

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ۚ وَلَقَدْ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِيْكِ فَهَلْ مُمْدَدٌ كِیْرٌ ۚ ۱۷

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا۔“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصنیع القرآن

قال الملا ۹

پڑھ فہیم عرب الرحمٰن طاھر



بَيْتُ الْقُرْآنِ
لاهور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

مصاحف القرآن قال الملا پارہ نمبر 9

مرتب
ریسرچ اسکالرزٹیم
محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف ججازی
ایڈیشن دوم
اشاعت اول اگست 2019
ناشر
بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
اشاعت فنڈ
150 روپے

پبلشرنوت

ادارہ ”بیت القرآن“ درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ ادارہ ”بیت القرآن“ اپنی مطبوعات امپورٹر کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کرو کر معمولی منافع بطور اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، جسے صرف اور صرف ادارے کی ترقی کے لیے ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ الحمد للہ 2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈوپلمنٹ کا کام جاری و ساری ہے، اللہ کی توفیق سے ”مصاحف القرآن“ کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو سکوالز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے اور منظم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ لہذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ اپنے عطیات کے ذریعے ”بیت القرآن“ کے ساتھ بھرپور مالی تعاون کیجیے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اردو بازار، لاہور۔ فون: 0321-4163595
البلاغ، مرکز G10 اسلام آباد۔ فون: 0300-5511552
دارالسلام طارق روڈ، کراچی۔ فون: 0321-7796655
مکتبہ اسلامیہ، کوتولی روڈ، فیصل آباد۔ فون: 0321-4163595
البلاغ، بوسن روڈ، ملتان۔ فون: 0300-6112240

بیت القرآن

103 یہی طیٹ شادمان 2، جیل روڈ لاہور۔
موباکل: 0092-321-8844700 ایکسٹینشن: 115
موباکل: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1) دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مقبح القرآن“ (لائگ کورس) اور ”علم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”مقبح القرآن“ اور ”علم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

2) بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں ان کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ انداز 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسرا قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے، اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

فَقَالَ	الْمَلَأُ	الَّذِينَ	أَسْتَكَبُرُوا	مِنْ قَوْمٍ
كَهَا	أُنْ سَرَادُولُونَ (نے)	جِنْ	سَبَنْ تَكْبِرُ كِيَا	اس کی قوم میں سے
ضُرُورِ بِالضُّرُورِ هُمْ	لَنْ خُرِجَنَّا	يُشَعِّيبُ	وَ الَّذِينَ	أَمَنُوا
نَكَالِ دِيں گے تجھے	أَسْتَعِيبُ	وَ	الَّذِينَ	أَمَنُوا
ضرُورِ بِالضُّرُورِ هُمْ	أَوْ لَتَعُودُنَّ	أَوْ	فِي مِلَّتِنَا	فِي مِلَّتِنَا
سَبِ إيمانِ لائے	أَوْ لَتَعُودُنَّ	أَوْ	مَعَكَ مِنْ قَرِيْتَنَا	مَعَكَ مِنْ قَرِيْتَنَا
اُر (ان لوگوں کو) جو	أَوْ لَتَعُودُنَّ	أَوْ	فِي مِلَّتِنَا	فِي مِلَّتِنَا
سَبِ إيمانِ لائے	أَوْ لَتَعُودُنَّ	أَوْ	مَعَكَ مِنْ قَرِيْتَنَا	مَعَكَ مِنْ قَرِيْتَنَا
تیرے ساتھ اپنی بستی میں سے	أَوْ لَتَعُودُنَّ	أَوْ	فِي مِلَّتِنَا	فِي مِلَّتِنَا
یا ضرورِ بِالضُّرُورِ تم واپس آؤ گے	أَوْ لَتَعُودُنَّ	أَوْ	مَعَكَ مِنْ قَرِيْتَنَا	مَعَكَ مِنْ قَرِيْتَنَا
ہمارے دین میں	أَوْ لَتَعُودُنَّ	أَوْ	فِي مِلَّتِنَا	فِي مِلَّتِنَا
قَدْ	كُرِهِيْنَ	كُنَّا	لَوْ	أَوْ
قَدْ	كُرِهِيْنَ	كُنَّا	لَوْ	أَوْ
سَبِ نَاسِنْدَرْكَرْنَے والے	أَرْكِيَا	أَرْجَچ	هُمْ	أُسْ نَے كَهَا
یقیناً	أَرْكِيَا	أَرْجَچ	هُمْ	أُسْ نَے كَهَا
فِي مِلَّتِكُمْ	عُدُّنَا	كَنِّدَبَا	عَلَى اللَّهِ	أَفْتَرِيْنَا
فِي مِلَّتِكُمْ	عُدُّنَا	كَنِّدَبَا	عَلَى اللَّهِ	أَفْتَرِيْنَا
سَبِ نَاسِنْدَرْكَرْنَے والے	أَرْكِيَا	أَرْجَچ	اللَّهُ پِرْ	هُمْ نَے بَانِدَھَا
تِہارے دین میں	أَرْكِيَا	أَرْجَچ	اللَّهُ پِرْ	هُمْ نَے بَانِدَھَا
وَمَا	مِنْهَا	نَجِيْنَا اللَّهُ	إِذْ	بَعْدَ
وَمَا	مِنْهَا	نَجِيْنَا اللَّهُ	إِذْ	بَعْدَ
اور نہیں	أَسْ سَے	هُمْ نَے نِجَاتَ دے دی	جِبْ	(اس کے) بعد (کہ)
هُمْ نَے نِجَاتَ دے دی	أَسْ سَے	هُمْ نَے نِجَاتَ دے دی	جِبْ	(اس کے) بعد (کہ)
إِلَّا	فِيهَا	أَنْ نَعُودَ	لَنَا	يَكُونُ
إِلَّا	فِيهَا	أَنْ نَعُودَ	لَنَا	يَكُونُ
مَگر	اس میں	کَہِیں لے	کَہِیں لے	سَکُون
مَگر	اس میں	کَہِیں لے	کَہِیں لے	سَکُون
رَبُّنَا	وَسَعَ	رَبُّنَا ط	يَشَاءُ اللَّهُ	أَنْ
رَبُّنَا	وَسَعَ	رَبُّنَا ط	يَشَاءُ اللَّهُ	أَنْ
اِحاطہ کر رکھا ہے	(جو) ہمارا رب (ہے)	(جو) اللَّهُ چاہے	يَشَاءُ اللَّهُ	يَشَاءُ اللَّهُ
ہمارے رب (نے)	یا کہ	ہمارے رب (نے)	یا کہ	یا کہ
رَبُّنَا	وَ	عَلَى اللَّهِ	عُلَمَاءُ	كُلَّ شَيْءٍ
رَبُّنَا	وَ	عَلَى اللَّهِ	عُلَمَاءُ	كُلَّ شَيْءٍ
ہُمْ نے بھروسایا (اے) ہمارے رب!	ہُمْ نے بھروسایا (اے) ہمارے رب!	اللَّهُ پِرْ	(اپنے) علم (سے)	ہُر چیز (اے)
ہُمْ نے بھروسایا (اے) ہمارے رب!	ہُمْ نے بھروسایا (اے) ہمارے رب!	اللَّهُ پِرْ	ہُمْ نے بھروسایا (اے) ہمارے رب!	ہُر چیز (اے)
بَيْنَ قَوْمَنَا	وَ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ	أَفْتَخَ
بَيْنَ قَوْمَنَا	وَ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ	أَفْتَخَ
ہماری قوم کے درمیان	اور	ہمارے درمیان	اور تو	توفیصلہ فرمा
ہمارے درمیان	اور	ہمارے درمیان	اور تو	توفیصلہ فرمा
الَّذِينَ	وَقَالَ	الْمَلَأُ	الْفَتِيْحَيْنَ	خَيْرٌ
الَّذِينَ	وَقَالَ	الْمَلَأُ	الْفَتِيْحَيْنَ	خَيْرٌ
جِنْ	سَرَادُولُونَ (نے)	اوْر كَهَا	فِي صَلَةِ كَرْنَے والوں (سے)	بَيْتِر (ہے)
بَيْتِر (ہے)	سَرَادُولُونَ (نے)	اوْر كَهَا	فِي صَلَةِ كَرْنَے والوں (سے)	جِنْ
شَعِيْبًا	اتَّبَعْتُمْ	لَيْنِ	مِنْ قَوْمِهِ	كَفَرُوا
شَعِيْبًا	اتَّبَعْتُمْ	لَيْنِ	مِنْ قَوْمِهِ	كَفَرُوا
شَعِيْب (کی)	قَيْدَنَا أَرْگ	آسْ كَوْمِ مِنْ سے	كَفَرَ كِيَا	سَبَنْ كَفَرَ كِيَا

فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں
پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

فعل کے شروع علامت لے اور آخر میں
علامت ن میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے،
اس لیے ترجمہ ضرور بالضور کیا گیا ہے۔

نا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا،
ہماری، ہمارے یا پانہ، لین، اپنے کیا جاتا
ہے۔

علامت اُ کے بعد اگر ویفہ ہو تو اس میں
بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَنَا دراصل لَكَنْ تا خا گرامر کے اصول
کے مطابق وکوگرا کر کر کو پیش دی گئی
ہے۔

فَاعل کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اس میں
میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید
کی علامت ہے۔

نا فعل کے آخر میں اور اس سے پہلے
سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

لَنَا کے شروع میں لے دراصل ل تھا یہ
پڑھنے میں آسانی کے لیے لے ہو جاتا ہے۔

اس فعل میں علامت تا ورثہ میں کام کو
اهتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فعل کے شروع میں اور آخر میں سکون
ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا
ہے۔

لَنَّ دراصل ل+إن کا مجموعہ ہے۔

قَالَ	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
اسْتَكَبَرُوا	: بکیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
مِنْ	: من جانب، من جیسے، من قوم۔
لَنْخُرِجَنَّكُ	: خارج، خروج، اخراج۔
وَ	: شان و شوکت، میں و نہار۔
أَمْنُوا	: امن، ایمان، مؤمن۔
مَعَكَ	: مع اہل و عیال، معیت۔
فَرِيَتَنَا	: قریہ قریہ بستی۔
لَتَعُودُنَّ	: اعادہ، عود کر آئے۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی الوقت۔
مِلَّتَنَا	: ملت ابریشم، ملت اسلامیہ۔
لَكُوهِينَ	: کراہت، مکروہ، مکروہات۔
أَفْتَرَيْنَا	: افتری پر داری، مفتری۔
عَلَى	: علیحدہ، علی المعموم، علی الاعمال۔
كَذَبَا	: کذب بیانی، کذب، کاذب۔
بَعْدَ	: بعد اذ طعام، بعد اذ کلام۔
مَجْدَنَا	: نجات، فرقہ ناجیہ۔
إِلَّا	: إلا ما شاء اللہ، إلا قلیل۔
يَشَاءُ	: ما شاء اللہ، ان شاء اللہ۔
وَسَعَ	: وسعت، توسع۔
كُلَّ	: کل نمبر، کل کائنات۔
شَيْءٍ	: شے، اشیائے خورد و نوش۔
عِلْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
تَوَكَّلَنَا	: توکل، متوكل علی اللہ۔
افْتَحْ	: افتتاح، فتح، فاقع، مفتوح۔
بَيْنَنَا	: بین بین، بین الاقوای۔
قَوْمَنَا	: قوم، اقوام، قومیت۔
خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیر خواہی۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
الَّتَّبَعْتُمْ	: اتباع، متابع، قیمع سنت۔

أُنْ سَرَدَارُونَ نَّهَا

أُنْ كَيْ قَوْمٍ مِّنْ جَنْهُوْنَ نَّهَا

أَسَّيْعَبْ! هُمْ ضَرُورٌ بِالضَّرُورٍ تَجْهِيْزَهُنَّا

أَوْ أَنْ (لوگوں) كَوْ (بھی) جو تیرے ساتھ ایمان لائے

أَبِنْ بُسْتِي مِنْ سَيْ

يَا ضَرُورٌ بِالضَّرُورٍ تَمَهَّارَهُنَّا

أُنْ نَّهَا أَوْ كَيْ آگَرْ جَبْ هُمْ نَّا پَسْنَدْ كَرْ نَيْوَالَهُ لَهُوْنَ

يَقِيْنَا هُمْ نَّهَا اللَّهُ بِرَجْحُوتْ بَانْدَهَا

أَكْرَبْهُمْ تَمَهَّارَهُنَّا

جَبَ اللَّهُ نَّهَا أَسَّيْسَهُنَّا سَنْجَاتَ دَهْ دَهْ

أَوْ رَهَمَهُنَّا لِيْ منَاصِبَ نَهَا هُمْ لَوْثَ آئِنَّ

أَسَّيْنَاهُنَّا مِنْ مَجْدِنَا

هَمَ مِنْ مَجْدِنَا كَيْ اللَّهُ چَاهِيْزَهُ جَوْهَرَ رَبَّهُ

هَمَارَهُنَّا رَبَّ نَهَا هَرِچِيزَهُ كَاعِمَهُ سَاحَطَهُ رَهَكَاهِيْزَهُ

هَمَ نَهَا هَيِّ بِرَجْحُوتْ سَاكِيَا

أَسَّيْنَاهُنَّا رَبَّ! تَوْفِيْلَهُ فَرَمَاهُنَّا درَمِيَا

أَوْ رَهَمَهُنَّا قَوْمَنَاهُنَّا درَمِيَا حَقَّ كَهْ سَاتِهِ

أَوْ رَهَمَهُنَّا تَوْتَنَاهُنَّا فَيَصِلَّهُنَّا وَالْوَلَهُ سَبَّهُنَّا

أَوْ رَهَمَهُنَّا سَرَدَارُونَ نَّهَا كَفَرَهُنَّا

أَسَّيْكَيْ قَوْمَهُ مِنْ سَيْ

يَقِيْنَا آگَرْ تَمَنَّ شَعِيْبَهُ كَيْ پَيْرَوِيَهُ كَيْ

قَالَ الْمَلَأُ

الَّذِينَ اسْتَكَبَرُوا مِنْ قَوْمٍ

لَنْخُرِجَنَّكُ يَشَعِيْبُ

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ

مِنْ قَرِيْتَنَا

أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا

قَالَ أَوْ لَوْ كَنَّا لَكِهِينَ

قِدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبَا

إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ

إِذْ جَنَّا اللَّهُ مِنْهَا

وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ

فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا

عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلَنَا

رَبَّنَا افْتَحْ يَبْيَنَنَا

وَبَيْنَ قَوْمَنَا بِالْحَقِّ

وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَتَحِينَ

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا

مِنْ قَوْمَهُ

لَئِنْ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا

إِذَا كَاتَرْجِه تَبْ يَا سَوْقَتْ اُورِ إِذَا كَا
ترجمہ جب ہوتا ہے۔

ثُمَّ، اتْ اُورِ آفْلَ کے آخر میں مَوْنَثْ
کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَلَظْ کے شروع میں فَ کاترجمہ عموماً پس،
تو، پھر اور کبھی سمجھی کیا جاتا ہے۔

لَمْ کے بعد فعل کاترجمہ گرے ہوئے
نامے میں کیا جاتا ہے۔

هُمْ کے بعد الْ ہو تو اس میں ہی کامفہوم
ہوتا ہے۔

يَقُوْمِ اصل میں يَقُوْنِی تھا آخر سے می
تحخیف کے لیے گردی ہوئی ہے۔

لَ اور قَدْ دنوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں
آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

ما کے بعد اگر اسی جملے میں لَلا ہو تو
اس ما کاترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

فَأَرْغَلُ کے آخر میں ہو اور اس سے
پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا
ہے اور لَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ
ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے
کیا جاتا ہے۔

ذُلِّ حِرَكَت میں اسم کے عام ہونے
کامفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا
گیا ہے۔

مِنْ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
الْبَاسَاء سے مراد مبتدا یعنی قحط سالی
وغیرہ اور الشَّرَاء سے مراد بیماری یعنی
طاعون وغیرہ میں مبتلا کیا تاکہ وہ اللہ کی
طرف رجوع کریں۔

² الرَّجْفَةُ	² فَأَخَذَهُمْ	³ لَخَسِرُونَ	¹ إِنَّكُمْ إِذَا
زَانَ لَهُنَّا	تَقْيَابٌ نَقْصَانُ أُخْلَانَ وَالَّهُمَّ (بَوْجَ)	تَوْكِيدُ لِيَا نَأْنَ كُو	بَيْشَ تَمْ اس وقت یقیناًب نقصان اُخْلَانَ وَالَّهُمَّ (بَوْجَ)
² كَذَّبُوا	³ الَّذِينَ	³ فَاصْبَحُوا	³ فَيَدَارِهِمْ
جَهَنَّمَ	الَّذِينَ	جَهَنَّمَ	جَهَنَّمَ
پھر وہ سب ہو گئے (صحیح) سب اوندھے پڑے ہوئے جن سب نے جھٹلایا	اپنے گھر میں	جن	جَهَنَّمَ
⁴ كَانَ	⁵ لَمْ يَغْنُوا	⁶ شُعَيْبًا	⁴ شُعَيْبًا
جَنْ	فِيهَا	الَّذِينَ	جَنْ
شَعِيب (کو)	(وہ ایسے ہو گئے) گویا کہ وہ سب بے ہی نہ تھے اس میں	شَعِيب (کو)	(وہ ایسے ہو گئے) گویا کہ وہ سب بے ہی نہ تھے اس میں
³ فَتَوَلَّ	⁵ كَانُوا	⁶ شُعَيْبًا	⁵ كَذَّبُوا
پھر منه پھیر لیا	ہمُ الْخَسِرِينَ	شَعَيْبًا	شَعَيْبًا
سب نے جھٹلایا	ہی سب تھے شارہ پانے والے	شَعِيب (کو)	پھر منه پھیر لیا
⁷ أَبَلَغْتُكُمْ	⁶ لَقَدْ	⁶ وَعَنْهُمْ	⁷ أَبَلَغْتُكُمْ
اُن سے (شَعِيب نے)	اُن سے (بَلَشَبَرْ یقِيَّا میں نے پہنچا دیے تھیں)	اور کہا	اُن سے (بَلَشَبَرْ یقِيَّا میں نے پہنچا دیے تھیں)
³ فَكَيْفَ	⁸ لَكُمْ	² دِرْسَلَتِ	³ فَكَيْفَ
تھمارے لیے تو کیسے	اور میں نے خیر خواتی کی	پیغامات	تھمارے لیے تو کیسے
¹⁰ أَرْسَلْنَا	⁹ وَمَا	¹¹ عَلَى قَوْمٍ	¹⁰ أَسْأَى
اور نہیں	اور نہیں	كُفَّارِينَ	عَلَى قَوْمٍ
ہم نے بھیجا	(جو) سب کافر ہیں	(ایسی) قوم پر	میں غم کروں
¹⁰ أَهْلَهَا	¹⁰ إِلَّا	¹¹ مِنْ نَبِيٍّ	¹¹ فِي قَرِيَّةٍ
ہم نے کپڑا	مگر (یہ کر)	کوئی نبی	کسی بستی میں
¹³ ثُمَّ	¹³ لَعَلَّهُمْ	¹³ وَالضَّرَاءُ	¹³ بِالْبَاسَاءُ
پھر	تاکہ وہ وہ سب گڑگرائیں	اوْ تکلیف (کے ساتھ)	تَنَگَی کے ساتھ
¹⁰ عَفَوًا	² الْحَسَنَةُ	² مَكَانَ السَّيِّئَةِ	¹⁰ بَدَلْنَا
یہاں تک کہ وہ سب بڑھ کے	خوشحالی	بدحالی کی جگہ	ہم نے بدل دی
¹⁰ أَبَاءَنَا	² حَتَّى	¹⁰ مَكَانَ السَّيِّئَةِ	¹⁰ بَدَلْنَا
ہمارے آباؤ اجداد (کو)	یہاں تک کہ وہ سب بڑھ کے	ہم نے بدل دی	ہم نے بدل دی
¹⁰ بَغْتَةً	³ فَأَخَذَنَهُمْ	² وَالضَّرَاءُ	² الْضَّرَاءُ
اچانک	تو ہم نے کپڑلیا نہیں	اور خوشی	تکلیف

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

لَخْسِرُونَ	خسارہ، خاتم و خسار۔
فَأَخْذَتُهُمْ	اخذ، مانعو، موآخذہ۔
فِي	فی الحال، فی الغور، فی الوقت۔
دَارِهِمْ	دار ارم، دار فانی، دیار غیر۔
كَذَبُوا	کذب، بیانی، کذاب، کاذب۔
وَ	شان و شوکت، لیل و نہار۔
قَالَ	قول، اقوال، مقول۔
يُقْوُمُ	یا الٰہی، یا اللہ / قوم، قومیت۔
أَبْلَغْتُكُمْ	ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔
رِسْلِتِ	رسول، مرسل، رسالت۔
نَصْحَتُ	وعظ و نصیحت، پند و نصائح۔
فَكَيْفَ	کیفیت، ہر کیف، کوائف۔
عَلَىٰ	علی یحده، علی الاعلان۔
كُفَّارِينَ	کفار، کافر، کفار۔
قَرِيَةٌ	قریہ قریہ، امام القری۔
مِنْ	من جانب، من جیث القوم۔
نَبِيٌّ	نبی، انبیاء، نبوت۔
إِلَّا	الاماشاء اللہ، الاقلیل۔
أَخْلَقَتَا	اخذ، مانعو، موآخذہ۔
أَهْلَمَا	اہل و عیال، اہل خانہ۔
الضَّرَّاءُ	مضیخت، ضرر سال۔
بَدَلْنَا	نعم البدل، تبادل، تبدیل۔
مَكَانٌ	کون و مکان، کیمین۔
السَّيِّئَةُ	علامے سوء، اعمال سیئہ۔
الْحَسَنَةُ	احسن، اخلاق حسنة۔
حَتَّىٰ	حتی کہ، حتی الامکان۔
مَسَّ	مس، مسas۔
أَبَاءَنَا	آباؤا جداد او کو (میں) تکلیف اور خوشی پہنچی تھی
الضَّرَّاءُ	مضیخت، ضرر سال۔
السَّرَّاءُ	سرور، مسروور۔

بیشک تم اس وقت یقیناً نقصان اٹھانیوالے ہو گے	۹۰	إِنَّكُمْ إِذَا الْخِسْرُونَ
تو ان کو زلزلے نے پکڑ لیا پھر ہو گے (محج وہ)	۹۱	فَأَخْذَتُهُمُ الرَّجْفَةَ فَاصْبَحُوا
اپنے گھر میں اونڈھے پڑے ہوئے	۹۲	فِي دَارِهِمْ جِثْمِينَ
جنہوں نے شیعہ کو جھٹلایا	۹۳	الَّذِينَ كَذَبُوا شَعِيبًا
(وہ ایسے ہو گئے) گویا کہ وہ اس میں بسے ہی نہ تھے	۹۴	كَانَ لَمْ يَغْنُوا فِيهَا
جنہوں نے شیعہ کو جھٹلایا	۹۵	الَّذِينَ كَذَبُوا شَعِيبًا
وہی خسارہ پانے والے تھے۔	۹۶	كَانُوا هُمُ الْخَسِيرُونَ
پھر ان سے (شعیب نے) منه پھیر لیا اور کہا	۹۷	فَتَوْلُ عَنْهُمْ وَقَالَ
اے میری قوم بلاشبہ یقیناً میں نے (تو) تھیں پہنچادیے	۹۸	يَقُومُ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ
اپنے رب کے پیغامات اور میں نے تمہاری خیخواہی کی	۹۹	رِسْلِتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ
تو میں کافر قوم پر کیسے غم کروں۔	۱۰۰	فَكَيْفَ أُسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كَفِرِيْنَ
اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا	۱۰۱	وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَبِيٍّ
مگر (یہ کہ) ہم نے اُس کے رہنے والوں کو پکڑا	۱۰۲	إِلَّا أَخْذَنَا أَهْلَهَا
تکلیف اور تکلیف کے ساتھ	۱۰۳	بِالْبَاسَاءِ وَالضَّرَاءِ
تاکہ وہ گڑ گڑائیں۔	۱۰۴	لَعَلَّهُمْ يَضْرَعُونَ
پھر ہم نے بدل دی	۱۰۵	ثُمَّ بَدَلْنَا
بدحالی کی جگہ خوشحالی بیہاں تک کہ	۱۰۶	مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ
وہ (مال اور اولاد میں) بڑھ گئے، اور انہوں نے کہا یقیناً	۱۰۷	عَفْوًا وَقَالَوْا قَدْ
ہمارے آباؤا جداد اکو (میں) تکلیف اور خوشی پہنچی تھی	۱۰۸	مَسَّ أَبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ
تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا	۱۰۹	فَأَخْذَنَهُمْ بَغْتَةً

وَ	هُمْ	لَا يَشْعُرُونَ	أَنَّ	أَهْلَ الْقُرْبَىٰ	وَ لَوْ	أَنَّ	أَهْلَ الْقُرْبَىٰ
اس حال میں کہ وہ سب نہیں وہ سب شعور رکھتے (تھے) اور اگر واقعی بستیوں والے	امنوا	لَفَتَحْنَا	اَتَّقُوا	عَلَيْهِمْ	أَمْنُوا	وَ	أَنَّ
سب ایمان لے آتے اور سب تقوی اختیار کرتے (جس ضرور ہم کھول دیتے ان پر)	بَرَكَتٍ	مِنَ السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	وَلَكُنْ	كَذَّبُوا	أَفَآمِنَ	يَكْسِبُونَ
برکتیں آسمان سے وَلَكُنْ اور لیکن ان سب نے جھٹلایا	فَاخْدُنَهُمْ	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	أَفَآمِنَ	أَفَآمِنَ	يَكْسِبُونَ
تو ہم نے کپڑ لیا انہیں (اس) وجہ سے جو وہ سب تھے وہ سب کمایا کرتے تو کیا نڈر ہو گئے ہیں	بَيْتَانًا	يَأْتِيهِمْ	أَنْ	يَأْتِيهِمْ	بَيْتَانًا	أَهْلُ الْقُرْبَىٰ	بَيْتَانًا
بستیوں والے آجائے ان کے پاس (اس سے) کہ همارا عذاب	أَهْلُ الْقُرْبَىٰ	أَنْ	يَأْتِيهِمْ	بَيْتَانًا	أَوْ	أَمِنَ	نَازِلُونَ
رات (کو) اس حال میں کہ وہ سب سب سوئے ہوئے ہوں اور کیا نڈر ہو گئے ہیں	بَيْتَانًا	أَهْلُ الْقُرْبَىٰ	أَنْ	يَأْتِيهِمْ	أَوْ	أَمِنَ	نَازِلُونَ
بستیوں والے آجائے ان کے پاس (اس سے) کہ همارا عذاب دن چڑھے	مَكَرَ اللَّهِ	أَفَآمِنُوا	يَلْعَبُونَ	أَفَآمِنُوا	وَ	هُمْ	أَوْ
تو نہیں نڈر ہوتے اللہ کی تدبیر (سے) پھر کیا وہ سب نڈر ہو گئے ہیں اللہ کی تدبیر (سے)	فَلَلَّا يَأْمُنُ	الْخَسِرُونَ	الْقَوْمُ	مَكَرَ اللَّهِ	مَكَرَ اللَّهِ	هُمْ	أَفَآمِنُوا
تو نہیں نڈر ہوتے اللہ کی تدبیر (سے) لوگ (جو) سب خسارہ پانے والے (ہیں)	أَلَا	الْخَسِرُونَ	الْقَوْمُ	إِلَّا	إِلَّا	وَ	يَلْعَبُونَ
اور کیا نہیں رہنمائی کی (ان لوگوں) کی جو وہ سب وارث بنتے ہیں زمین (کے)	أَوْ	لَمْ يَهُدِ	لِلَّذِينَ	يَرْثُونَ	أَنْ	أَهْلُ الْقُرْبَىٰ	أَفَآمِنُوا
بلکت کے بعد اسکے رہنے والوں (کی) (اس بات نے) کہ اگر ہم چاہیں	أَهْلِهَا	لَوْ	أَهْلِهَا	أَهْلِهَا	أَهْلِهَا	مِنْ بَعْدِ	أَهْلِهَا
لیعنی گناہوں کے نتیجے میں صرف عذاب ہی نہیں آتے بلکہ دلوں پر قتل بھی الگ جاتے ہیں تو بڑے بڑے عذاب بھی انہیں غفلت سے نہیں بچاتے۔	أَصَبَنَهُمْ	بِذُنُوبِهِمْ	وَنَطَبَعْ	عَلَى قُلُوبِهِمْ	أَنْ	لَوْ	أَهْلِهَا
(جس سزاویں انہیں ان کے گناہوں کے سبب اور ہم مہر لگادیں ان کے دلوں پر	سَرِنَگ: ایک علامت کے لیے	● میلانگ: دوسری علامت کے لیے	● کالانگ: اصل لفظ کے لیے	● سرِنَگ: ایک علامت کے لیے	● میلانگ: دوسری علامت کے لیے	● کالانگ: اصل لفظ کے لیے	● سرِنَگ: ایک علامت کے لیے

- ۱ وَ کاترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی فہم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔
- ۲ لَا کے بعد فعل کے آخر میں فَ ہوتا ہے اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
- ۳ فعل کے شروع میں علامت لَ تاکید کی علامت ہے جس کاترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
- ۴ ات جع مَوْتٍ کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۵ تاً گرفعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
- ۶ هُمْ يَا هُنَّ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو اور اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ الکا اپنا کیا جاتا ہے۔
- ۷ پُکار عموماً ترجمہ سے ساتھ بھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسیب، بوح، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
- ۸ جب بھی اکے بعد و یا ذہ ہو تو اس میں بھلا کیا کام ہوم ہوتا ہے۔
- ۹ بیہا پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ۱۰ قَوْمٌ میں پوکہم، بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کاترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔
- ۱۱ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہوتا ہے اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔
- ۱۲ لَمْ کے بعد فعل کاترجمہ گزرے ہوئے نمانے میں کیا جاتا ہے۔
- ۱۳ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مَنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- ۱۴ لیعنی گناہوں کے نتیجے میں صرف عذاب ہی نہیں آتے بلکہ دلوں پر قتل بھی الگ جاتے ہیں تو بڑے بڑے عذاب بھی انہیں غفلت سے نہیں بچاتے۔

لَا	لَا (اعداد، لاجواب، لعلم).
يَشْعُرُونَ	عقل و شعور، لأشعور.
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم.
أَهْلَ	اہل (و عیال، اہل بیت).
الْقُرْبَىٰ	قربیہ قریہ، ام القری.
أَمْنُوا	امن، ایمان، ہومن.
الْتَّقَوْا	تقوی، تقی.
لَفَتَحْنَا	افتتاح، فتح، فاقح، مفتوح
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان.
بَرَكَتٍ	برکت، برکات، تبرک.
مِنْ	منجانب، من و عن.
السَّمَاءُ	ارض و سما، کتب سماویہ.
الْأَرْضُ	ارض و سما، قطعہ اراضی.
فَأَخَذُنَّهُمْ	اخذنا نخوذ، مواخذہ کرنا.
كَذَّبُوا	کذب بیان، کذب ادعا.
بِمَا	ماحول، ما تخت، ما جر.
يَكْسِيُونَ	کسب علاں، وہی و کسی.
صَحَّىٰ	بشم الصبحی، صلوة الصبحی.
يَلْعَبُونَ	یہو و عب.
مَكْرُ	مکروہ، مکار.
الَّا	اللاماشاء اللہ، الا قلیل.
الْقَوْمُ	قوم، قومیت، اقوام.
الْخُسْرُونَ	خسارہ، خائب و خاسر.
يَهْدِي	ہدایت، ہادی برحق.
بَرِثُونَ	وارث، وراثت، ورثاء.
بَعْدِ	بعد از طعام، بعد ان کلام.
أَهْلِهَا	اہل علاق، اہل خانہ.
نَشَاءٌ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ.
نَطْبَعُ	طبع، طباعت، مطبوعات.
قُلُوبُهُمْ	قلبی تعلق، امراض قلب.

اس حال میں کہ وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ ۹۵	اور اگر واقعی بستیوں والے ایمان لے آتے اور تقوی اختیار کرتے تو ضرور ہم کھول دیتے ان پر آسمان سے اور زمین سے برکتیں اور لیکن انہوں نے جھٹلایا تو ہم نے انہیں پکڑ لیا اس وجہ سے جو وہ کمایا کرتے تھے۔ ۹۶
تو کیا بستیوں والے (اس سے) نذر ہو گئے ہیں کہ ان کے پاس ہمارا عذاب رات کو آجائے اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے ہوں۔ ۹۷	اوہ کیا بستیوں والے (اس سے) نذر ہو گئے ہیں کہ ان کے پاس ہمارا عذاب دن چڑھے آجائے اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوں۔ ۹۸
پھر کیا وہ اللہ کی تدبیر سے نذر ہو گئے ہیں تو اللہ کی تدبیر سے نذر نہیں ہوتے مگر خسارہ پانے والے لوگ ہی۔ ۹۹	پھر کیا وہ اللہ کی تدبیر سے نذر ہو گئے ہیں تو اللہ کی تدبیر سے نذر نہیں ہوتے مگر خسارہ پانے والے لوگ ہی۔ ۹۹
اور کیا (ان واقعات نے) ان (لوگوں) رہنمائی نہیں کی جو زمین کے وارث بنتے ہیں اُسکے رہنے والوں (کی بلاکت) کے بعد کہ اگر ہم چاہیں (تو) ہم انہیں ان کے گناہوں کی سزا دیں	اور کیا (ان واقعات نے) ان (لوگوں) رہنمائی نہیں کی جو زمین کے وارث بنتے ہیں اُسکے رہنے والوں (کی بلاکت) کے بعد کہ اگر ہم چاہیں (تو) ہم انہیں ان کے گناہوں کی سزا دیں
اور ہم ان کے دلوں پر مہر لگا دیں	منْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۹۵	وَكَوْاْنَ أَهْلَ الْقُرْبَىٰ أَمْنُوا
وَلَكُنْ كَذَّبُوا فَأَخَذُنَّهُمْ	وَأَتَّقُوا فَتَحَنَّا عَلَيْهِمْ
بَرَكَتٍ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ	بَرَكَتٍ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
وَلَكُنْ كَذَّبُوا فَأَخَذُنَّهُمْ	وَلَكُنْ كَذَّبُوا فَأَخَذُنَّهُمْ
بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۹۶	أَفَآمِنَ أَهْلُ الْقُرْبَىٰ
أَنْ يَأْتِيَهُمْ بِأَسْنَابَيَاً تَأْمِنُونَ ۹۷	أَنْ يَأْتِيَهُمْ بِأَسْنَابَيَاً تَأْمِنُونَ ۹۷
وَهُمْ تَأْمِنُونَ ۹۷	أَوْ أَمِنَ أَهْلُ الْقُرْبَىٰ
وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۹۸	أَنْ يَأْتِيَهُمْ بِأَسْنَابَ صَحْيٍ
أَفَآمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۹۸	أَفَآمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۹۸
فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ ۹۹	فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ ۹۹
إِلَّا الْقَوْمُ الْخُسْرُونَ ۹۹	إِلَّا الْقَوْمُ الْخُسْرُونَ ۹۹
أَوْ لَمْ يَهْدِ لِلَّهِ ۱۰۰	أَصْبَنْهُمْ بِدُلُوبِهِمْ ۱۰۰
يَرِثُونَ الْأَرْضَ ۱۰۰	وَنَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ۱۰۰

نَفْصُ	الْقُرْيٰ	تِلْكَ	فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ
ہم بیان کرتے ہیں	بستیاں (بین)	یہ	تونہ وہ سب (کچھ) سنتے ہوں
جَاءَتُهُمْ	لَقَدْ	وَ	مِنْ أَنْبَارِهَا
آئے ان کے پاس	بلاشہ بیقیناً	اور	ان کی خبریں
كَانُوا	فَمَا	بِالْبَيِّنَاتِ	رُسُلُهُمْ
ہوتے وہ سب	پس نہ	واضح دلائل کے ساتھ	ان کے رسول
مِنْ قَبْلٍ	كَذَّبُوا	إِيمَانَهُ	لِيُؤْمِنُوا
کہ وہ سب ایمان لاتے	(اس) پر ہے	وہ سب جھٹلا چکے (تھے)	(اس) سے پہلے
مَا	عَلٰى قُلُوبِ الْكُفَّارِ	يَطْبَعُ اللَّهُ	كَذَّلِكَ
نہیں	سب کافروں کے دلوں پر	مehr لگادیتا ہے اللہ	اسی طرح
إِنْ	مِنْ عَهْدِهِ	لَا كَثَرَهُمْ	وَجَدْنَا
پیش	کوئی عہد (پورا کرنا)	ان کے اکثر کے لیے	ہم نے پایا
ثُمَّ	لَفْسِيَّنَ	أَكَثَرُهُمْ	وَجَدْنَا
پھر	لیقیناً سب فاسق (بین)	ان میں سے اکثر (لو)	ہم نے پایا
بِإِيمَانِنَا	مُوسَى	مِنْ بَعْدِهِمْ	بَعْثَنَا
ہم نے آیات کے ساتھ	موسیٰ (کو)	ان کے بعد	ہم نے بھیجا
فَظَلَمُوا	مَلَأْيْهِ	وَ	إِلٰى فِرْعَوْنَ
تو ان سب نے ظلم کیا	اور اسکے سرداروں (کی طرف)		فرعون کی طرف
كَانَ	كَيْفَ	فَانْظُرْ	إِلَيْهَا
ہوا	کیسے	پھر آپ دیکھیں	ان کے ساتھ
مُوسَى	وَ قَالَ	الْمُفْسِدِينَ	عَاقِبَةُ
موسیٰ (نے)	اور کہا	سب فساد کرنے والوں (کا)	انجام
مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ	رَسُولٌ	إِنِّي	يُفَرِّغُ عَوْنَ
تمام جہانوں کے رب (کی طرف) سے	رسول (ہوں)	پیش میں	اے فرعون!

لفظ کے شروع میں ف کا صل ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سویا چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

هُمْ اور **وہ** دونوں کاما لکر ترجمہ **وہ** کیا گیا ہے۔

تِلْكَ کا صل ترجمہ **وہ** ہے قرآن مجید میں **ذِلْكَ**, **تِلْكَ**, **أَوْلِكَ** کا استعمال بہت زیادہ ہوا ہے یہ تینوں عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں اور ان تینوں کا ترجمہ **وہ** ہوتا ہے لیکن ضور تباہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

يَهُاں مِنْ کے ترجمے کی ضورت نہیں۔

مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

بِكَانِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

فَعْل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں **بِشِّ** ہو وہ اس کا غال ہوتا ہے۔

تَأْنَى سے پہلے اگر **كَوْنَ** ہو تو ترجمہ **ہم** یا **مِنْ** کیا جاتا ہے۔

ذَلِيلَ حَرْكَت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

إِنْ دراصل **إِنْ تَحْتَفِيفَ** کے لیے یہ **إِنْ** استعمال ہوا ہے۔

اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے زیر میں **كَرْنَ** **وَالَّ** کا مفہوم ہے۔

لَا	: لاعلان، لا تعداد، لا علم۔
يَسْمَعُونَ	: سمع، بصیر، آلمہ سمعت۔
الْقُرْبَى	: قریہ، قریہ بستی۔
نَقْصُ	: قصہ، قصہ گوئی۔
عَلَيْكَ	: علی چھڑہ، علی المعموم۔
مِنْ	: من جیث القوم، مجانب۔
أَثْبَابِهَا	: بنی، نبوت، انبیاء۔
رُسُلُهُمْ	: رسول، رسالت، مرسل۔
بِالْبَيِّنَاتِ	: بیان، مبینہ طور پر۔
لِيُؤْمِنُوا	: امن، ایمان، مؤمن۔
يَمَّا	: ماحول، ماحت، ماجر۔
كَذَّبُوا	: کنہبیانی، کذب، کاذب۔
قَبْلُ	: قبل از کلام، قبل از طعام۔
كَلْبَكَ	: کما حقہ، کا العدم۔
يَطْبَعُ	: طبع، طباعت، مطبوعات۔
قُلُوبُ	: قلبی تعلق، امراض قلب۔
الْكُفَّارُ	: بکفر، کافر، کفار۔
وَجْهُنَا	: وجود، موجود، ایجاد۔
لَا كُثُرَهُمْ	: بپنداش، احمدیہ۔
لَا كُثُرَهُمْ	: اکثر، کثرت، کثیر۔
عَهْدٌ	: عهد و بیان، ایفاء عهد۔
لَفْسِيْقِيْنَ	: فسق و فحور، فاسق و فاجر۔
بَعَثْنَا	: بعث بعد الموت، بعشت۔
إِلَى	: مرسل ایہ، ملتوب ایہ۔
فَظَلَّمُوا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
فَانْظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، تناظر۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
عَاقِبَةُ	: عاقبتنا اندریں۔
الْمُفْسِدِيْنَ	: فساد، فسادی، مفسد۔
الْعَالَمِيْنَ	: الـ العالمین، عالم بر زخ۔

تو وہ (کچھ) نہ سئیں۔ [100]فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ [100]

تِلْكَ الْقُرْبَى نَقْضٌ عَلَيْكَ

مِنْ أَثْبَابِهَا وَقَدْ جَاءَتِهِمْ

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۴

فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا

بِمَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ ۴

كَذِيلَكَ يَطْبَعُ اللَّهُ

عَلَى قُلُوبِ الْكُفَّارِ [101]

وَمَا وَجَدْنَا إِلَّا كُثَرَهُمْ

مِنْ عَهْدِهِ وَإِنْ ۴وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفْسِيقِيْنَ [102]

لَهُمْ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَى

بِأَيْتَنَا

إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَائِكَةِ

فَظَلَمُوا إِبْرَاهِيمَ ۴

فَأَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ [103]

وَقَالَ مُوسَى يَفْرَعُونَ

إِنِّي رَسُولٌ ۴

یہ بستیاں ہیں ہم آپ پر بیان کرتے ہیں

ان کی کچھ خبریں، اور بلا شہر یقیناً ان کے پاس آئے

اُن کے رسول واضح دلائل کے ساتھ

تو وہ (ایے) نہ ہوئے کہ وہ ایمان لاتے

اُس پر جسے وہ اس سے پہلے جھٹلا جکے تھے

اسی طرح اللہ مہر لگادیتا ہے

کافروں کے دلوں پر۔ [103]

اور ہم نے اُن کے اکثر کے لیے نہیں پایا

کوئی عہد (کابنہ) اور بے شک

ہم نے اُن میں سے اکثر کو یقیناً فاسق ہی پایا۔ [102]

پھر ہم نے اُن کے بعد موسیٰ کو بھیجا

اپنی آیات کے ساتھ

فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف

تو انہوں نے اُن کے ساتھ ظلم کیا

پھر دیکھیے کیسا ہوا

فساد کرنے والوں کا انجمام۔ [103]

اور موسیٰ نے کہاے فرعون!

بے شک میں رسول ہوں

تمام جہاںوں کے رب کی طرف سے۔ ۴مِنْ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ [104]

عَلَى اللَّهِ	لَا أَقُولَ	عَلَى آنٍ	حَقِيقٌ
اللَّهُ بِهِ	بِئْ نَهْ كَهُولَ	(اں) پر کے	(میں) قَانَہ ہوں
بِبِينَةٍ	جِئْتُکُمْ	قَدْ	إِلَّا
بِبِینَۃٍ	میں لایا ہوں تمہارے پاس	یقِیناً	حق
	واخِ دلیل		غُر
بَنِي إِسْرَائِيلَ	مَعِ	فَارِسُلْ	مِنْ رَبِّکُمْ
بِنِ اسْرَائِیْلَ (کو)	میرے ساتھ	چانچ تو بھیج	بنی اسرائیل (کو)
بِایَۃٍ	جِئْتَ	إِنْ	قَالَ
بِایَۃٍ	تو لایا	اگر	اس (فرعون) نے کہا
مِنَ الصَّدِيقِينَ	كُنْتَ	إِنْ	فَآتِ
بِنِي اسرائیل (کو)	سچوں میں سے	اگر	تو تو لے آ
ثُعْبَانٌ	هِيَ	فَإِذَا	فَالْقُلْقُلِ
اژدھا	وہ	تو اچانک (تھی)	عَصَاهُ
		اپنی لاٹھی (کو)	فَالْقُلْقُلِ
		تو اس نے ڈال دیا	تُؤْسَنَةٌ
هِيَ	فَإِذَا	يَدَهُ	مُبِينٌ
وہ	تو اچانک	اور اس نے نکالا	وَنَزَعَ
		اپنا ہاتھ	يَدَهُ
الْمَلَأُ	قَالَ	لِلنَّظَرِيْنَ	بَيْضَاءُ
سرداروں (نے)	کہا	دیکھنے والوں کے لیے	سَفِيدٌ
عَلَيْهِمْ	لَسْحَرٌ	هُذَا	مِنْ قَوْمِ فَرْعَوْنَ
لا (109)	یقیناً جادو گر (ہے)	یہ	إِنَّ
بہت علم والا		بیشک	مِنْ
مِنْ أَرْضِكُمْ	يُخْرِجَكُمْ	کہ	قَوْمِ فَرْعَوْنَ
تمہاری زمین سے	وہ نکال دے تھیں	وہ چاہتا ہے	هُذَا
أَرْجُهُ	أَرْجُهُ	أَنْ	فَمَادَا
وَ	قَالُوا	أَنْ	تَامِرُونَ
		پرید	وَ
تم سب حکم (مشورہ) دیتے ہو	وہ سب کہنے لگے تو مہلت دے اسے اور	تو کیا	فَمَادَا
حُشِيرِيْنَ	فِي الْمَدَائِنِ	أَرْسِلُ	أَخَاهُ
لا (111)	شہروں میں	اور	وَ
سب جمع کرنے والے		تو بھیج	أَخَاهُ

۱ یہ اصل میں لاینی حَقِيقٌ ہے جیسا کہ اس سے پہلے لاینی رَسُولٰ گزر رہے، یعنی میں اس پر ثابت ہوں یا مجھ پر لازم ہے یا میں اس لائق ہوں۔

۲ علامت آن کا ترجمہ کہ اور ان کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔

۳ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

۴ جَئْتُ کا اصل ترجمہ ہے میں آیا اور اگر اس کے بعد علامت ب ہو تو ترجمہ آیا کی بجائے لایا جاتا ہے پھر علامت ب کا الگ ترجمہ نہیں کیا جاتا۔

۵ احمد موثق کی علامت ہے۔

۶ نظر کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پل، تو، پھر، ساور کسی چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

۷ ذُول حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۸ إذا کا ترجمہ کسی جب اور کسی اچانک بھی ہوتا ہے۔

۹ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

۱۰ ان شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

۱۱ اس کے شروع میں لایا جانے کی علامت ہے جو کہ ترجمہ بلاشبہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۲ آنچہ دراصل آنچہ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے کو حذف کر کے ہ کو ساکن کیا گیا ہے۔

۱۳ فعل کے شروع میں اور آخر میں جزم ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں

کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان۔
إِلَّا	: إلا ما شاء اللَّهُ، إِلَّا قَلِيلٌ۔
الْحَقُّ	: حق باطل، حقیقت۔
بَيِّنَةٌ	: بیان، مبینہ طور پر۔
فَارِسٌ	: رسول، مرسل، رسالت۔
مَعِ	: مع اہل و عیال، معیت۔
بَنِيٍّ	: باتائے جامعہ، اتنے عمر۔
بِيَّنَةٍ	: آیت، آیات قرآنی۔
الصَّدِيقِينَ	: صدقیت، صدق دل۔
فَالْقَاعِ	: القاء۔
عَصَاهُ	: عصاۓ موئی، عصابردار۔
نَزَعَ	: نزع، وقت نزع۔
يَدَهُ	: بید بینا، رفع المیدین۔
بَيْضَاءُ	: ایمپیش، بید بیضاء۔
لِلنَّطَاطِينَ	: الحمد لله، لہذا / نظر، ظارہ۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ۔
مِنْ	: منتخب، من حیث القوم۔
قَوْمٌ	: قوم، قومیت، اقوام عالم۔
هَذَا	: حال رقصہ، لہذا۔
لَسْعِجُورُ	: سحر، ساحر، سحر بیانی۔
عَلَيْهِمْ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بُرِيدُّ	: ارادہ، سربرید، مراد۔
مُخْرِجُكُمْ	: خارج خروج، اخراج۔
أَرْضُكُمْ	: ارض و سماہ، قطعہ اراضی۔
تَأْمُونُنَّ	: امر، آمر، مامور، امور۔
أَخَاهُ	: اخوت، مواتا خات۔
أَرْسِلَنَ	: رسول، مرسل، رسالت۔
فِي	: فی الحال، فی الحقیقت۔
الْمَدَائِنِ	: مدینہ طبیبہ، مدینۃ الرسول۔
حُشْرِينَ	: حشر، روز محشر، حشر و شر۔

حَقِيقٌ عَلَىٰ آنُ

(میں) پوری طرح قائم ہوں اس پر کہ	میں اللہ پر حق کے سوا پچھنہ کہوں
يَقِيَّنًا مِّنْ تَمَهَّرٍ بَّلْ	واضح دلیل لایا ہوں
تَهَمَّرٍ	رب کی طرف سے
فَارِسُ مَعِ بَنِيٍّ إِسْرَائِيلَ	چنانچہ تو میرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج۔ [105]
أَنْ كُنْتَ جِئْتَ بِيَةً	اس نے کہا، اگر تو کوئی نشانی لایا ہے
فَأَتِ بِهَا	تو اسے تو لے
أَنْ كُنْتَ مِنَ الصَّدِيقِينَ	اگر تو سچوں میں سے ہے۔ [106]
فَالْقَاعِ عَصَاهُ	تو اس نے اپنی لاٹھی کو ڈال دیا
فَإِذَا هِيَ ثُعَبَانُ مُبِينٌ	تو اچانک وہ واضح اڑدھا تھی۔ [107]
وَنَزَعَ يَدَهُ	اور اس نے اپنا ہاتھ نکالا
فَإِذَا هِيَ يَضَاءُ لِلْنَّظَرِيْنَ	تو اچانک وہ دیکھنے والوں کے لیے سفید تھا۔ [108]
قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	فرعون کی قوم میں سے سرداروں نے کہا
إِنَّ هَذَا لِسَحْرٍ عَلِيْمٌ	بے شک یہ یقیناً بڑا دانا جادو گر ہے۔ [109]
يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ	وہ چاہتا ہے کہ تمہیں (جادو کے ذریعے) نکال دے
مِنْ أَرْضِكُمْ	تمہاری سر زمین سے
فَيَأْذَى تَأْمُرُونَ	تو تم کیا حکم (شورہ) دیتے ہو۔ [110]
قَالُوا أَرْجِه وَأَخَا	وہ کہنے لگے مہلت دے دو اسے اور اسکے بھائی کو
وَأَرْسِلُ فِي الْمَدَائِنِ	اور تو شہروں میں بھیج
حُشْرِينَ	جمع کرنے والے۔ [111]

وَجَاءَ	عَلَيْمٌ	بِكُلِّ سِحْرٍ	يَا تُوكَ
اوْرَآئِ	بِهِتْ عَلْمَ وَالْإِ	ہر جادوگر کو	وَسَبَ لَهُ آتِيَنْ تِيرَے پَاس
لَنَا	إِنَّ	قَالُوا	فِرْعَوْنَ
اَسِنَة	بِشَكْ	بِهِارَے لِي	السَّحَرَةُ
قَالَ	كُنَّا نَحْنُ الْغَلِيبِينَ	إِنْ	لَأَجْرًا
اَسِنَة	بِهِمْ	اَسِنَة	يَقِيَّا كَوَافِي انعام (بِوَگا)
قَالُوا	لَنِ الْمُقْرَبِينَ	وَإِنَّكُمْ	نَعْمُ
اَسِنَة	اَسِنَة	اِمَّا	هَا!
اَنْ	تُلْقِيَ	اِمَّا	يَمُوسَى
يَكْ	تَوَذَّلَ	يَا	اَسِنَة!
الْقَوْا	الْمُلْقِيَّينَ	نَحْنُ	نَكُونَ
اَسِنَة	اَسِنَة	اَسِنَة	اَسِنَة
سَحْرُوا	الْقَوَا	فَلَمَّا	فَلَمَّا
اَعْيَنَ النَّاسِ	اَنْ الْقِ	اَلْقَوَا	اَلْقَوَا
اَنْهُوَلْ	اَلْقِيَّا	اَلْقَوَا	اَلْقَوَا
اَنْ سَبَنْ ذَالِ دِيْ (جَادُو کی چیزیں)	اَنْهُوَلْ	اَلْقَوَا	اَلْقَوَا
لَوْگوں کی آنکھوں (پر)	لَوْگوں نے جادو کر دیا	اَلْقَوَا	اَلْقَوَا
بِهِرْ جَب	اَلْقَوَا	اَلْقَوَا	اَلْقَوَا
اَسِنَة	اَسِنَة	اَسِنَة	اَسِنَة
عَصَاكَ	اَنْ الْقِ	اَلْقَوَا	اَلْقَوَا
اَنْ لَاحْمِي	اَنْ الْقِ	اَلْقَوَا	اَلْقَوَا
يَافِكُونَ	اَلْقَوَا	اَلْقَوَا	اَلْقَوَا
تَوْاچَانَك	اَلْقَوَا	اَلْقَوَا	اَلْقَوَا
فَوَقَعَ	اَلْقَوَا	اَلْقَوَا	اَلْقَوَا
يَعْمَلُونَ	اَلْقَوَا	اَلْقَوَا	اَلْقَوَا
صُغْرِيَّينَ	اَلْقَوَا	اَلْقَوَا	اَلْقَوَا
سَبْ ذَلِيلْ (بِوَرْ)	اَلْقَوَا	اَلْقَوَا	اَلْقَوَا

۱۔ فُوا کے بعد اگر کوئی اور علامت لکھنی ہو تو اس کا "اً" گر جاتا ہے۔

۲۔ السَّحْرَةُ میں قَ وَاحِد مُؤْنَث کی علامت نہیں بلکہ وہ جمع کے لیے ہے۔

۳۔ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

۴۔ لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

۵۔ ذُلِّ حركت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۶۔ نَخْنُ کے بعد آذ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

۷۔ إِمَّا حرف شرط ہے دو چیزوں میں سے ایک کو اختیار کرنے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۸۔ الْقَوَا میں حکم کا مفہوم ہے اور الْقَوَا میں گزرے ہوئے زمانے میں کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۹۔ لفظ کے شروع میں فَ کا لترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سو، چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

۱۰۔ یہاں جَاءَوْ کے آخر میں وَ جمع کی علامت ہے اور اً قرآنی کتابت میں نہیں ہے۔

۱۱۔ جَاءَوْ کا صل ترجمہ آئے ہے اگر اس کے بعد لفظ ہو تو ترجمہ لائے ہوتا ہے اور پھر علامت ب کا الگ ترجمہ نہیں کیا جاتا۔

۱۲۔ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۳۔ اُک اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، لپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۱۴۔ اَذَا کا لترجمہ عموماً ج اور کبھی اپنک بھی کیا جاتا ہے۔

۱۵۔ قَ وَاحِد مُؤْنَث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

بِكُلِّ: کل نمبر، کل تعداد، کلی طور پر۔
سِحْرٍ: سحر، ساحر، سحور کرن آواز۔
عَلَيْهِمْ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
وَ: شان و شوکت، رحم و کرم۔
فَرْعَوْنَ: فرعون، فرعونیت۔
قَالُوا: قول، اقوال، مقولہ۔
الْأَجْرًا: اجر، اجرت، اجر عظیم۔
الْغَلِيْبِيْنَ: غالب، غلبہ، مغلوب۔
لِمَنْ: منجانب، من جیث القوم۔
الْمُقْرَبِيْنَ: قرب، قریب، قرابت۔
ثُلْقٌ: القاء۔
يَمْوَسِي: یا اللہ، یا رحمن، یا رحیم۔
أَعْيُنَ: عینی شاہد، معایینہ، عین سامنے۔
الثَّالِسُ: عوام الناس، عامۃ الناس۔
عَظِيْمٌ: عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
أَوْحَيْنَا: وحی، وحی متلو، وحی الہی۔
إِلَى: مرسل الیہ، الدائی الی الیخیر۔
عَصَاكَ: عصاۓ موٹی عصابردار۔
مَا: ناحل، بارج، اماور، عدالت۔
فَوْقَعَ: واقع، وقلئ نگار، وقوع۔
الْعَقْ: حق و باطل، حق گوئی، حقوق۔
بَطَلَ: حق و باطل، زعم باطل۔
يَعْمَلُونَ: عمل، عامل، معمول، تعیل۔
فَغَلِبُوا: غالب، غلبہ، ظن غالب۔
انْتَقَلُوا: انقلاب، انقلابی اتدام۔

يَا تُوكَ بِكُلِّ سِحْرٍ عَلَيْهِمْ [١١٢] **وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ** **قَالُوا إِنَّ لَنَا لَآجْرًا**
إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَلِيْبِيْنَ [١١٣] **قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ**
لَمِنَ الْمُقْرَبِيْنَ [١١٤] **قَالُوا يَمْوَسِي إِمَّا أَنْ ثُلْقٌ**
وَإِمَّا أَنْ تَكُونَنَّ حَنْ الْمُلْقِيْنَ [١١٥] اور یا یہ کہ ہم ہی (پیلے) ڈالنے والے ہوں۔
قَالَ الْقُوَّاهُ **فَلَمَّا الْقُوَّاهُ** **سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ**
وَاسْتَرَهُوْهُمْ **وَجَاءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ** [١١٦] **وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى**
أَنَّ الْقِعَصَالَ حَفَادَّا **هِيَ تَلَقَّفَ مَا يَأْفِيْكُونَ** [١١٧] **فَوْقَعَ الْحَقُّ**
وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ [١١٨] **وَانْقَلَبُوا هُنَالِكَ**
وَغَلِبُوا هُنَالِكَ [١١٩]

(چنانچہ ایسا ہی ہوا) اور جادوگر فرعون کے پاس آپنے
وہ کہنے لگے بیش ہمارے لیے یقیناً کوئی انعام ہو گا
اگر ہم ہی غالب ہوئے۔ [١١٣]
اس نے کہا: ہاں اور یقیناً تم (مرید)
ضرور میرے مقرب لوگوں میں سے ہو گے۔ [١١٤]
انہوں نے کہاے موسیٰ! یا یہ کہ تو ڈالے
اس نے کہا تم ڈالو
پھر جب انہوں نے (جادو کی چیزیں) ڈال دیں
(تو) انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا
اور انہیں ڈرا دیا
اور وہ بہت بڑا جادو لائے۔ [١١٦]
اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی
یہ کہ تو (بھی) اپنی لاثی ڈال دے تو اچانک
وہ (انکو) نگلے گی جو وہ جھوٹ موت بنادے تھے۔
پس حق ثابت ہو گیا
اور جو کچھ وہ کر رہے تھے وہ باطل ہو گیا۔ [١١٨]
تو وہ ڈاں مغلوب ہو گئے
اور وہ ذلیل و خوار ہو کر لوٹے۔ [١١٩]

قَالُوا	سُجِّدُيْنَ	السَّحَرَةُ	وَالْقَى
ان سب نے کہا	سب سجدے (کی حالت میں)	جادوگر	اور گردی لے
وَ رَبُّ مُوسَى	بِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ	أَمَّا	هُمْ ایمان لائے
اور موسیٰ کے رب (پر)	تمام جہاںوں کے رب پر	فَرَّعَوْنُ	هُرُونَ
بِهِ أَمْنَتُمْ	فَرَّعَوْنُ	قَالَ	هُرُونَ
اس پر تم ایمان لے آئے ہو	(کیا) تم ایمان لے آئے ہو	أَذْنَ	هُرُونَ
إِنْ لَكُمْ	أَذْنَ	أَنْ	قَبْلَ
تو عنقیب تم کو میں اجازت دوں	میں اجازت دوں	كہ	(اس سے) پہلے
فَسُوفَ أَهْلَهَا	مَكَرْثُومَةُ	لَمَكْرُ	هُذَا
تو عنقیب شہر میں شہر سے	(جو کہ) تم سب نے چلے ہے وہ	يَقِيْنًا إِكْ جَالَ (بے)	يَ
أَرْجُلُكُمْ أَيْدِيْكُمْ	مِنْهَا	لِتَخْرِجُوا	
تمہارے پاؤں اور تمہارے ہاتھ کاٹ دوں گا	اس کے رہنے والوں (کو)	تَاكَه تم سب نکال دو	
أَجْمَعِيْنَ لَأَصْلِبِيْنَكُمْ	لَأَقْطَعَنَ	تَعْلَمُونَ	
یقیناً ضرور میں کاٹ دوں گا	یقیناً ضرور میں کاٹ دوں گا	تَعْلَمُونَ	
إِنْ لَأَلَّا مِنْ خِلَافٍ	لَأَقْطَعَنَ	لَأَقْطَعَنَ	
ان سب نے کہا	یقیناً ضرور میں سولی پر چڑھاؤں گا شہیں	تَعْلَمُونَ	
أَنْ إِلَّا مِنْ قَالُوا	إِنَّا	إِنَّا	
اوہ سب نے کہا	یقیناً هم اپنے رب کی طرف سب لوٹے والے (بیں)	إِنَّا	
وَمَا تَنْقِمُ	إِنَّا	إِنَّا	
اور نہیں تو بدله لے رہا	تو بدله لے رہا	تَنْقِمُ	
أَمَّا مِنَّا	إِنَّا	إِنَّا	
اوہ سب کے یہ کہ	اوہ سب کے یہ کہ	مِنَّا	
أَمَّا تَنْقِمُ	إِنَّا	إِنَّا	
اوہ سب کے یہ کہ	اوہ سب کے یہ کہ	تَنْقِمُ	
أَمَّا دَرَبَنَا	إِنَّا	إِنَّا	
اوہ ایمان لائے ہیں	اوہ ایمان لائے ہیں	دَرَبَنَا	
أَفْرِغُ	إِنَّا	إِنَّا	
اوہ توڑاں	اوہ توڑاں	أَفْرِغُ	
صَبَرًا	عَلَيْنَا	أَفْرِغُ	دَرَبَنَا
صبر	ہم پر	اوہ	اوہ رب!

فعل کے شروع میں پہلے اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کام مفہوم ہوتا ہے۔

السَّحَرَةُ میں ۃ واحد مؤنث نہیں بلکہ

جمع کے لیے ہے۔

پہلے کام عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

اذْن دراصل اذْن تھادوس سے ہمزے کو افس سے بدل کر کھڑی زردی گئی ہے۔

لَمَكْر میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَمُ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہوتا ہے اور اس علامت کے درمیان و کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

أَرْوَنْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

أَجْمَعِيْنَ کا ترجمہ سب ہے اس لیے یعنی کا لگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

إِنَّا دراصل إن + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کام مفہوم ہے۔

کبھی ما کا ترجمہ نہیں بھی کیا جاتا ہے۔

مِنَّا دراصل من + نَا کا مجموعہ ہے۔

ات اور ث مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا لگ ترجمہ ممکن نہیں۔

یہ دراصل يَا دَرَبَنَا تھا، شروع سے يَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

فعل کے شروع میں او اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَالْقِيَ السَّحَرَةُ

سِجِّدِينَ ص ۱۲۰

قَالُوا أَمَنَا

بِرَبِ الْعَالَمِينَ لَا ص ۱۲۱

رَبِ مُوسَى وَهَرُونَ ص ۱۲۲

قَالَ فِرْعَوْنُ أَمَنْتُمْ بِهِ

قَبْلَ أَذْنَكُمْ ج

إِنَّ هَذَا الْمَكْرُ مَكْرُ ثُمَّوْهُ

فِي الْمَدِينَةِ لَتُخْرِجُوا مِنْهَا

أَهْلَهَا ج

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ص ۱۲۳

لَا قطْعَنَ أَيْدِيْكُمْ

وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافِ

ثُمَّ لَا صَلِبَنَكُمْ أَجْمَعِينَ ص ۱۲۴

قَالُوا إِنَّا إِلَى رِبِّنَا

مُنْقَلِبُونَ ص ۱۲۵

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا

إِلَّا أَنْ أَمَنَا

يَا يَتِيَ رِبَّنَا لَمَّا جَاءَنَا

رَبَّنَا أَفْرَغَ عَلَيْنَا صَبَرًا

أُلْقَى	: القاء.
السَّحَرَةُ	: سحر، ساحر، مسحور کرن آواز.
سِجِّدِينَ	: سجدہ، مسجدہ ملائکہ، ساجدہ.
قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ.
أَمَنَا	: امن، ایمان، مؤمن.
الْعَالَمِينَ	: عالم اسلام، عالم عقبی.
قَبْلَ	: قبل اذکار، قبل اذعام.
أَذَنَ	: اذن عام، اذن الہی.
هُدَا	: للہذا، مسجدہ دزا.
لَمَكْرُ	: مکروہ، فربی، مکار.
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی زمانہ.
تُخْرِجُوا	: خارج، خروج، اخراج.
مِنْهَا	: من جانب، من حیث القوم.
أَهْلَهَا	: اہل محلہ، اہل بیت.
تَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم.
لَا قطْعَنَ	: قطع تعقیلی، قطع حرجی.
أَيْدِيْكُمْ	: بید، بیناء، رفع الہیدین.
خَلَافِ	: خلاف، خلاف، مختلف.
أَصْلِبَنَكُمْ	: صلیب، صلیبی جنگیں.
أَجْمَعِينَ	: جمیع، جمیع جمیع.
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ.
رَبِّنَا	: ربیوبیت، رب العالمین.
مُنْقَلِبُونَ	: انقلاب، انقلابی اقدام.
تَنْقِمُ	: انتقام، انتقامی کاروائی.
مِنَّا	: من جانب، من حیث القوم.
إِلَّا	: إلا ما شاء اللہ، إلا قلیل.
أَمَنَا	: امن، ایمان، مؤمن.
بِأَيْتِ	: آیت، آیات قرآنی.
عَلَيْنَا	: علیحدہ، علی الاعلان.
صَبَرَا	: صبر، صابر، صبر و شکر.

وَقَالَ	مُسْلِمِينَ	تَوَفَّنَا	وَ
اوہ کہا	(اس حال میں کہ) سب فرمائیں دار ہوں	تو فوت کر ہمیں	اور
مُوسَى	تَدَدْ	أَ	الْمَلَأُ
کیا	تو چھوڑے رکھے گا	مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	فرعون کی قوم میں سے
موسیٰ (کو)	سرداروں (نے)	كَيْا	زَادَ رَهْبَانِيَّةً
فِي الْأَرْضِ وَ يَذَرَكَ	لِيَفْسِدُوا	وَ قَوْمَهُ	اور اس کی قوم (کو)
اوہ چھوڑے تجھے	زمین میں	تَاكَهُ سب فساد پھیلائیں	اوہ چھوڑے تجھے
أَبْنَاءَهُمْ	سَلْقَاتُ	وَ أَهْتَكَ ط	اور تیرے عقربیں قتل کر دیں (کو)
فوقہم	نِسَاءَهُمْ	وَ نُسْتَخْيِي	اوہ ہم زندہ رہنے دیں گے ان کی عورتوں (بیٹیوں) کو
اوہ بیک ہم ان کے اوپر	اوہ بیک ہم	إِنَّا	اوہ بیک ہم ان کے اوپر
استَعْيَنُوا	قَهْرُونَ	قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ	تم سب مدد طلب کرو
اللَّهُ كَيْ	إِنَّ الْأَرْضَ	اَصْبِرُوا ج	کہا موسیٰ (نے)
اللَّهُ كَيْ (ہے)	زمین	وَ اَصْبِرُوا	تم سب صبر کرو
وَالْعَاقِبَةُ	مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ	وَ يُوْرُثُهَا	اوہ وارث بناتا ہے اس کا
اوہ (اچھا) انجام	اوہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے	وَ	اوہ جس کو
مِنْ قَبْلِ	أُوذِيْنَا	لِلْمُتَّقِينَ	اوہ مقتلوں کے لیے (ہے) ان سب نے کہا ہم تکلیف دیے گئے
جِئْتَنَا ط	قَالُوا	أَنْ	اوہ مقتلوں کے لیے (ہے) ان سب نے کہا ہم تکلیف دیے گئے
وَ مِنْ بَعْدِ مَا	تَأْتِيْنَا	كَرَ	اوہ تو آتا ہمارے پاس تو آتا ہمارے پاس
تَوَآیا ہمارے پاس	كَر	كَر	اوہ تو آتا ہمارے پاس تو آتا ہمارے پاس
رَبُّكُمْ	عَسَى	قَالَ	اوہ تمہارا رب یہ کہ
أَنْ	عَسَى	قَالَ	اوہ تمہارا رب یہ کہ
يَهْلِكَ	عَسَى	عَسَى	اوہ تمہارا رب یہ کہ
فِي الْأَرْضِ	يَسْتَخْلِفُكُمْ	عَدُوَّكُمْ	اوہ جانشین بنادر تھیں
زمین میں	وَ جَانِشِينَ بَنَادِرَ تَحْمِيلِ	عَدُوَّكُمْ	اوہ تمہارے دشمن (کو)

① علامت تاور شد میں کام کو اعتماد سے کرنے کا مفہوم ہے۔

② تا اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس سے پہلے زیر ایزیر ہو تو اس تا کا ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔

③ اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکے اسکی، اسکے یا پنا، لبی، اپنے کیا جاتا ہے۔

④ فعل کے شروع میں کا ترجمہ کبھی تاک اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

⑤ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے اور اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیری، تیرے یا پنا، لبی، اپنے کیا جاتا ہے۔

⑥ جس فعل کے شروع میں یہ تا، آنے ہو اس فعل میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جاتے ہیں لیکن جب شروع سے آجائے تو پھر صرف مستقبل کے لیے فعل خاص ہو جاتا ہے۔

⑦ اداصل ان+نا کا مجموعہ ہے۔

تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

⑧ کا اصل ترجمہ کے لیے ہے قال،

یقُولُ کے بعد کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے

لفظ کے شروع میں است میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑩ وَاحِد مَوْنَث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اگر لفظ بعد سے پہلے من ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اگر لفظ بعد کے بعد ما ہو تو اس کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

⑬ علامت گم اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

تَوَفَّقَنَا: بُوفت، وفات، فوتگی۔
مُسْلِمِيْنَ: مسلمان، اسلام تسلیم۔
مِنْ: مجاہب، من جیث القوم۔
قَوْمَهُ: قوم، قومیت، اقوام عالم۔
لِيُقْسِدُوا: فساد، مفسد، فسادی لوگ۔
فِي: فی الحال، فی الفور، فی زمانہ۔
الْأَرْضَ: ارض، سما، قطعہ اراضی۔
الْهَمَّةَ: الہ العالیمین، الوہیت۔
سُنْقَتِّيلُ: قتل، قاتل، مقتول، قتل۔
أَبْنَاءَهُمْ: ابنائے جامعہ، ابن عمر۔
وَ: لیل، ونهار، رحم و کرم۔
لَسْتَخْيِي: احیات جادواں، احیائے سنت۔
نِسَاءَهُمْ: تربیت نسوان، نسویت۔
فُوقَهُمْ: فوق، فوقیت، ما فوق الغفتر۔
قَهْرُونَ: قهر الہی، عبد القہار۔
قَالَ: قول، اقوال، اقوال زریں۔
اسْتَعِينُوْنَا: ایانت، استعانت، تعاون۔
اَصْبِرُوْا: صبر جیل، صبر و تحمل، صابر۔
الْأَرْضَ: ارض، سما، ارض مقدس۔
يُورُثُنَاهَا: وارث، وراشت، ورشاء۔
يَشَاءُ: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
عَبَادَهُ: عبد، عابد، معبد، عبادت۔
الْعَاقِبَةُ: عاقبت ناندیش۔
لِلْمُنْتَقِيْنَ: تقوی، مقی۔
أُوذِيْنَا: اذیت، اذیتیں، ایذار سانی۔
قَبْلِ: قبل از وقت، قبل الکلام۔
بَعْدِ: نماز کے بعد، کھلانے کے بعد۔
يُبْلِكَ: بہلاک، بہلاکت، مہلک۔
عَدُوَّكُمْ: عدو، اعداء، عداوت۔
يَسْتَخْلِفُكُمْ: غایفہ، خلافت، خلف۔

اور تو ہمیں اس حال میں فوت کر کے (م) فرمانبردار ہوں ۱26

اوْرَفَرَعُونَ کی قوم میں سے سرداروں نے کہا: اور فرعون کی قوم کو چھوڑے رکھے گا تاکہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں اور وہ تجھے اور تیرے معبدوں کو چھوڑ دے اس نے کہا عنقریب ہم ان کے بیٹوں کو قتل کر دیں گے اور ہم ان کی عورتوں (بیٹوں) کو زندہ رہنے دیں گے اور بیشک (اس محلے میں) ہم ان پر غالب ہیں۔ ۱27

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: تم اللہ سے مدد طلب کرو اور صبر کرو (بیت ثابت قدم رہو)

بے شک زمین (ت) اللہ کی ہے وہ اس کا جس کو چاہتا ہے وارث بناتا ہے اپنے بندوں میں سے اور (چم) انجام متفق لوگوں کے لیے ہے۔ ۱28

انہوں نے کہا ہمیں تکلیف دی گئی ہے اس سے پہلے کہ تو ہمارے پاس آتا اور اس کے بعد (بھی) کہ تو ہمارے پاس آتا اس نے کہا کہ تمہارا رب قریب ہے کہ وہ تمہارے دشمن کو پلاک کر دے اور وہ تجھیں زمین میں جانشین بنادے

وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۖ ۱26

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ

أَتَدَّ مُوسَى وَقَوْمَهُ

لِيُقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

وَيَدْرَكَ وَالْهَتَّكَ

قَالَ سَنْقَتِّيلُ أَبْنَاءَهُمْ

وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ

وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَهْرُونَ ۖ ۱27

قَالَ مُوسَى لِقَوْمَهُ

اسْتَعِينُوْا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوْا

إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ

يُورُثُهَا مَنْ يَشَاءُ

مِنْ عِبَادِهِ

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۖ ۱28

قَالُوا أَوْذِيْنَا

مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيْنَا

وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْنَا

قَالَ عَسَى رَبُّكُمْ

أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ

وَيَسْتَخْلِفُكُمْ فِي الْأَرْضِ

۱۵	۵	أَخَذْنَا	۲	لَقَدْ	وَ	تَعْمَلُونَ	۱۲۹	كَيْفَ	فَيُنْظَرُ	۱
کچھ	کچھ	ہم نے پکڑا	اور	بلاشبہ یقیناً	کسے	تم سب عمل کرتے ہو	پھر وہ دیکھے	کیا جاتا ہے۔	اعلامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر، سو	
۴	۴	وَنَّقِصٌ	۳	مِنَ الشَّرِّ	۳	بِالسِّنِينَ	۱	أَلَّا فِرْعَوْنَ	لَعَلَّهُمْ	۵
کچھوں سے	کچھوں سے	اور نقصان (کر کے)	آل فرعون (کو)	قطع سالیوں سے	تو جب	یَدَكُرُونَ	تاكہ وہ	یَدَكُرُونَ	یَدَكُرُونَ	۱۳۰
۴	۴	الْحَسَنَةُ	۴	جَاءَتُهُمْ	فَإِذَا	۶	لَعَلَّهُمْ	سَيِّئَةٌ	۶	
خوشحالی (تو)	آئی ان پر	آئی ان پر	اوہ سب نصیحت پکڑیں	تھہرہت	تھہرہت	کوئی تکلیف (تو)	معہ ط	کوئی تکلیف (تو)	کوئی تکلیف (تو)	
۴	۴	تُصِّبُّهُمْ	۱	إِنْ	وَ	۷	سَيِّئَةٌ	۷	۷	
پہنچنی اٹھیں	اگر	اور	یہ ہمارا (حق ہے)	یہ ہمارا (حق ہے)	سب کہنے (ہیں)	اَنَّا	۸	وَمَنْ	۸	
۳	۳	بِمُوسَىٰ	۶	۸	۹	۱۳۱	۹	۱۰	۱۰	
اور جو	موسیٰ کو	وہ سب نجاست کا باعث ٹھہراتے ہیں	درحقیقت	اَنَّا	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	
۱۰	۱۰	عِنْدَ اللَّهِ	۱۰	طَبِّرُهُمْ	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	
اس کے ساتھ (ہے)	اللَّهُ کے پاس (ہے)	اللَّهُ کی نجاست (تو)	اللَّهُ کے پاس (ہے)	اَنَّا	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	

- ۱ اور چنانچہ کیا جاتا ہے۔
- ۲ اور قدْ دونوں تاکید کی علا متنیں ہیں۔
- ۳ پاکاتر جنمی بھی سے، ساتھی بھی کاہی، کے، کو کبھی پر بھی بوج کیا جاتا ہے۔
- ۴ ات، تارہ موت کی علا متنیں ہیں۔
- ۵ یَدَكُرُونَ اصل میں یَتَكَبَّرُونَ خاتم اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے گرام کے مطابق تکوڑ سے بدلت کر ط میں غم کیا گیا ہے۔
- ۶ یَتَطَبَّدُوا اصل میں یَتَطَبَّدُوا تھات کو ط سے بدلت کر ط میں غم کیا گیا ہے۔
- ۷ علامت ان کے ساتھ ما ہو تو اس میں حصر کا مفہوم ہوتا ہے کہ بے شک یونہی ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔
- ۸ لا کے بعد فعل کے آخر میں وُنْ ہوتا ہے اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
- ۹ علامت ما کے بعد اگر بہو تو اس بکے ترجیح کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- ۱۰ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
- ۱۱ طوفان سے مراد سیلاں، کثرت بارش یا کثرت اموات ہے۔
- ۱۲ الْجَرَادَ سے مراد ٹنڈی دل جو غلوں، چھلوں کی فصلوں کو چٹ کر جاتے ہیں۔
- ۱۳ الْقَلْمَلَ سے مراد جو نیکیں ہیں جو اکے جسم کپڑوں اور بالوں میں انکو پریشان کرتی تھیں
- ۱۴ الْصَّقَادَعَ یہ مینڈک تھے جو جان کے کھانوں اور بستروں میں ہر جگہ موجود تھے
- ۱۵ الَّدَمَ سے مراد نکسری کی بیماری جس سے وہ عاجز آگئے تھے۔
- ۱۶ مُفَصَّلَتٍ یعنی تمام مجرمات ان کے پاس وقے و قفعے سے آئے۔

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

فَيَنْظُرُ	:نظر، نظراء، مظہر، تناظر۔
كَيْفَ	:کیفیت، بہر کیف، کواف
تَعْمَلُونَ	:عمل، عامل، معمول۔
وَ	
أَخْذَنَا	:اخذ، اخذنا، موآخذہ۔
أَلْ	:آل، اولاد، آل رسول۔
تَقْصِ	:بقص، تقصیص، فقص۔
مِنْ	:منجانب، من جیث القوم۔
الشَّرْءَاتِ	:شر، شمات۔
يَدَّ كُرُونَ	:ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
الْحَسَنَةُ	:حسن، احسان، بدعت حسن۔
قَالُوا	:قول، اقوال، مقول۔
هَذِهِ	:حامل رقعہ بہا، اپندا۔
لُصِبْهُمْ	:صمیبت، آلام و مصاب۔
سَيِّئَةٌ	:علماء سوء، اعمال سیئہ۔
مَعَةٌ	:مع اہل و عیال، معیت۔
عَنْ	:عند طلب، عنديہ۔
أَكْثَرُهُمْ	:اکثر، کثیر، کثرت۔
لَا	:الاتعداد، الاعلان، لاجواب۔
يَعْلَمُونَ	:علم، عالم، معلوم، تعییم۔
أَيْةٌ	:آیت، آیات قرآنی۔
لَتَسْحَرَنَا	:سحر، ساحر، سحر بیانی۔
بِمُؤْمِنِينَ	:امن، ایمان، مؤمن۔
فَارَسْلَنَا	:رسول، مرسل، رسالت۔
عَلَيْهِمْ	:علیحدہ، علی الاعلان۔
الْطُوفَانَ	:طوفان، طوفانی بارشیں۔
مُفَاصِلٍ	:فاصله، حد فاصل، فاصلے۔
فَاسْتَكَبَرُوا	:کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
قَوْمًا	:قوم، اقوام، قومیت۔
مُجْرِمِينَ	:جرم، مجرم، جرام۔

پھر وہ دیکھیے (ج) تم کیسے عمل کرتے ہو۔ [129]

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آل فرعون کو پکڑا

فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ [129]

وَلَقَدْ أَخَذْنَا أَلَّا فِرْعَوْنَ

بِالسِّنِينِ وَتَقْصِصٍ مِنَ الشَّرِّ قط سایوں سے اور چھلوں میں سے نقصان کر کے

تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ [130]

تجب ان پر خوشحالی آتی (ج)

کہتے یہ ہمارا (ج) ہے

اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی

(ج) نحوست کا باعث ٹھہراتے موسیٰ کو

اور (ان کو) جو اُس کے ساتھ تھے، خبردار

لَعَلَّهُمْ يَذَّكِرُونَ [130]

فَإِذَا جَاءَهُمُ الْحَسَنَةُ

قَالُوا لَنَا هَذِهِ ج

وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

يَطَّيِّرُوا بِمُوسَىٰ ج

وَمَنْ مَعَهُ طَآلاً ج

إِنَّمَا طَرِيرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ [131] وَقَالُوا

مَهِمَاتٌ أَتَنَا بِهِ مِنْ أَيَّةٍ

لَتَسْحَرَنَا بِهَا ج

فَمَا نَخْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ [132]

فَارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

الْطُوفَانَ وَالْجَرَادَ

وَالْقُلَيلَ وَالضَّفَادَعَ وَالدَّمَ

أَيْتٌ مُفَضَّلٌ تِقْ

چنانچہ ہم نے ان پر بھیجا

طوافان اور مژدی دل

اور جو عیسیٰ اور مینڈک اور خون

(ج) الگ الگ نشانیاں تھیں

پھر (بھی) انہیوں نے تکبر کیا

اور وہ مجرم لوگ تھے۔ [133]

وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ [133]

١) قالُوا	الِّجُزُ	عَلَيْهِمْ	وَقَعَ	وَلَنَا
(٢) سب کہتے	عذاب	اُن پر	واقع ہوتا	اور جب
٣) بِمَا	رَبَّكَ	لَنَا	ادْعُ	يَمْوَسَى
	اپنے رب (سے)	ہمارے لیے	تودعا کر	اے موسیٰ!
٤) الِّجُزُ	كَشَفَتْ عَنَّا	عِنْدَكَ لَيْنَ	عَهْدَ	
عذاب	تو دور کر دے ہم سے	تیرے ہاں یقیناً اگر	اُس نے عہد کر رکھا ہے	
٥) مَعَكَ	لَذُسِلَنَّ	لَكَ وَ	لَتُؤْمِنَنَّ	
	(٦) یقیناً ہم ضرور ایمان لے آئیں گے اور یقیناً ہم ضرور بھیجنیں گے	آپ پر اور تیرے ساتھ		
٦) الِّجُزُ	عَنْهُمْ	كَشَفَنَا	فَلَلَّا	بَنِي إِسْرَائِيلَ
عذاب (کو)	اُن سے	ہم دور کر دیتے	پھر جب	بنی اسرائیل (کو)
٧) ۱۳۵ هُمْ يَنْكُثُونَ	إِذَا هُمْ يُلْغُوْهُ	هُمْ	إِلَى أَجَلٍ	
	وہ سب پہنچنے والے ہوتے انسکو (٧) اچانک	اوہ	ایک وقت تک (کر)	
٨) فِي الْيَمِّ	فَاغْرَقْنَاهُمْ	مِنْهُمْ	فَأَنْتَقَمْنَا	
سمندر میں	اُن سے پھر ہم نے غرق کر دیا انہیں	چنانچہ ہم نے انتقام لیا		
٩) وَكَانُوا عَنْهَا	وَكَانُوا بِأَيْتَنَا	كَذَّبُوا	بِإِنْهُمْ	
	اور وہ سب تھے اس (وجہ سے کہ بیشک وہ سب جھلٹاتے تھے) ہماری آیات کو	اوہ سب غافل		
١٠) الَّذِينَ	الْقَوْمُ	أَوْرَثْنَا	غُلَلِيْنَ	
(س) قوم (کو)	اور ہم نے وارث بنادیا	اوہ سب غافل	(١٣٦) ہم نے پہلے اگر سکون	
١١) مَشَارِقَ الْأَرْضِ	وَ مَغَارِبَهَا	لِيُسْتَضْعُفُونَ	وَ	
اور اس کے مغربوں (کا)	زوہ زمین کے مشرقوں (کا)	وہ سب کمزور سمجھے جاتے	اوہ سب غافل	
١٢) رَبِّكَ	كَلِمَتُ	فِيهَا وَتَمَتْ	بِرَّكَنَا	الَّتِي
(وہ زمین کے جو برکت رکھی ہے اس میں اور پوری ہو گئی بات تیرے رب (کی)	اوہ سب غافل	اوہ سب غافل	اوہ سب غافل	
١٣) صَبَرُوا	بِمَا	عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ	الْحُسْنَى	
(س) وجہ سے جو	اپنے رب کیا	بنی اسرائیل پر	بہترین	

۱۶) یہ فعل ماضی ہے شرطیہ جملے کا ترجمہ اسی طرح کیا جاتا ہے۔

۱۷) لَنَا میں لَ دراصل لَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

۱۸) پَ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر بھی کا، کے، کو بھی سبب، بوجہ، بذریعہ اور بکھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

۱۹) عَنَاد را صل عن نتا مجموعہ ہے۔

۲۰) علامت اور دنوں تاکید کی عالمتیں ہیں۔

۲۱) ڈا کا ترجمہ بکھی پس، تو پھر اور بکھی چنانچہ کیا جاتا ہے۔

۲۲) ڈا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "اگر" جاتا ہے۔

۲۳) إذا کا ترجمہ عموماً جب اور بکھی اچانک بکھی کیا جاتا ہے۔

۲۴) علامت هُمْ اور پَ دنوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

۲۵) فعل کے آخر میں نا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

۲۶) هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

۲۷) پہلی شروع میں " فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔

۲۸) فعل کے شروع میں علامت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔

۲۹) مشاہد اور مغایب جمع کے الفاظاً ہیں جبکہ مشرق و مغرب تو واحدہ بین دراصل اس سے مراد شام و فلسطین کے تمام مشرقی اور مغربی حصے ہیں۔

۳۰) علامت ث اور یٰ واحد مؤنث کی عالمتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ	وَقَعَ	اوْر جب أُنْ پر عذاب واقع ہوتا (ت)
عَلَيْهِمْ	أَدْعُ	کہتے اے موئی! ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر
عَهْدَ	بِمَا	اس واسطے جو اُس نے تیرے ہاں عہد کر کھا ہے
عَنْدَكَ	عَهْدَكَ	یقیناً اگر تو ہم سے (یہ) عذاب دور کر دے
لَنْوُمَنَّ	مَعَكَ	(ت) یقیناً ہم ضرور آپ پر ایمان لے آئیں گے
لَنْدُرِيلَنَّ	بَيْنَ	اور یقیناً ضرور ہم تیرے ساتھ بھیجیں گے
أَجَلٍ	إِلَى	بنی اسرائیل کو۔ [134]
بِلْعُودَةِ	أَجَلٍ	پھر جب ہم اُن سے عذاب کو دور کر دیتے
فَانْتَقَمَتَا	كَذَبُوا	ایک وقت تک (ک) وہ اُس کو پہنچنے والے ہوتے
فَاغْرَقْنَهُمْ	أَوْرَثَنَا	(ت) اچانک وہ عہد توڑ دیتے۔ [135]
كَذَبُوا	فِيهَا	چنانچہ ہم نے اُن سے انتقام لیا
أَوْرَثَنَا	تَمَثَّلَ	تو ہم نے انہیں سندھ میں غرق کر دیا
يُسْتَطْعِفُونَ	تَمَثَّلَ	اس وجہ سے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹالیا
مَشَارِقَ	تَمَثَّلَ	اور وہ ان سے غافل تھے۔ [136]
الْأَرْضِ	كَلِمَتُ	اور ہم نے اُس قوم کو وارث بنادیا جو
مَغَارِبَهَا	فِيهَا	کمزور سمجھے جاتے تھے
بُرُوكَنَا	تَمَثَّلَ	زمین کے مشرقوں کا اور اس کے مغربوں کا
فِي الْأَيَّالِ	عَلَى	(وزمین) جس میں ہم نے برکت کر رکھی ہے
اَتَامَ جَحْتَ	بَيْنَ	اور تیرے رب کی بہترین بات پوری ہو گئی
كَلِمَه، كَلَام، كَلِمَات	صَبَرُوا	وَتَمَتْ كَلِمَتُ رِبِّكَ الْحُسْنَى
حَسْن، حَسَنَى		عَلَى بَنَى إِسْرَاءِيلَ بِمَا صَبَرُوا ط بنی اسرائیل پر، اس وجہ سے جو انہوں نے صبر کیا

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ
قَالُوا إِيمُوسَى ادْعُ لِنَارَبَكَ
بِمَا عَهْدَ عِنْدَكَ
لَيْلَنْ كَشَفَتَ عَنَّا الرِّجْزَ
لَنْوُمَنَ لَكَ
وَلَنْرِيسْلَنَ مَعَكَ
بَنَى إِسْرَاءِيلَ [134]
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ
إِلَى أَجَلِهِمْ بِلْغُوُهُ
إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ [135]
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ
فَاغْرَقْنَهُمْ فِي الْيَمِّ
بِإِنْهُمْ كَذَبُوا بِاِيْتَنَا
وَكَانُوا عَنْهَا غَلِيلُينَ [136]
وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ
كَانُوا يُسْتَضْعِفُونَ
مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا
الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا
وَتَمَتْ كَلِمَتُ رِبِّكَ الْحُسْنَى

^٤ فِرْعَوْنُ	^٣ كَانَ يَصْنَعُ	كَانَ	مَا	دَمْرَنَا	وَ
فرعون		بناتا	تحا	جو	اور
				ہم نے برباد کر دیا	
^١ وَجْهَنَّمَ	^٢ يَعْرِشُونَ	^٣ كَانُوا	وَمَا	وَقَوْمُهُ	
					اور ہم نے پار اُتارا
				اوہ سب (محلاں) بلند کرتے	
^٤ عَلَى قَوْمِ	^٥ فَاتَّوَا	^٦ الْبَحْرَ	^٦ بِبَنَى إِسْرَائِيلَ		
					تو وہ سب آئے
					(ایسی) قوم پر
^٧ يَمُوسَى	^٨ قَالُوا	^٩ عَلَى أَصْنَامِ لَهُمْ	^{١٠} يَعْكُفُونَ		
					وہ سب جنم بیٹھے تھے)
					اپنے کچھ بتوں پر
^٨ الْهَمَّةُ	^٩ كَمَا	^{١١} إِلَهًا	^{١٢} لَنَا	^{١٣} اجْعَلُ	
					تو بنادے
					جس طرح اُن کے لیے
					ایک معبود (بین)
^٩ هَوْلَاءُ	^{١٠} قَوْمٌ تَجْهَلُونَ	^{١١} إِنَّكُمْ	^{١٢} قَالَ		
					تم سب جاہل قوم ہو
					بیشک تم کہا (موئی نے)
^{١٠} وَبِطْلٌ	^{١١} هُمْ	^{١٣} مَّا	^{١٤} مُتَبَّرٌ		
					تباه کیا جانے والا (ہے)
					اور باطل (ہے)
^{١١} أَبْغِيْكُمْ	^{١٢} غَيْرَ اللَّهِ	^{١٥} قَالَ أَ	^{١٦} كَانُوا يَعْمَلُونَ		
					وہ سب کر رہے ہیں کہا (موئی نے)
					میں تلاش کروں تمہارے لیے
^{١٢} عَلَى الْعَلَمِينَ	^{١٣} فَضَلَّكُمْ	^{١٧} هُوَ	^{١٨} إِلَهًا	^{١٩} وَ	
					کوئی (اور) معبود
					حالات کے وہی ہے (جس نے) فضیلت دی ہے تمہیں
^{١٣} مِنْ أَلْفِرْعَوْنَ	^{١٤} أَجْيَنَّكُمْ	^{٢٠} لَسْوَمُونَكُمْ	^{٢١} أَذْ	^{٢٢} وَ	
					اور جب ہم نے نجات دی تمہیں
					فرعون کی آل سے
^{١٤} أَبْنَاءَكُمْ	^{١٥} يُقْتَلُونَ	^{٢٣} سُوءَ	^{٢٤} الْعَذَابِ	^{٢٥} وَ	
					وہ سب پہنچاتے تھے تمہیں
					اور تمہارے بیٹوں (کو)
^{١٥} بَلَاءُ	^{١٦} وَ	^{٢٦} تَمْهَارَ	^{٢٧} عَذَاب	^{٢٨} بُرًا	
					تمہارے قتل کر دیتے تھے)
					اور تمہارے بیٹوں (کو)
^{١٦} نِسَاءَكُمْ	^{١٧} يَسْتَحْيِيُونَ	^{٢٩} وَ	^{٣٠} تَمْهَارِي	^{٣١} آرماش (تم)	
					وہ سب زندہ چھوڑ دیتے تھے)
					اور تور قول (کو)

- فعل کے آخر میں تا سے پہلے اگر حرف ساکن ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
- مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ کیا جاتا ہے۔
- یہاں پر کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
- پر کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
- ۶َ لَهُمْ میں لَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
- ڈبل حركت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کچھ، ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔
- ۸َ الْهَمَّ میں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ معنے کے لیے ہے۔
- ۹َ یہاں پر واؤر ون دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔
- ۱۰َ ”اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔
- ۱۱َ وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی تمہارے کبھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔
- ۱۲َ گُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔
- ۱۳َ فعل کے درمیان اگر شد ہو تو اس میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
- ۱۴َ گُمْ اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔
- ۱۵َ ڈلک سے جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو اگر وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ڈلک سے ڈلکم ہو جاتا ہے البتہ معنی وہی رہتا ہے۔

ما	: ماحول، ماحت، باجر،
يَصْنَعُ	: صنعت و تجارت، مصنوعی۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت۔
يَعِشُونَ	: فرش و عرش۔
جَوَنَا	: تجاوز، تجاوز، تجاوزات۔
الْبَحْرُ	: بحر، قلزم، بحیرہ، عرب۔
عَلَى	: علی الاعلان، علی العموم۔
يَعْكُفُونَ	: عاکف، اعتکاف، متعکفین۔
أَصْنَامٍ	: جنم، صنم کدو۔
قَالُوا	: قول، توال، مقولہ۔
إِلَهًا، إِلَهَةٌ	: إله العالیین، الوجهیت۔
كَمَا	: کا دعم، کما حقہ / ماحول۔
تَجْهَلُونَ	: جمال، جہالت، مجہول۔
فِيهِ	: فی الحال، فی الغور، فی زمانہ۔
بِطْلٌ	: جحق باطل، ادیان باطلہ۔
يَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول، تعامل۔
غَيْرَ	: غیر، اغیار، غیر اللہ۔
فَضْلُكُمْ	: فضل، فضیلت، فضل۔
الْعَلَمِينَ	: عالم اسلام، عالم کفر۔
أَنْجِينَكُمْ	: نجات، فرقہ ناجیہ۔
أَلٰ	: آل و اولاد، آل رسول۔
سُوْءَةٍ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
الْعَذَابِ	: عذاب قبر، عذاب جہنم۔
يُقْتَلُونَ	: قتل، قاتل، مقتول، قاتل۔
أَبْنَاءَكُمْ	: بناۓ جامعہ، ابن عمر۔
يَسْتَحْيِيُونَ	: حیائے سنت، حیات۔
نِسَاءَكُمْ	: ترتیب نسوان، نسوانیت۔
فِي	: اظہار مافی اضمیر و فی زمانہ۔
بَلَاءً	: بلاء، ابتلاء آزمائش، بیتلاء۔

اور ہم نے برباد کر دیا جو (کچھ) فرعون بناتا تھا	وَدَمَرَنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ
اور ایک قوم، اور جو وہ (محالات) بلند کرتے تھے۔ ^[137]	وَقَوْمٌ وَمَا كَانُوا يَعِشُونَ ^[137]
اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار اٹھا رہا تھا	وَجَوَزْنَا بِنَيَّ إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ
تو وہ ایسی قوم پر آئے	فَاتَوْا عَلَى قَوْمٍ
(جو) اپنے کچھ بتول (کی عبادت) پر وہ جے بیٹھے تھے	يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامِ لَهُمْ
انہوں نے کہا: اے موی! تو ہمارے لیے نادا	قَالُوا إِيْمُوسَى اجْعَلْ لَنَا
ایک معبد، جس طرح ان کے معبدوں ہیں	إِلَهًا كَمَا لَهُمْ أَلَهٌ
(موی نے) کہا: بیشک تم وہ قوم ہو (کہ) نادا نی کرتے ہو۔ ^[138]	قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ^[138]
بیشک یہ (ایسے) لوگ (بیس کہ) تباہ کیا جانے والا ہے	إِنَّ هُوَ لَا إِلَهَ مُمْتَدٍ
(وہ کام) جس میں وہ (مشغول) ہیں	مَا هُمْ فِيهِ
اور جو وہ کر رہے ہیں باطل ہے۔ ^[139]	وَبِطْلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ^[139]
کہا (موی نے) کیا اللہ کے سوا	قَالَ أَغَيْرُ اللَّهِ
میں تمہارے لیے کوئی (اور) معبد تلاش کروں	أَبْغِيْكُمْ إِلَهًا
جبکہ وہی ہے (کہ) اس نے تمہیں فضیلت دی ہے	وَهُوَ فَضَلَّكُمْ
تمام جہانوں پر۔ ^[140]	عَلَى الْعَلَمِينَ ^[140]
اور جب ہم نے تمہیں فرعون کی آل سے نجات دی	وَإِذَا نَجَيْنَكُمْ مِنْ أَلِ فِرْعَوْنَ
و تمہارے بیٹوں کو قتل کر دیتے تھے	وَتَمْتَلِئُنَ أَبْنَاءَكُمْ
اور وہ تمہاری عورتوں کو وزندہ چھوڑ دیتے تھے	وَيَسْتَحْيِيُونَ نِسَاءَكُمْ ^[141]
اور اس میں آزمائش تھی	وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ

١٦	مُوسَى	وَعَدْنَا	وَ	عَظِيمٌ	مِنْ رَبِّكُمْ	تمہارے رب (کی طرف) سے
	(موسیٰ سے)	اور ہم نے وعدہ کیا	اور	بہت بڑی		
	بِعَشْرٍ	أَتَمْنَهَا	وَ	لَيْلَةً	ثَلَاثِينَ	تیس
		(زیاد دس) (راتوں سے)	اور ہم نے پورا کیا	راتوں (۶)		
	أَرْبَعِينَ	رَبَّهُ	مِيقَاتُ	فَتَمَّ		
	رَاتِين	اس کے رب (کی)	مقرمدت	تو پوری ہو گئی		
	فِيْ قَوْمِيْ	اَخْلُفْنِيْ	لَا خِيْرٌ هَرُونَ	وَقَالَ مُوسَى		
	میری قوم میں	تو میرا جانشین رہ	اپنے بھائی ہارون سے	اور کہا	موسیٰ (نے)	
	سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ	لَا تَتَبَعْ	وَ	وَاصْلُحْ		
	فساد کرنے والوں کے راستے (کی)	تم پیروی نہ کرنا	اور	اور تو اصلاح کرتے رہنا		
	وَكَلْمَهُ رَبَّهُ لَا	لِيْقَاتِنَا	جَاءَ مُوسَى	وَلَمَّا		
		میں دیکھوں	موسیٰ	اورج	آئے	
	إِلَيْكَ طَأْنْظُرُ	أَرْنِي	رَبٌ	قَالَ		
	تیری طرف	مجھے دکھا کر!	(اے میرے رب!	کہنے لگے		
	إِلَى الْجَبَلِ	وَلَكِنْ انْظُرُ	لَنْ تَرِنِي	قَالَ		
	(اللہ نے) فرمایا	ہرگز نہیں	تو دیکھ سکے گا مجھے	اور لیکن	تو دیکھے	(اے) پہاڑ کی طرف
١٠	فَلَمَّا	مَكَانَهُ	فَسَوْفَ	فَانِ	اسْتَقَرَّ	
		تو (بھی) دیکھ سکے گا مجھے	تو (بھی) جگہ (پر)	وَهُنْهَا رَبَا	تَرِنِي	ج
		پھر جب	پھر جب	پس اگر		
	وَخَرَّ	دَكَّا	رَبُّهُ	رَبِّهُ	تَجَلَّ	
		پہاڑ پر	لِلْجَبَلِ	جَعَلَهُ		
		(تو) کر دیا اے	جَعَلَهُ	وَ		
		جلوہ والا	دَكَّا	وَ		
	مُوسَى	أَسْكَرَهُ	رَبُّهُ	رَبِّهُ		
١٣	سُبْحَنَكَ	أَفَاقَ	فَلَمَّا	صَعْقاً	تُبُّتُ	
		ہوش آیا	ہوش آیا	وَ		
		(تو) کہنے لگے	(تو) کہنے لگے	وَ		
	الْمُؤْمِنِينَ	أَوَّلُ	إِلَيْكَ	إِلَيْكَ		
	اِيمان لانے والوں (میں سے)	پہلا (ہوں)	اور	پاک ہے تو		

۱ گُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔

۲ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسے میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۳ قاف اگر فعل کے آخر میں ہو اور اسے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

۴ قاف وغیرہ کے بعد اگر لہ ہو تو ترجمہ عموماً کیا جاتا ہے۔

۵ اگر فعل کے آخر میں ی آئے تو فعل اور اس ی کے درمیان ٹک کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

۶ لہ کے بعد فعل کے آخر میں حرف سا کن یا وہ تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۷ شروع میں اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

۸ رَبُّ اصل میں یاد گئی تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے شروع سے پا اور آخر سے ی گری ہوئی ہے اسی ی کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔

۹ علامت ڈ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، یا پانہ اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

۱۰ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سوا رکھنی درج کیا جاتا ہے۔

۱۱ علامت ڈ اور شد دونوں میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

۱۲ ل کا عموماً ترجمہ کے لیے ہوتا اور کبھی ترجمہ پر بھی کیا جاتا ہے۔

۱۳ تک اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیری، تیرے یا پانہ، لپن، اپنے اور کبھی تو بھی ترجمہ کیا جاتا ہے، سُبْحَنَكَ کا اصل ترجمہ تیری پاک ہے۔

قِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
عَظِيمٌ	عظیم، معظم، عظیم۔
وَعْدًا	: وعدہ، وعد، متع موعود۔
لَيْلَةٌ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
أَتَمَّنَهَا	: اتمام جھت، تمام۔
بِعْشَرٍ	: عشرہ، مبشرہ، عاشورہ محروم۔
مِيقَاتُ	: میقات حج، وقت، اوقات۔
وَ	: لیل و نہار، شان و شوکت۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ۔
لَاخِيَهُ	: اخوت، مواخات اسلام۔
الْخُلْفَىٰ	: خلیفہ، خلافت، خلف۔
فِي	: فی الوقت، فی الحال۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت۔
أَصْلَحُ	: اصلاح، اعمال صالح۔
تَنَبَّغُ	: اتابع، تابع، تبغ منت۔
سَبِيلٌ	: فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔
كَلْمَةٌ	: کلمہ، کلام، کلمات، متكلم۔
أَرْدَنِي، تَرَدِينِي	: رؤیت بالا، مرئی و غیر مرئی۔
أَنْظُرْ	: نظر، نغارہ، منظر، تناظر۔
لَكِنْ	: لیکن۔
إِلَى	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
الْجَبَلِ	: جبل، أحد، جبل رحمت۔
اسْتَقَرَ	: اقرار، اقرار نامہ، استقرار۔
مَكَانَهُ	: کون و مکان، مکانات، مکین۔
تَجْلِي	: تجلی کعبہ، نور کی تجلی۔
الْمَجَبِلِ	: جبل، أحد، جبل رحمت۔
أَفَاقَ	: افاق ہوں۔
سُبْحَدَنَكَ	: تسیح، تسیحات، سجنان اللہ۔
ذُبْتُ	: توبہ، تائب، توبۃ انصوحر۔
الْمُؤْمِنِينَ	: امن، ایمان، مؤمن۔

تَهَارَ رب کی طرف سے بہت بڑی۔ [141]

مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ [141]

وَعَدْنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً
وَآتَمْدِنَهَا بَعْشَرٍ

اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کی میعاد مقرر کی
اور ہم نے اُسے (مزید) دوسرے (راتوں) سے پورا کیا

اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا

وَقَالَ مُوسَى لِأَخِيهِ هَرُونَ
الْخُلْفَىٰ فِي قَوْمٍ وَأَصْلَحْ

میری قوم میں میرا جانشین رہ اور اصلاح کرتے رہنا
وَلَاتَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ [142] اور فساد کرنے والوں کے راستے کی بیرونی نہ کرنا۔

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَى لِمِيقَاتِنَا

اور جب موسیٰ ہماری مقررہ مدت پر آئے

وَكَلَمَهُ رَبِّهِ [4]

کہنے لگے اے میرے رب! مجھے دکھا

(ک) میں تیری طرف دیکھوں

فرمایا: تو مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکے گا

اور لیکن تو (ا) پہاڑ کی طرف دیکھوں

سو اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہر ارہا

تو عنقریب تو (بھی) مجھے دیکھ سکے گا

پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر جلوہ ڈالا (ت)

وَلَكِنِ انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ

فَإِنِ اسْتَقَرَ مَكَانَهُ

فَسُوفَ تَرَنِي [ج]

فَلَمَّا تَجَلَّ رَبَّهُ لِلْجَبَلِ

أَسْرَيْهُ دَكَّاوَخَرَ مُوسَى صَعْقاً [ج]

پھر جب ہوش آیا (ت) کہنے لگے تو پاک ہے

میں نے توبہ کی تیری طرف، اور میں

ایمان لانے والوں میں سب سے پہلا ہوں۔ [143]

فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَنَكَ

نُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا

أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ [ب]

^٢ بِرِسْلَتِي	عَلَى النَّاسِ	اَصْطَفَيْتُكَ	إِنِّي	قَالَ يَمُوسَى
فَرِمَا	اَمْسَى	بِيَشَكَ مِنْ	مِنْ نَّهَى	وَ
لَوْغُونْ پر	اپنے بیانات کے ساتھ	میں نے چن لیا ہے تجھے	میں نے چن لیا ہے تجھے	وَ
^٤ وَكُنْ	^١ اَتَيْتُكَ	مَا	فَحْذٌ	^٣ وَبِكَلَامِي
او راپنے کلام کے ساتھ	اور تو پڑ لے	جو	پس تو پڑ لے	او ر تو ہو جا
^٦ فِي الْأَلْوَاحِ	كَتَبْنَا	لَهُ	وَ	^٦ مِنَ الشُّكْرِينَ
شکر کرنے والوں میں سے	اور ہم نے لکھ دی	اُس کے لیے	تختیوں میں	^٦ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
^٥ لِكُلِّ شَيْءٍ	^٤ وَتَفْصِيلًا	مَوْعِظَةً	^٣ يَأْخُذُوا	^٣ وَأَمْرٌ
ہر چیز کے لیے	اور تفصیل	نصیحت	فَخُذُهَا	قَوْمَكَ
^٧ يَأْخُذُوا	^٦ وَأَمْرٌ	^٣ بِقُوَّةٍ	^٣ يَأْخُذُوا	^٣ دَارَ
تو پڑ لے ان کو	مضبوطی کے ساتھ	اور تو حکم دے	اپنی قوم کو (ر)	^٨ سَادُورِيْكُمْ
^٩ يَتَكَبَّرُونَ	^٩ الَّذِينَ	^٦ عَنْ أَيْتَقَى	^٦ سَاصِرْفُ	^٩ دَارَالْفَسِيقِينَ
عنقریب میں تکبر کرتے ہیں	(ان لوگوں کو) جو	اپنی آئیوں سے	عنقریب میں پھیر دوں گا	^٩ يَتَكَبَّرُونَ
^{١٠} يَرَوَا	^{١٠} إِنْ	^٣ بِغَيْرِ الْحَقِّ	^٣ فِي الْأَرْضِ	^{١٠} وَإِنْ
زمین میں	نا حق (طریقے) سے	اور	یاروں (لیے) لیں	وَإِنْ
^{١١} كَذَّبُوا	^{١١} بِهَا	^٣ لَا يُؤْمِنُوا	^٣ أَيَّةٌ	^{١١} كُلَّ
اور اگر	اس پر	(تو) وہ سب ایمان نہ لائیں	نشانی	ہر
^{١٢} سَبِيلًا	^{١٢} لَا يَتَخَذُوا	^٣ سَبِيلُ الرُّشْدِ	^٣ يَرَوَا	^{١٢} وَإِنْ
وہ سب دیکھ لیں	(تو) نہ وہ سب پکڑیں اُسے	بھلائی کارستہ	وہ سب دیکھ لیں	وَإِنْ
^{١٣} يَتَخَذُوا	^{١٣} سَبِيلُ الْغَيِّ	^٣ يَرَوَا	^٣ وَإِنْ	^{١٣} وَإِنْ
اور اگر	(تو) وہ سب دیکھ لیں	گمراہی کارستہ	وہ سب دیکھ لیں	وَإِنْ
^{١٤} سَبِيلًا	^{١٤} بِأَنَّهُمْ	^٣ ذِلِكَ	^٣ سَبِيلًا	^{١٤} كَذَّبُوا
(اپنے لیے) راستہ	(اس وجہ سے ہے کہ بیشک ان	یہ	(اپنے لیے) راستہ	سَبْ نَجْهَلِيَا

۱ ک اگر فعل کے آخر میں ہو تو تجھے کیا جاتا ہے۔

۲ کا ترجمہ کبھی سے ساتھ کھی کا کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدل اور کبھی بسب، بوج کیا جاتا ہے۔

۳ خُذُدْ داراصل اخْذٌ سے ہے جس روٹ کے شروع میں آہوں سے فعل امر بناتے ہوئے اکرایا جاتا ہے مثلاً امر سے مُر، اُکن سے کُل اور اخذ سے خُذُدْ۔

۴ گُنْ دراصل کون سے بنتا ہے جس روٹ کے درمیان میں آہوں سے فعل امر بناتے ہوئے کو گرایا جاتا ہے مثلاً قُوُنْ سے قُل، قَوْمٌ سے قُمْ اور گُونْ سے گُنْ۔

۵ یعنی تمام امر و نوائی اور حلال و حرام کی تفصیل تھی۔

۶ علامت سَفْلَ کے شروع میں آکر اس کو مستقبل کے لیے خاص کر دیتی ہے۔

۷ علامت گُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

۸ دَارَالْفَسِيقِينَ سے مراد یا تو نافرانوں کا انجام ہے یا پھر اس سے مراد ہے کہ فاسقوں کے پر تمہیں حکمرانی دوں گا یعنی ملک شام پر۔

۹ علامت ت او رشد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

۱۰ علامت وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

۱۱ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

قَالَ	: قول، اقول، مقول۔
أَصْطَفَيْتُكَ	: مصطفیٰ، نظام مصطفوی۔
عَلَىٰ	: علىٰ الاعلان، علىٰ العموم۔
الثَّالِثُ	: عوام الناس، عامنة الناس۔
بِرِسْلَتِي	: رسول، مرسل، ترسیل۔
وَ	: شان و شوکت، حرم و کرم۔
بِكَلَامِي	: کلام، متكلم، کلام الہی۔
فَخُذْ	: اخذ، مانعو، موآخذہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
الشَّكِيرُونَ	: شکر، شاکر، اظہار شکر۔
كَتَبْنَا	: کتاب، کاتب، کتابت۔
الْأَلْوَاحِ	: لوح محفوظ، لوح قلم۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل تعداد۔
مَوْعِظَةً	: وعظ، واعظ، وعذاؤ نصیحت۔
تَقْصِيلًا	: تفصیل، مفصل۔
فَخُذْهَا	: اخذ، مانعو، موآخذہ۔
وَأْمُرْ	: امر، آمر، مامور، امور۔
بِأَحْسَنِهَا	: احسن، احسان، محسن۔
سَأُوْرِيْكُمْ	: زوریت ہال، کمکٹی۔
دَارَ	: دیار غیر، دار القرآن۔
الْفَسِيقُونَ	: فسق و فحور، فاسق و فاجر۔
سَاصِرُفُ	: صرف نظر، صارف۔
يَتَكَبَّرُونَ	: بتکبر، مبتکبر، کبر۔
فِي	: فی الحال، فی الغور۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی۔
لَا	: لاتعداد، لاعلان، لاعلم۔
يُؤْمِنُوا	: امن، ایمان، مؤمن۔
سَبِيلَ	: اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
الرُّشْدِ	: رشد و بدایت، مرشد۔
كَذَّبُوا	: کذب بیانی، کذب، کاذب۔

فَرِمِیا: اے موئی! بیشک میں نے تجھے ممتاز کیا ہے
عَلَى الْقَاسِ بِرِسْلَتِي وَبِكَلَامِي ۖ لوگوں پر اپنے پیغامات اور اپنے (بلا واسطہ) کلام سے

پس جو میں نے تجھے دیا ہے (اے) لے لے

اور شکر کرنے والوں میں سے ہو جا۔ (144)

اور ہم نے اس کے لیے لکھ دی (توات کی) تختیوں میں

ہر قسم کی نصیحت

اور ہر چیز کی تفصیل

تو تو ان کو مضبوطی کے ساتھ پکڑ لے

اور تو اپنی قوم کو حکم دے

(ک) وہ اپنی اچھی باتوں کو پکڑ رکھیں (اور یہ بھی بتا دو ک)

عنقریب میں تمہیں نافرمانوں کا گھر دکھاؤں گا۔ (145)

عنقریب میں اپنی آئیوں سے پھیر دوں گا

اُن (لوگوں) کو جوز میں میں تکبر کرتے ہیں

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ أَيَّةٍ

(تو بھی) وہ اُن پر ایمان نہ لائیں

اور اگر وہ بھلائی کا راستہ دیکھ لیں

(تو) اُسے (اپنے لیے) راستہ نہ پکڑیں

اور اگر وہ گمراہی کا راستہ دیکھ لیں

(تو) اُسے (اپنے لیے) راستہ پکڑ لیں

یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک انہوں نے جھٹلایا

قالَ يَمُوسَى إِنِّي أَصْطَفَيْتُكَ

فَخُذْ مَا أَتَيْتُكَ

وَكُنْ مِّنَ الشَّكِيرِينَ (144)

وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْعِظَةً

وَتَقْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ

فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ

وَأَمْرُ قَوْمَكَ

يَا خُذُوا بِأَحْسَنِهَا

سَأُوْرِيْكُمْ دَارَ الْفَسِيقِينَ (145)

سَاصِرُفُ عَنْ أَيْتِيَ

الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ

نَاحْ (طریقے) اور اگر وہ ہر نشانی دیکھ لیں

لَا يُؤْمِنُوا بِهَا

وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ

لَا يَتَخَذُوا سَبِيلًا

وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ

لَيَتَّخِذُوا سَبِيلًا

ذِلَّكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا

وَ	غُلَيْبِينَ ^[146]	عَنْهَا	كَانُوا	وَ	بِإِيتَنَا	وَ	بِإِيتَنَا	وَ	هَارِي آئِتَوْ كُو
وَ	سَبْ غَافِلَ اُور	اُن سَ	وَهَ سَبْ تَحَهَّ	وَ	هَارِي آئِتَوْ كُو	وَ	كَذَّبُوا	وَ	الَّذِينَ
لِقاءَ الْآخِرَةِ	آخِرَتِ کی ملاقات (کو)	اُور	ہَارِي آئِتَوْ کُو	بِإِيتَنَا	بِإِيتَنَا	اُن کے اعمال	ضَائِعَ ہو گئے	اُن کے اعمال	جَنْ (وُگ)
يُجْزِونَ	بِإِيتَنَا	نَهِيْں	وَهَ سَبْ بَدَلَ دَیے جائیں گے	هَلْ	أَعْمَالُهُمْ	حِيطَ	ضَائِعَ ہو گئے	أَعْمَالُهُمْ	كَذَّبُوا
عَنْهُ	بِإِيتَنَا	اُر	وَهَ سَبْ عَمَلَ کرتے	يَعْمَلُونَ ^[147]	كَانُوا	مَا	إِلَّا	كَذَّبُوا	كَذَّبُوا
بِإِيتَنَا	بِإِيتَنَا	اُر	وَهَ سَبْ عَمَلَ کرتے	يَعْمَلُونَ ^[147]	كَانُوا	مَا	إِلَّا	كَذَّبُوا	كَذَّبُوا
عَجْلًا	اپنے زیورات سے	اُر	وَهَ سَبْ عَمَلَ کرتے	مِنْ حُلَيْمَهُ	مِنْ بَعْدِهِ	قَوْمُ مُوسَى	مُوسَى کی قوم (ن)	مُوسَى کی قوم (ن)	مُوسَى کی قوم (ن)
عَجْلًا	اپنے زیورات سے	اُر	وَهَ سَبْ عَمَلَ کرتے	مِنْ حُلَيْمَهُ	اس کے (جانے کے) بعد	قَوْمُ مُوسَى	مُوسَى کی قوم (ن)	مُوسَى کی قوم (ن)	مُوسَى کی قوم (ن)
لَمْ يَرَوَا	کیا	اُر	وَهَ سَبْ عَمَلَ کرتے	خُواَرٌ	لَهُ	جَسَدًا	(بُو) ایک جسم (خا)	(بُو) ایک جسم (خا)	(بُو) ایک جسم (خا)
لَمْ يَرَوَا	کیا	اُر	وَهَ سَبْ عَمَلَ کرتے	خُواَرٌ	لَهُ	جَسَدًا	(بُو) ایک جسم (خا)	(بُو) ایک جسم (خا)	(بُو) ایک جسم (خا)
يَهْدِيْهُمْ	کے بیشک وہ نہ دو بات کرتا ہے اُن سے اور نہ وہ کوئی رہنمائی دیتا ہے انہیں	وَ لَا	يَهْدِيْهُمْ	يَكْلِمُهُمْ	وَ لَا	أَنَّهُ	کے بیشک وہ نہ دو بات کرتا ہے اُن سے اور نہ وہ کوئی رہنمائی دیتا ہے انہیں	يَهْدِيْهُمْ	يَهْدِيْهُمْ
يَهْدِيْهُمْ	کے بیشک وہ نہ دو بات کرتا ہے اُن سے اور نہ وہ کوئی رہنمائی دیتا ہے انہیں	وَ لَا	يَهْدِيْهُمْ	يَكْلِمُهُمْ	وَ لَا	أَنَّهُ	کے بیشک وہ نہ دو بات کرتا ہے اُن سے اور نہ وہ کوئی رہنمائی دیتا ہے انہیں	يَهْدِيْهُمْ	يَهْدِيْهُمْ
ظَلَمِيْنَ ^[148]	کسی راستے کی اُن سب نے بنا لیا اسے (معبور)	او	وَهَ سَبْ تَحَهَّ	كَانُوا	إِتَّخَذُوهُ	سَبِيلًا م	کسی راستے کی اُن سب نے بنا لیا اسے (معبور)	كَانُوا	إِتَّخَذُوهُ
ظَلَمِيْنَ ^[148]	کسی راستے کی اُن سب نے بنا لیا اسے (معبور)	او	وَهَ سَبْ تَحَهَّ	كَانُوا	إِتَّخَذُوهُ	سَبِيلًا م	کسی راستے کی اُن سب نے بنا لیا اسے (معبور)	كَانُوا	إِتَّخَذُوهُ
وَرَأَوْا	گرایا گیا (اکے منوبوں کو)	فِي آيَدِيْهُمْ	سُقْطَ	وَلَئَنَا	وَلَئَنَا	وَلَئَنَا	گرایا گیا (اکے منوبوں کو)	وَرَأَوْا	فِي آيَادِيْهُمْ
وَرَأَوْا	گرایا گیا (اکے منوبوں کو)	فِي آيَادِيْهُمْ	سُقْطَ	وَلَئَنَا	وَلَئَنَا	وَلَئَنَا	گرایا گیا (اکے منوبوں کو)	وَرَأَوْا	فِي آيَادِيْهُمْ
قَالُوا	یقیناً اگر ان سب نے کہا	صَلَوَّا	قَدْ	أَنَّهُمْ	أَنَّهُمْ	أَنَّهُمْ	یقیناً اگر ان سب نے کہا	قَالُوا	صَلَوَّا
قَالُوا	یقیناً اگر ان سب نے کہا	صَلَوَّا	قَدْ	أَنَّهُمْ	أَنَّهُمْ	أَنَّهُمْ	یقیناً اگر ان سب نے کہا	قَالُوا	صَلَوَّا
لَكُونَنَّ	ہم پر حم نہ کیا	لَنَا	وَيَغْفِرُ	رَبُّنَا	لَنَا	وَلَئَنَا	ہم کو یقیناً ضرور ہم ہو جائیں گے	لَكُونَنَّ	لَنَا
لَكُونَنَّ	ہم پر حم نہ کیا	لَنَا	وَيَغْفِرُ	رَبُّنَا	لَنَا	وَلَئَنَا	ہم کو یقیناً ضرور ہم ہو جائیں گے	لَكُونَنَّ	لَنَا
إِلَيْ قَوْمِهِ	موسیٰ	رَجَعَ	وَلَئَنَا	مِنَ الْخَسِيرِيْنَ ^[149]	وَلَئَنَا	وَلَئَنَا	خارہ پانے والوں میں سے	إِلَيْ قَوْمِهِ	رَجَعَ
إِلَيْ قَوْمِهِ	موسیٰ	رَجَعَ	وَلَئَنَا	مِنَ الْخَسِيرِيْنَ ^[149]	وَلَئَنَا	وَلَئَنَا	خارہ پانے والوں میں سے	إِلَيْ قَوْمِهِ	رَجَعَ

۱ پہ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدله اور کبھی سبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔
۲ ات، ة اور مونٹ کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
۳ ہل کے بعد اگر اسی جملے میں ال آرہا ہو تو اس ہل کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
۴ فعل کے شروع میں پر پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس کا ترجمہ کیا جاتا ہے یا کام جائے گا ہوتا ہے۔
۵ اگر لفظ بعد سے پہلے من ہو تو اس من کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۶ ذہل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔
۷ لئے کے بعد فعل کا ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے اسی وجہ سے پر کا ترجمہ وہ کی جائے اس یا ان کیا جاتا ہے۔
۸ لاء کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

۹ وُلَّ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "اگر" جاتا ہے۔
۱۰ سُقْطَ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے اور باخوبی میں گرایا جانا ایک محارہ ہے جکا مفہوم ہے کہ جب وہ شرمند ہوئے یہ ندامت انہیں موسیٰ کی وائیسی کے بعد ہوئی تھی جب انہوں نے ان کو ڈاشنا تھا۔

۱۱ پہاں پر کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
۱۲ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں لَ میں تکید درستاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے۔

قرآنی الفاظ کا اور دوستعمال

بِإِيمَنَا	آیت، قرآنی آیات۔
وَلِيْلٌ وَنَهَارٌ، رَحْمٌ وَكَرْمٌ۔	لیل، نہار، رحم و کرم۔
غَفِيلِينَ	غافل، غفلت۔
كَذَّبُوا	کذب، بیانی، کذاب۔
لِقَاءُ	ملقات، ملاقاتی حضرات۔
الْآخِرَةُ	آخرت، یوم آخرت۔
أَعْمَالُهُمْ	عمل، اعمال، معمول۔
بُجُوزُونَ	جزاوسزا، جزاک اللہ خیر۔
إِلَّا	إلامشاء اللہ، إلا، قلیل۔
مَا	ما، محول، ماتحت، ماجر۔
الثَّخْدُ	اخذ، مانعو، موآخذہ۔
قَوْمٌ	قوم، قومیت، اقوام عالم۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
بَعْدِهِ	بعد اطعمام، بعد از کلام۔
جَسَداً	جسم، جسد، جسد خانکی۔
بِرَوَا	برویت، بہال کمیٹ۔
لَا	لاتخادر، لاتخلع، لامحالہ۔
يُكَلِّمُهُمْ	كلمه، کلام، کلمات، مشتمل۔
بَهْدِيْهُمْ	بدایت، بادی، برق۔
سَبِيلًا	فی سیل اللہ، سیل کائنات۔
إِتَّخَذُوهُ	اخذ، مانعو، موآخذہ۔
ظَلَمِينَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
سُقْطًا	ساقط، اساقاط، سقوط ذھاکہ۔
فِيَّ	فی الحال، فی الغور، فی زمانہ۔
أَيْدِيْهُمْ	یدیپنا، رفع الیدین۔
ضَلُولًا	ضلالت و گمراہی۔
بِرَحْمَنَا	رحم، رحمن، رحمت۔
يَغْفِرُ	مغفرت، استغفار۔
الْخَسِيرِينَ	خائب و غاسر، خسارہ۔
رَجَعَ	رجوع، رجعت پسندی۔

بِإِيمَنَا وَكَانُوا عَنْهَا غُلَمِينَ	ماری آیتوں کو اور وہ ان سے غافل تھے۔ ^[146]
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِيمَنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹالیا
وَلِقَاءَ الْآخِرَةِ	اور آخرت کی ملاقات کو (جھٹالیا)
بِحِيطَتِ أَعْمَالِهِمْ	ان کے اعمال ضائع ہو گئے
هَلْ يُجِزُونَ إِلَّا	نبیں وہ بدله دیے جائیں گے مگر
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	اس کا جو وہ عمل کرتے تھے۔ ^[147]
وَاتَّخَذَ قَوْمٌ مُوسَى مِنْ بَعْدِهِ	اور موسیٰ کی قوم نے اس کے (جانے کے) بعد بتالیا
مِنْ حُلِيلِهِمْ عَجْلًا جَسَداً	اپنے زیورات سے ایک مجھڑا (جو) ایک جسم تھا (او)
لَهُ خُواَدُ الْمَرَوَا	اکی گئے جیسی آواز تھی کیا انہوں نے دیکھا نہیں
أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ	کہ بے شک وہ نہ ان سے کوئی بات کر سکتا تھا
وَلَا يَهْدِيْهُمْ سَبِيلًا	اور وہ وہ نہیں کوئی راہ دکھاستا تھا
إِتَّخَذُوهُ	(پھر بھی) انہوں نے اسے (معبور) بنالیا
وَكَانُوا ظَلَمِينَ	اور وہ (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والے تھے۔ ^[148]
وَلَتَّا سُقْطَهِ فِي آيَدِيْهُمْ	اور جب (نامت) ان کے ہاتھوں میں ڈال دی گئی
وَرَأَوَا	(یعنی وہ اپنے کیے پر پیشان ہوئے) اور انہوں نے دیکھا
أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا	کہ بے شک وہ واقعی گمراہ ہو گئے ہیں
قَالُوا لِئِنْ لَمْ يَرَحْمَنَا رَبُّنَا	کہنے لگے کہ یقیناً اگر ہم پر ہمارے رب نے رحم نہ کیا
وَيَغْفِرُ لَنَا النَّكُونَ	اور ہمیں (د) بخشنا (ت) بلاشبہ یقیناً ہم ہو جائیں گے
مِنَ الْخَسِيرِينَ	خسارہ پانے والوں میں سے۔ ^[149]
وَلَتَّا رَاجِعٌ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ	اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف لوٹے

^{٢ ٣} خَلْفَتُمُونِي	بِئْسَمَا	قَالَ	أَسْفَالًا	غَضْبَانَ
تُمْ نَمِيرِي جَاشِنِي كَيْ	بُرِيْهِ جُو	(تُو) كَهَا	فَسُوسَ كَرْتَهُوْيَ	بِهْتَغَصَّ(تِن)
أَمْرَرِبِكُمْ ج	عَجِلْتُمْ	أَ	مِنْ بَعْدِي ج	مِنْ بَعْدِي ج
اپْنِ رَبِّكُمْ ج	كِيَا	تُمْ نَجْلَدِي كَيْ	مِنْ بَعْدِ بَعْدِي	مِنْ بَعْدِ بَعْدِي
اپْنِ رَبِّكُمْ ج	أَخَذَ	الْأَلْوَاحَ	وَ	وَ
اپْنِ بَحَائِي كَسِرِ كُو	أَوْرَ	تَخْتِيَال	أَلْقَى	أَلْقَى
اپْنِ بَحَائِي كَسِرِ كُو	كِبْرِيَا	وَ	وَ	وَ
اِبْنَ أَمَّرْ	قَالَ	إِلَيْكَ ط	يَجْرُوكَ	يَجْرُوكَ
(اے میری) مال کے بیٹے	(اے میری) مال نے	كَهَا (بَارِدَوْنَ)	اپْنِ طَرْفَ	وَ كَصِيَّتَتْتَهُ
كَادُوا	وَ	أَسْتَضْعَفُونِي	إِنَّ	إِنَّ
قریب تھا (کو) وہ سب	أَوْرَ	ان سب نے مجھے کمزور سمجھا	الْقَوْمَ	الْقَوْمَ
الْأَعْدَاءَ وَ لَا	بِي	فَلَاتُشْمِتُ	بِي	يَقْتَلُونَنِي
اوْر نہ	دَشْنُوْنَ (کو)	سونہ تو خوش کر	مِنْ	مِنْ
اوْر نہ	مَجْهَرَ	وَ سب قتل کر دیتے مجھے	فَلَاتُشْمِتُ	يَقْتَلُونَنِي
رَبِّ	قَالَ	مَعَ الْقَوْمِ الظَّلَمِيْنَ	تَجْعَلُنِي	تَجْعَلُنِي
(اے میرے) رب!	كَهَا (بَوْنَيَنَ)	ظَالِمُوْنَوْنَ کے ساتھ	إِنَّ	إِنَّ
أَدْخِلْنَا	وَ	لَاخِي	إِنِّي	إِنِّي
تو داخل فرمائیں	اور	مِرَے بَحَائِي كَوْ	وَ	أَغْفِرُ
الرَّحِيمِيْنَ ع	أَوْرَ	مِرَے بَحَائِي كَوْ	لَيْ	أَغْفِرُ
سب رحم کرنے والوں (س)	زِيَادَه رَحْمَ كَرْنَے والَّاهِيْ	اوْر تو	وَأَنْتَ	وَأَنْتَ
الْعِجلَ	اتَّخَذُوا	الَّذِينَ	فِي رَحْمَتِكَ	فِي رَحْمَتِكَ
بَحْثُرَبَ (کو)	سب نے بنایا (معبود)	بِهِ لَوْكَ جَنَ	وَأَرْحَمَ	وَأَرْحَمَ
وَذَلَّةً	مِنْ رَبِّهِمْ	غَضَبٌ	وَأَنْتَ	وَأَنْتَ
عنقریب پہنچ گا انہیں	أَنْ كَرِبَ (کی طرف) سے	غَضَبٌ	سَيِّنَالْهُمْ	سَيِّنَالْهُمْ
الْمُفْتَرِيْنَ	نَجْزِي	وَكَذِيلَكَ	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
بَهْتَانِ بَانِدَه صِنَوْنَ (کو)	بَهْتَانِ بَانِدَه دِيَتَے بَيْنَ	اوْر اسی طَرْحَ	دِنْيَوِي زندگی مِنْ	دِنْيَوِي زندگی مِنْ

۱ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں
مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۲ ٹھُٹ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہوتی ہے اس علامت کے درمیان کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

۳ فعل کے آخر میں آئے تو فعل اور
اسی کے درمیان کا اضافہ کیا جاتا ہے
۴ اگر لفظ بعد سے پہلے من ہو تو اس کے
ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۵ اصل میں یا این اُنْ قَيْ تھا تخفیف کے
لیے شروع سے یا اور آخر سے یا کو گرایا
گیا ہے اور آسانی کے لیے اُنْ کی مکونز
دی گئی ہے۔

۶ ڈا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو
تو اس کا "اُنْ گر جاتا ہے۔

۷ لا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہوتا
کامنہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۸ قوم میں چونکہ زیادہ افراد ہوتے ہیں
اس لیے اس کے ساتھ الظَّالِمِيْنَ جمع آیا
ہے۔

۹ رَبُّ دراصل یا این تباہی میں آسانی
کے لیے یا اور آخر سے یا لوگرایا ہے اسی
لیے ترجمہ اے میرے کیا گیا ہے۔

۱۰ اسم کے ساتھ ل کا ترجمہ عموماً کے لیے
اوکھی کا کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

۱۱ نا اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

۱۲ یہاں اُنْ میں صفت کے زیادہ ہونے کا
مفہوم ہے۔

۱۳ ایک علامت کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
۱۴ اس کے شروع میں تشبیہ کے لیے
استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، کی طرح
کیا جاتا ہے۔

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

غَضِيبَانَ	غیظو غضب، غضبانک۔
خَلْقُتُمُونِي	خلیفہ، خلافت، ناخلاف۔
مِنْ	منجانب مبنی جیسے القوم۔
بَعْدِي	بعد اذ علام، بعد اذ کلام۔
عَجَلْتُمْ	عجلت، مہر مجھل۔
أَمْرٌ	امر، آمر، مامور، امور۔
الْأَلْقَى	القاع۔
الْأَلْوَاحَ	لوح محفوظ، لوح قلم۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
أَخْذَ	اخذ، مانعو، موآخذہ۔
بِرَأْيِنِ	رأیں، رؤسائے۔
أَخِيهِ	اخوت، موآخات۔
إِلَيْهِ	مرسل الیہ، الدائی ایں الخیر۔
قَالَ	قول، مقولہ، اقوال زیر۔
ابْنَ	بابتا کے جامعہ، ابن عمر۔
أَمْرٌ	امم الجایث، امم الکتاب۔
الْقَوْمَ	قوم، قومیت، اقوام عالم۔
اسْتَعْفَوْنِي	اسْتَعْفَوْنِي: ضعف، ضعیف، ضعفاء۔
يَقْتُلُونَنِي	يَقْتُلُونَنِي: قتل، قاتل، مقتول، قاتل۔
الْأَعْدَاءَ	عدو، اعداء، عداوت۔
مَعَ	مع اہل و عیال، معیت۔
الظَّلَمِينَ	ظلالم، ظالم، مظلوم۔
أَغْفِرُ	مغفرت، استغفار۔
أَدْخِلْنَا	داخل، داخلہ، مدخلت۔
فِي	فی الحال، فی الواقع، فی زمانہ۔
أَرَحْمُ	رحمت، رحم، رحیم، رحم۔
الثَّدُودُوا	اخذ، مانعو، موآخذہ۔
غَضَبٌ	غیظو غضب، غضبانک۔
كَلِيلٌ	کمال، کاحدم۔
نَجْحُونِي	جزوا سزا، جزا اللہ خیر۔

سخت غصے میں افسوس کرتے ہوئے (ت) کہا:	غَضْبَانَ أَسْفًا دَقَالَ
بری ہے جو تم نے میرے بعد میری جانشینی کی	بِلِسْسَى خَلْقَتُمُونِي مِنْ بَعْدِي ۝
کیا تم نے اپنے رب کے حکم کے آنے سے جلدی کی	أَعْجَلْتُمُ أَمْرَ رِبِّكُمْ ۝
اور اس نے (شدت غصب سے) تختیاں ڈال دیں	وَالْقَى الْأَلْوَاحَ
اور اپنے بھائی (بارون) کے سر کو پکڑ لیا	وَأَخْذَ بِرَأْيِسِ أَخِيهِ ۝
اے اپنی طرف کھینچنے لگے، (بارون نے) کہا:	يَجْرُهَا إِلَيْهِ طَقَالَ
ابن امرانَ الْقَوْمَ اسْتَعْفُونِي اے میری ماں کے بیٹے یہ شک قوم نے مجھے کمزور سمجھا	ابْنَ أَمْرَانَ الْقَوْمَ اسْتَعْفُونِي ۝
اور قریب تھے کہ وہ مجھے قتل کر دیتے	وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي ۝
سو تو مجھ پر دشمنوں کو خوش نہ کر	فَلَا تُشْمِتُ بِالْأَعْدَاءَ ۝
اور تو مجھے (شامل نہ کر	وَلَا تَجْعَلْنِي ۝
ظالم قوم کے ساتھ۔ ۱۵۰	مَعَ الْقَوْمِ الظَّلَمِينَ ۱۵۰
کہا: (مویں نے) اے میرے رب! تو مجھے بخش دے	قَالَ رَبِّ اغْفِرْلِي ۝
اور میرے بھائی کو اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرمایا	وَلَا خِي وَادْخُلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۝
اور تو زیادہ رحم کرنے والا ہے	وَأَنْتَ أَرَحْمُ الرَّحِيمِينَ ۱۵۱ ۱۸
سب رحم کرنے والوں سے۔ ۱۵۱	بے شک جنہوں نے مجھے کو (معبور) بنایا
عنقریب انہیں غضب پہنچے گا	سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ
اُنکے رب کی طرف سے اور ذلت (نصیب ہو گی)	مِنْ رَبِّهِمْ وَذَلَّةٌ
دنیوی زندگی میں، اور اس طرح	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَكَذِلِكَ
ہم سہتان باندھنے والوں کو بدل دیتے ہیں۔ ۱۵۲	نَجَزِي الْمُفْتَرِينَ ۱۵۲

تَابُوا	ثُمَّ	السَّيِّاتٍ	عَمِلُوا	وَالَّذِينَ
اُن سب ن توبہ کی	پھر	بُرے	سب ن اعمال کیے	اور جن
مِنْ بَعْدِهَا	إِنَّ	رَبَّكَ	وَأَمْنَوْا ز	مِنْ بَعْدِهَا
اس کے بعد	اور وہ سب ایمان لے آئے	بے شک تیراب	اُن کے بعد	اور وہ سب ایمان لے آئے
عَنْ مُوسَى	وَلَيَا	سَكَتَ	رَحِيمٌ	لَغْفُورٌ
موسی سے	(خاموش) ہو گیا	اور جب	بُرا مہربان (ہے)	یقیناً بے حد بخشش والا
فِي سُسْخَتِهَا	وَ	الْأَلْوَاحُ	أَخَذَ	الْغَضَبُ
اُن میں (جو) لکھا تھا	اور	تختیاں	اس نے اُٹھا لیں	غصہ
لِلَّذِينَ هُمْ	رَحْمَةٌ	وَ	وَ	هُدَىٰ
(ان لوگوں) کے لیے جو	رحمت (تھی)	اور	(وہ) ہدایت	لِرَبِّهِمْ
مُوسَى	يَرْهِبُونَ	وَ	وَ	يَرْهِبُونَ
موسی (نے)	چنے	وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	اُن کو لیا جاتا ہے۔
فَلَيَا	لِمِيقَاتِنَا	رَجْلًا	سَبِعِينَ	قَوْمَةٌ
مارے مقررہ وقت کے لیے	آدمی	ستر	اپنی قوم (سے)	کیڑلیا نہیں
لَوْ	رَبٌ	قَالَ	الرَّجْفَةُ	أَخَذْتُهُمْ
اگر	(اے میرے) رب!	کہا (موسی نے)	زنا لے (نے)	کپڑلیا نہیں
أَ	إِيَّاهِ ط	مِنْ قَبْلُ	أَهْلَكْتُهُمْ	شُتُّتَ
کیا	اور مجھے بھی کیا	(اس سے پہلے (ہی)	تو ہلاک کر دیتا نہیں	تو چاہتا
إِنْ	فَعَلَ	السُّفَهَاءُ	بِهَا	تُهْلِكُنَا
تو ہلاک کرے گا ہمیں (اس وجہ سے جو)	کیا	بے وقوف (لوگوں نے)	کیا	بِهَا
مَنْ	تُضِلُّ	فِتْنَتُكَ	إِلَّا	هِيَ
تو گمراہ کرتا ہے	تیری آزمائش	اس کے ذریعے جسے	مگر	یہ
تَشَاءُط	مَنْ	تَهْدِيُ	وَ	تَشَاءُ
تو چاہتا ہے	جسے	تو ہدایت دیتا ہے	اور	تو چاہتا ہے

۱ علامت ات، ة اسم کے ساتھ اور ث فعل کے ساتھ موثق کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۲ اگر لفظ بعد سے پہلے من ہو تو اس من کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۳ اس سانچے میں ڈھلنے والے اسم میں مبالغہ کا منہم ہوتا ہے۔

۴ فعل کے بعد ایسا اسم جسے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

۵ اللہ تعالیٰ نے موسی علیہ السلام کے ستر آدمیوں سمیت کوہ طور پر حاضر ہونے کا حکم دیا تاکہ پوری قوم کی طرف سے پھرے کی پوچھا جاے جرم کی معانی مانگیں

چنانچہ سیدنا موسی علیہ السلام نے ستر نامہنوں کا انتخاب فرمایا اور انہیں کوہ طور لے گئے۔

۶ علامت هم اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجیحہ انہیں یا ان کو لیا جاتا ہے۔

۷ سورۃ بقرہ میں بھلی کی کڑک سے ان کی موت کا ذکر ہے اور یہاں زندگے ہو سکتا ہے کہ دونوں عذاب آئے ہوں

اوپر سے بھلی کی کڑک اور یہی سے زلزلہ۔

۸ رَبٌ اصل میں یادی تھا، شروع سے یا ادا خر سے ی تخفیف کے لیے گرد ہوئے ہیں۔

۹ تا اگر اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجیحہ ہمیں کیا جاتا ہے۔

۱۰ کاترجمہ کمی سے، ساتھ کمی کا، کی، کے، کو کمی سبب، بذریعہ، بوج کیا جاتا ہے۔

۱۱ مِنَا دراصل من + نا کا مجموعہ ہے۔

۱۲ ان کے بعد اگر اسی جملے میں إلَّا ہو تو اس ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

۱۳ ہی کا اصل ترجیحہ ہے یہاں ضرورتا ترجیحہ یہ کیا گیا ہے۔

وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، معمول۔
السَّيِّاتِ	: علامے سوء، اعمال سیئے۔
تَائِبُوا	: توبہ، تائب، توبۃ الصحوۃ۔
مِنْ	: منجاب، من حیث القوم۔
بَعْدِهَا	: بعد اذطعم، بعد اذکلام۔
أَمْنُوا	: امن، ایمان، مؤمن۔
لَغْفُورٌ	: مغفرت، استغفار اللہ۔
رَحِيمٌ	: رحیم، رحمت، رحم۔
سَكَتَ	: سکوت طاری ہونا، سکتہ۔
الْغَضْبُ	: غضب، غیظ و غضب۔
أَخْذَ	: اخذ، مانعہ، موآخذہ۔
الْأَلْوَاحَ	: لوح محفوظ، لوح قلم۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی زمان۔
سُجْعَهَا	: سنجھ کیمیا، نجھ خاص۔
هُدًى	: ہدایت، ہادی برحق۔
رَحْمَةُ	: رحمت، رحمت باری تعالیٰ۔
لِلَّذِينَ	: الحمد للہ، الہزار۔
اَخْتَارَ	: اختیار، اختیاری مضامین۔
رَجُلًا	: رجال کار، قحط الرجال۔
لَمِيقَاتًا	: میقات حج و وقت واقات۔
قَالَ	: قول، مقولہ، اتوال زریں۔
شَدَّتْ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
أَهْلَكَتْهُمْ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
فَعَلَ	: فعل، فاعل، مفعول۔
إِلَّا	: إلا ماشاء اللہ، إلا قليل۔
فَتَنَّتُكَ	: فتنہ و فساد، فتنہ پرور۔
تُضْلِلُ	: ضلالات و گمراہی۔
تَشَاءُ	: ماشاء اللہ، مشیت۔
تَهْدِيُ	: ہدایت، ہادی برحق۔

اور وہ (لوگ) جنہوں نے بُرے اعمال کیے
پھر انہوں نے ان کے بعد توبہ کی
اور وہ ایمان لے آئے
 بلاشبہ تیراب اس کے بعد
یقیناً بے حد بخششے والا براہمہ بان ہے۔ [153]

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّاتِ
ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا
وَأَمْنُوا
إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا
لِغَفُورٍ رَّحِيمٍ [153]

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضْبُ اور جب موسی سے غصہ ٹھنڈا ہو گیا
تختیاں اٹھالیں، اور ان میں (جو) لکھا تھا
آخَذَ الْأَلْوَاحَ وَفِي نُسْخَتِهَا
هُدًى وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ هُمْ
لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ [154]

وَأَخْتَارَ مُوسَى
قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا
لِمِيقَاتِنَا فَلَمَّا
آخَذَتُهُمُ الرَّحْفَةَ قَالَ
رَبِّ لَوْ شِئْتَ
أَهْلَكْتَهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِيَّاهُ
أَتُهْلِكُنَا بِمَا
فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَا
إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ
تُضِلُّ بِهَا مُنْ تَشَاءُ
وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ

(۱) انہیں اس سے پہلے (یہ) ہلاک کر دیتا اور مجھے بھی
کیا تو ہمیں اس وجہ سے ہلاک کر کے گا جو
ہم میں سے بے وقوف لوگوں نے کیا
یہ تیری آزمائش کے سوا کچھ نہیں ہے
تو گراہ کرتا ہے اس کے ذریعے جسے تو چاہتا ہے
اور تو ہدایت دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے

وَارْحَمْنَا	لَنَا ^②	فَاغْفِرْ ^١	وَلِيْنَا	أَنْتَ
اور ترحم فرمادیم پر	ہم کو	پس تو معاف فرما	ہمارا کار ساز (ہے)	تو
وَ اكْتُبْ	وَ	الْغَفِيرِينَ ^{١٥٥}	خَيْرٌ	وَ أَنْتَ
اور تو لکھ دے		سب معاف کرنے والوں (سے)	اور تو	
فِي الْآخِرَةِ	وَ	فِي هَذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةً ^٣	لَنَا ^٢
اور آخرت میں (بھی)		بھائی	اس دنیا میں	ہمارے لیے
أُصِيبُ	عَذَابٍ ^٦	قَالَ	إِلَيْكَ ^٤	هُدُنَا ^٥
پیش کیا ہم نے رجوع کیا	(اللہ نے) فرمایا (جو) میرا عذاب (ہے)	تیری طرف	ہم کو	اَنَا
رَحْمَتِي	وَ	أَشَاءْجَ	مَنْ	بِهِ ^٧
میری رحمت	اور	میں چاہتا ہوں	جسے	اس کو
لِلّذِينَ	فَسَأَكْتُبُهَا	كُلَّ شَيْءٍ ^٨	وَسَعَتْ	
پس عنقریب ضرور میں لکھ دوں گا اسے	پس عنقریب ضرور میں لکھ دوں (کو)	گھیرے ہوئے ہے	ہر چیز (کو)	
وَالَّذِينَ	الْزَكُوَةَ ^{١٩}	وَيَؤْتُونَ	يَتَّقُونَ	
اوہ لوگ جو	زکوٰۃ	اوہ سب ادا کرتے ہیں	اوہ سب ادا کرتے ہیں	
يَتَّبِعُونَ	الَّذِينَ ^{١٥٦}	يُؤْمِنُونَ ^٩	هُمْ بِإِيمَانِنَا ^{٧٣}	
اوہ سب ہماری آیات پر	اوہ سب ایمان رکھتے ہیں	(اوہ لوگ جو)	(اوہ سب پر ہیز گاری اختیار کرتے ہیں)	
يَجْدُونَهُ	الَّذِي	النَّبِيُّ الْأَمِيُّ	الرَّسُولَ ^٩	
اوہ سب پاتے ہیں اسے	جو (کر)	(جو) اُمیٰ نبی (ہیں)	رسول (کی)	
يَا مَرْهُمَهُ	وَالْأَنْجِيلُ ^٣	فِي التَّوْرَةِ	عِنْهُمْ ^{١٠}	مَكْتُوبًا
و حکم دیتا ہے انہیں	اور انجلی (ہیں)	تورات میں	اپنے پاس	لکھا ہوا
يَحْلُّ	وَ	وَيَنْهِمْ ^{١١}	بِالْمَعْرُوفِ	
اوہ حل کرتا ہے انہیں	اور	برائی سے	نيکی کا	
الْخَبِيثُ	عَلَيْهِمْ	وَيَحْرِمُ	الطَّيِّبُ ^٣	لَهُمْ ^٢
نپاک (جیسیں)	اُن پر	اور وہ حرام کرتا ہے	پاکیزہ (جیسیں)	اُن کے لیے

۱ شروع میں اور آخر میں سکون ہوتا اس فعل میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

۲ یہاں **لَنَا** اور **لَهُمْ** میں **لَدراصل** ل تھا اس کا ترجمہ عموماً کے لیے اور بھی کا، کی، کو بھی کیا جاتا ہے۔

۳ **أَنْتَ** اور **أَنْتَ** کی عالمتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں اور بھی کو ۱۹ کو کھڑی زبر سے بھی لکھا جاتا ہے۔

۴ **إِنَّا** دراصل **إِنْ+أَنَا** کا مجموعہ ہے، یہاں **خفیف** کے لیے ایک **نون** گرا ہوا ہے **نَا** اگر فعل کے آخر میں ہوا اس سے پہلے حرف پر **سکون** ہو اور اس میں حکم کا مفہوم نہ ہو تو ترجمہ **ہم نے** کیا جاتا ہے۔

۵ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ **میرا** میری، میرے یا پنا، پنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۶ **بِ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلتے اور کبھی بب، بذریعہ، بوج کیا جاتا ہے۔

۷ رحمت کی وسعت کا اندازہ اس حدیث سے لگایا جاسکتا ہے جس میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے 100 حصے میں جس میں سے ایک حصہ اُس نے پوری دنیا میں بھیجا ہے جس کی وجہ سے پوری مخلوق ایک دوسرے پر حرم کرتی ہے یہاں تک کہ وحشی جانور بھی اپنے پکوں پر شفقت کرتے ہیں اور 99 حصے اللہ تعالیٰ نے اپنے پاس رکھے ہیں۔

۸ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

۹ علامت **هُمْ** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا یا پنا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ **انہیں** کیا جاتا ہے۔

وَلِيْتَا	: دوں، ولایت، اولیائے کرام۔
فَاغْفِرْ	: مغفرت، استغفار اللہ۔
إِرْحَمْنَا	: رحمت، رحم، رحیم، رحم۔
خَيْرٌ	: خیر و عافیت، خیریت۔
الْكُتُبُ	: کتاب، کتب، کاتب۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی زمانہ۔
هُدْنَةٌ	: حامل رقمه، الہذا۔
حَسَنَةٌ	: حسن، احسان، بدعت حسنة۔
إِلَيْكَ	: مرسل الیہ، الداعی ایں اپنے۔
قَالَ	: قول، اقوال، اقوال زرین۔
أُصِيبُ	: مصیبہ، مصائب۔
إِشَاءُ	: ماشاء اللہ، مشیت الہی۔
وَسَعْتُ	: وسعت، توسع۔
كُلَّ	: کل نمبر، کل تعداد۔
شَنْعٍ	: شے، شیائے خورد و نوش۔
فَسَأَكْتُبُهَا	: کتاب، کتب، کاتب۔
يَتَّقُونَ	: تقوی، تقوی۔
يُؤْمِنُونَ	: امن، ایمان، مؤمن۔
يَتَّبِعُونَ	: اتباع، تابع، تبع منت۔
الْأُمَّى	: بنی اُمی۔
يَجْدُونَهُ	: وجود، وجود، موجود، وجود ان۔
عَدْهُمْ	: عند الطلب، عنديہ۔
يَأْمُرُهُمْ	: امر، آمر، مامور، امور۔
يَنْهَاهُمْ	: بنی عن المکر، منہیات۔
الْمُنْكَرِ	: مکرات، بنی عن المکر۔
يُجْلِ	: حلال و حرام، رزق حلال۔
الظَّبِيبَتِ	: طیب و طاہر، مدینہ طیبہ۔
يُحَرِّمُ	: حرام، محروم، حرمت۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان۔
الْخَبِيثَ	: خبیث، خباثت۔

تَوَهَّمَ	کارساز ہے
(بھارے گناہ)	تو ہمیں معاف فرمادی اور ہم پر رحم فرمادی
أَوْتَهَمَ	اور تو ہمارے کے سب سے بہتر ہے ۱۵۵۔
خَيْرٌ	اور تو معاف کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے
فِي	اور تو ہمارے لیے اس دنیا میں لکھ دے
هُدْنَةٌ	بھلائی اور آخرت میں (بھی)
حَسَنَةٌ	بے شک ہم نے تیری طرف رجوع کیا
إِلَيْكَ	فرمایا: (جو) میری اعذاب ہے، میں اُسے پہنچاتا ہوں
قَالَ	جسے میں چاہتا ہوں اور (جو) میری رحمت ہے
أُصِيبُ	وہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے
إِشَاءُ	پس عنقریب ضرور میں اُسے لکھ دوں گا ان کیلئے جو
وَسَعْتُ	پر ہیز گاری اختیار کرتے ہیں اور وہ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں
كُلَّ	پر ہیز گاری اختیار کرتے ہیں اور وہ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں
شَنْعٍ	اوہ (لوگ) جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔ ۱۵۶۔
فَسَأَكْتُبُهَا	وہ (لوگ) جو س رسول کی پیروی کرتے ہیں
يَتَّقُونَ	(جو) اُمی نبی ہیں
يُؤْمِنُونَ	جس (کے اوصاف) کو لکھا ہوا وہ پاتے ہیں
يَتَّبِعُونَ	اس پس تورات اور انجیل میں،
الْأُمَّى	وہ انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے
يَجْدُونَهُ	اور انہیں بُرا ایسے روکتا ہے
عَدْهُمْ	اور وہ ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کرتا ہے
يَأْمُرُهُمْ	اور ان پر نایاں چیزیں حرام کرتا ہے
يَنْهَاهُمْ	وہ انہیں مکر کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کرتا ہے
الْمُنْكَرِ	وہ انہیں بُرا ایسے روکتا ہے
يُجْلِ	اوہ ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کرتا ہے
الظَّبِيبَتِ	اوہ ان پر نایاں چیزیں حرام کرتا ہے
يُحَرِّمُ	اوہ ان پر نایاں چیزیں حرام کرتا ہے
عَلَيْهِمْ	اوہ ان پر نایاں چیزیں حرام کرتا ہے
الْخَبِيثَ	اوہ ان پر نایاں چیزیں حرام کرتا ہے

الّتِي	وَالْأَغْلَلَ	إِصْرَهُمْ	عَنْهُمْ	وَيَضَعُ
جو	اور (و) طوق	ان کا بوجھ	ان سے	اور وہ دور کرتا ہے
بِهِ	أَمَنُوا	فَالَّذِينَ	عَلَيْهِمْ	كَانَتْ
اس پر	سب ایمان لائے	تو (و) لوگ جو	ان پر	تھے
النُّورُ	وَاتَّبِعُوا	وَنَصْرَوْهُ	وَعَزَّرُوهُ	
اور سب نے حمایت کی اس کی اور سب نے مدد کی اس کی اور ان سب نے پیروی کی (اس) نور کی				
أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ	مَعَهَا	أُنْزَلَ	الَّذِي	
اع ۱۵۷	اع	اع	اع	
رسول اللہ	لَفِي	النَّاسُ	يَا إِيَّاهَا	فُلُ
اللہ کا رسول (ہوں)	بے شک میں	لوگو	اے	آپ کہہ دیجیے
مُلْكُ السَّمَاوَاتِ	لَهُ	الَّذِي	جَمِيعًا	إِلَيْكُمْ
آسمانوں (کی)	آسی کے لیے (ے)	بادشاہی	سب کی	تمہاری طرف
وَيُمِيتُ	يُحْيِي	إِلَّا هُوَ	لَا إِلَهَ	وَالْأَرْضَ
اور زندہ کرتا ہے	وہ زندہ کرتا ہے	مگر وہی	کوئی نہیں معبد	اور زمین (ی)
النَّبِيُّ الْأَمِيُّ	رَسُولُهُ	وَ	بِاللَّهِ	فَامِنُوا
(جو) ای نبی (ہیں)	پس تم سب ایمان لاؤ	اور	اللہ پر	بِاللَّهِ يَا أَيُّهَا
وَاتَّبِعُوهُ	وَكَلِمَتِهِ	يُؤْمِنُ	الَّذِي	
اوہ ایمان رکھتا ہے	اور اسکی باتوں (پر)	اللہ پر	اوہ ایمان رکھتا ہے	اوہ ایمان رکھتا ہے
أُمَّةٌ	وَمِنْ قَوْمٍ مُّوسَى	تَهْتَدُونَ	لَعْلَمُ	
اع ۱۱۱۱۱۲	اع ۱۵۸	اع	اع	
موئی کی قوم سے	تم سب پدایت پاجاؤ	اور	تاکہ تم	تھکانے کی خاص صفت ہے
ایک گروہ (ہے ک)				جن کا ترجمہ ان پڑھے ہے یعنی آپ کا کوئی استاذ
يَهُدُونَ	بِالْحَقِّ	وَ	الَّذِي	جنہیں کہ شاگرد ہونے کی وجہ سے آپ کی
يَعْدِلُونَ	بِهِ	وَ	اوہ ایمان رکھتا ہے	شان میں کمی ہوتی آپ نے ان پڑھے ہو کر یہ
اوہ سب رہنمائی کرتے ہیں	حق کے ساتھ اور	اسی کے ساتھ	اوہ سب عدل کرتے ہیں	قرآن پیش کیا ہے آپ کی صفات اور حقائقیت کی دلیل ہے۔
أَمَّا طَ	أَسْبَاطًا	أَثْنَيْ عَشْرَةً	قَطَعَنَهُمْ	
گروہ (بنار)	قبیلوں (میں)	بارہ	اور	ذہل حركت میں اسم کے عام ہونے کا

① **يَضَعُ** کا اصل ترجمہ وہ رکھتا ہے اگر اسکے بعد **عَنْ** ہو تو پھر اسکا ترجمہ وہ دور کرتا ہے ہوتا ہے۔

② بوجھ اور طوق دور کرنے سے مراد یہ ہے کہ جو مشکلات پچھلی شریعت میں تھیں انہیں دور کیا مثلاً قاتل کو معافی اور دیدت کی سہولت نہیں تھی اور پکڑے میں نجاست والی جگہ کو کائنات ضروری تھا تو اسلامی شریعت میں قاتل کو معافی اور دیدت کی سہولت دی گئی نجاست والے کپڑے کو دھونے کا حکم دیا گیا۔

③ ث اور ات، ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زیر ہو ہوا اس کا مفعول ہوتا ہے۔

⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑥ **هُمُّ** کے بعد آہ ہو تو اسکا ملا کر ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

⑦ یا اور **أَيُّهَا** دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

⑧ لَا کے بعد ایسا کے آخر میں زیر ہو تو اس میں پوری جملہ کی نقی ہوتی ہے۔

⑨ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر، بذریعہ، بوج کیا جاتا ہے۔

⑩ نبی اتی آپ ﷺ کی خاص صفت ہے جس کا ترجمہ ان پڑھے ہے یعنی آپ کا کوئی استاذ

نہیں کہ شاگرد ہونے کی وجہ سے آپ کی کی شان میں کمی ہوتی آپ نے ان پڑھے ہو کر یہ قرآن پیش کیا ہے آپ کی صفات اور حقائقیت کی دلیل ہے۔

⑪ ذہل حركت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑫ اس سے مراد وہ یہودی ہیں جو مسلمان ہو گئے تھے مثلاً عبد اللہ بن سلام وغیرہ۔

عَلَيْهِمْ	: علیہم، علی‌العوام۔
أَمْنُوا	: امن، ایمان، مؤمن۔
نَصْرُوهُ	: نصرت، ناصر، انصار، منصور۔
اتَّبَعُوا	: اتباع، تابع، قیمع سنت۔
الْتُّورَ	: نور، انوار، نورانیت۔
أُنْزَلَ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
مَعَةً	: معہل و عیال، معیت۔
الْمُفْلِحُونَ	: فور و فلاح، فلاح دارین۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ۔
النَّاسُ	: عوام انساں، عامۃ انساں۔
رَسُولُ	: رسول، رسالت، مرسل۔
إِلَيْكُمْ	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
جَيْعًا	: جماعت، جمع، جموم۔
مُلْكُ	: نلک و ولت، مملکت۔
السَّمَوَاتٍ	: ارض و سماہ کتب سماویہ۔
الْأَرْضَ	: ارض و سماہ، قطعہ اراضی۔
لَا	: لاغیان، لا تحداد، لا علم۔
إِلَهٌ	: یا الہی، الہ العالمین۔
إِلَّا	: الاما شہ اللہ، الا قلیل۔
يُنْجِي	: حیات، احیائے سنت۔
يُؤْمِنُ	: موت و حیات، بیت۔
الْأُمَّيْ	: بنی امی۔
كَلْمَتَهُ	: کلمہ، کلام، کلمات، متكلم۔
اتَّبَعُوهُ	: اتباع، تابع، قیمع سنت۔
تَهْتَدُونَ	: ہدایت، ہادی برحق۔
قَوْمٌ	: قوم، قومیت، اقوام عالم۔
بِالْحَقِّ	: حق باطل، حقیقت۔
يَعْدِلُونَ	: عدل، عادل، عدالیہ۔
قَطَعْنَهُمْ	: قطع تعقیل، قطع رحمی۔
أَمَّا	: امم ساقہ، امت محمدیہ۔

وَيَضْعُعُ عَنْهُمْ أَصْرَهُمْ	اور وہ ان سے اُن کا بوجھ دور کرتا ہے
وَالْأَغْلَلَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ	اور (وہ) طوق (بھی اتارتا ہے) جو ان پر تھے
فَالَّذِينَ أَمْنَوْا بِهِ وَعَزَّرُوا	تو جو (لوگ) اُس پر ایمان لائے اور اُس کی حیات کی
وَنَصْرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ	اور اُسکی مد کی اور انہوں نے (اس) نور کی پیروی کی
الَّذِي أَنْزَلَ مَعَهُ	جو اُس کے ساتھ اُنترائیا
أُولَئِكُمُ الْمُفْلِحُونَ	وہ (لوگ) ہی فلاج پانے والے ہیں۔ ۱۵۷
قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ	کہہ دیجیے اے لوگو! پیش میں اللہ کا رسول ہوں
إِلَيْكُمْ جَمِيعًا إِلَيْهِ	تم سب کی طرف جس کے لیے
مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے
يُحْيِي وَيُمْيِتُ	وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے
فَأَمْنُوا بِاللَّهِ	پس تم اللہ پر ایمان لاؤ
وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ	اور اُس کے رسول اُمی نبی پر (ایمان لاؤ)
الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ	(وہ رسول) جو اللہ اور اُس کی بالتوں پر ایمان رکھتا ہے
وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهُتَدُونَ	اور اُس کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔ ۱۵۸
وَقِنْ قَوْمُ مُوسَى أُمَّةٌ	اور موسی کی قوم میں سے ایک گروہ (ایسا) ہے
لَيَهُدُونَ بِالْحَقِّ	(کہ وہ رہنمائی کرتے ہیں حق کے ساتھ
وَبِهِ يَعْدِلُونَ	اور اسی (حق) کی ساتھ وہ عدل و انصاف کرتے ہیں۔ ۱۵۹
وَقَطَعْنَهُمْ	اور ہم نے انہیں تقسیم کر دیا
اَثْنَتَنِ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَّاتًا	بارہ قبیلے (بنا کر) گروہوں کی شکل میں

^٢ اسْتَسْقِهُ	إِذْ	إِلَى مُوسَى	أَوْحَيْنَا	وَ
پانی مانگا اس سے	جب	موسیٰ کی طرف	ہم نے وہی کی	اور
الْحَجَرَ	^٤ بِعَصَابَ	^٣ اضْرِبْ	أَنِ قَوْمَةَ	
پتھر پر	اپنی لاحٹی کو	تو مار	یہ کہ	اُنکی قوم (نے)
قَدْ عَلِمَ	^٦ عَيْنًاً	^٥ اثْنَتَا عَشَرَةَ	فَاتَّبَعَسْتَ	
یقیناً معلوم کر لیا	چشمے	بارہ	اُس سے	تو پھوٹ پڑے
الْغَيَّامُ	^١ عَلَيْهِمُ	وَظَلَّلَنَا	مَشْرَبَهُمْ	كُلُّ أُنَاسٍ
بادلوں (کا)	اُن پر	اور ہم نے سایہ کیا	پناگاٹ	سب لوگوں (نے)
السَّلْوَى	وَ	الْمَنَّ	^١ أَنْزَلَنَا	وَ
سلوی	اور	من	اُن پر	اور ہم نے اُتارا
وَمَا	^٨ رَزْقًا لَكُمْ	مَا	^٦ مِنْ طَيِّبٍ	^٧ كُلُوا
اور نہیں	ہم نے رزق دیا تھیں	جو	پاکیزہ (چیزوں) سے	تم سب کھاؤ
^{١٦٠} آنَفُسَهُمْ	كَانُوا	وَلَكِنْ	^٩ ظَلَمَوْنَا	ظَلَمُونَا
کیا ان سب نے ہم پر	اور لیکن وہ سب	اپنی جانوں (پر)	وہ سب ظلم کرتے	ظلم کیا اُن سب نے ہم پر
^٦ هَذِهِ الْقَرِيَّةُ	^٣ اسْكُنُوا	^{١٠} لَهُمْ	^{١٠} قِيلَ	وَإِذْ
اس بستی (میں)	تم سب رہو	اُن سے	کہا گیا	اور جب
وَقُولُوا	شَتَّمُ	حَيْثُ	مِنْهَا	^٧ وَكُلُوا
اور تم سب کہو	تم چاہو (سے)	جهاں (سے)	اُس میں سے	اور تم سب کھاؤ
^{١٢} سُجَّداً	الْبَابَ	^٦ وَادْخُلُوا	^٦ حِلَّةٌ	
بخش دے	اور تم سب داخل ہو جاؤ	دروازے (میں)	سجدہ کرتے ہوئے	ہم بخش دیں گے
^{١٦١} سَنَدِيدُ	^٦ خَطِيَّتُكُمْ	لَكُمْ		
عقرب ضرور ہم زیادہ دیں گے	تمہاری خطائیں	سب نیکی کرنے والوں (کو)		
قَوْلًا	مِنْهُمْ	ظَلَمُوا	الَّذِينَ	^٥ فَبَدَّلَ
بات (کو)	اُن میں سے	سب نے ظلم کیا	(اُن لوگوں نے) جن	پھر بدلتا ہے

۱۔ اگر فل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرفاً سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

۲۔ فعل کے شروع میں استد میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۳۔ فعل کے شروع میں اور آخر میں سکون یا ہم تو اس فعل میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

۴۔ ب کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلتا ہے۔ بذریعہ، بوجہ کیا جاتا ہے۔

۵۔ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

۶۔ ث، ة اور اٹ موٹ کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۷۔ کلُوْ دارا صل اُنْكُلُو تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے شروع کے دونوں ہمرازے گرائے گئے ہیں۔

۸۔ فعل کے آخر میں كم ہو تو اس کا ترجمہ تمہیں کرتے ہیں۔

۹۔ دا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "اگر" جاتا ہے۔

۱۰۔ قیل اصل میں قول تھا فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے بیباں و کی زیر ماقبل کو دے کر اسے ی سے بدلا گیا ہے۔

۱۱۔ اکثر مفسرین کا خیال ہے کہ یہ بتی بیت المقدس تھی۔

۱۲۔ سُجَّداً سے بعض نے جھکے ہوئے اور بعض نے سجدہ شکر کرتے ہوئے مراد لیا ہے۔

۱۳۔ شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ	عدل، انصاف، رحم و کرم۔
أَوْحَيْنَا	وَحْيٌ، وَحْيٌ مُتَلْوِّنٌ، وَحْيٌ الْيَقِينِ۔
اسْتَسْقَهُ	: ساق، ساقی کو شر۔
اصْبُرْ	: ضرب کاری۔
بَعَصَابَ	: عصاء موسی، عصابردار۔
الْحَجَرَ	: جگر اسود، جگر و شجر۔
عِلْمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
أُنْزَابِينَ	: عوامِ الناس، عامۃِ الناس۔
مَشْرَبَهُمْ	: شراب، شربت، مشروب۔
ظَلَّلَنَا	: ظلِ سبحانی، ظلِ ہمارے۔
أَنْزَلَنَا	: نازل، نزول، انزال۔
الْمَنَّ	: من و سلوی۔
السَّلَوَى	: من و سلوی۔
كُلُوا	: اکل و شرب، اکل حلال۔
طَيِّبَتِ	: طیب و طاهر، طیب چیزیں۔
رَزْقَنَّكُمْ	: رزق، رزاق، رازق۔
ظَلَّمُونَا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
أَنْفُسَهُمْ	: نفس، نفس انسانی، نفس۔
اسْكُنُوْا	: ساکن، سکون، مسکن، سکنه۔
الْقُرْيَةَ	: قریہ، قریہ بستی۔
حَيْثُ	: حیثیت، من جیتِ القوم۔
شَيْتُمْ	: ماشاء اللہ، مشیت۔
ادْخُلُوا	: دخل، داخل، دخول۔
الْبَابَ	: باب، ابواب، باب خبر۔
غَفْرُ	: مغفرت، استغفار۔
خَطِيئَتُكُمْ	: خطاء، خطاكا کار۔
سَنَزِينُ	: زیادہ، مزید، زائد۔
الْمُحْسِنِينَ	: احسان، حسن، حسن خلق۔
فَبَدَلَ	: تعمیہ و تبدل، تبدیلی، تبدل۔
فَوْلَا	: قول، قول، مقول۔

اور ہم نے موہی کی طرف (اس وقت) وحی کی
جب اس سے اس کی قوم نے پانی مانگا
یہ کہ تو اپنی لائھی کو پھر پرمار
تو اس میں سے پھوٹ نکلے
بارہ چیزیں
اثنتا عشرة عیناً

وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى
إِذَا سَتَسْقَهُ قَوْمَهُ
أَنْ أَصْرِبْ بِعَصَابَ الْحَجَرَ
فَأَتَبْجَسْتُ مِنْهُ
قَدْ عَلِمَ كُلُّ أَنَّا إِسْمَشْرَبَهُمْ
وَظَلَّلَنَا عَلَيْهِمُ الْغَيَامَ
وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلَوَى^۶ اور ہم نے ان پرمن اور سلوی اُمتازا (اور ان سے کہا)
تم پاکیزہ چیزوں سے کھاؤ ہم نے تمہیں رزق دیا
كُلُّوْا مِنْ طَيِّبَتِ مَارَزَقَنَّكُمْ
وَمَا ظَلَمْوْنَا وَلَكِنْ
كَانُوا أَنْفَسَهُمْ يَظْلِمُونَ^{۶۰}
وَإِذْ قِيلَ لَهُمْ
اسْكُنُوا هُنْدِنَةَ الْقَرْيَةَ
وَكُلُّوْا مِنْهَا حَيْثُ شَيْتُمْ
وَقُولُوا حَطَّةُ
وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
نَغْفِرُ لَكُمْ خَطِيئَتُكُمْ
سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ^{۶۱}
فَبَدَلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ
قولاً
بات کو

عَلَيْهِمْ	فَارْسَلْنَا	لَهُمْ	قِبْلَ	غَيْرَ الَّذِي
اُن پر	تو ہم نے بھیجا	اُن سے	کہی گئی	(اسے) علاوہ جو
كَانُوا يَظْلِمُونَ	كَانُوا يَظْلِمُونَ	بِمَا	مِنَ السَّمَاءِ	رِجْزًا
عذاب کرتے	وہ تھے وجہ سے جو	(اس) وجہ سے جو	آسمان سے	عذاب
كَانَتْ	عَنِ الْقُرْيَةِ	إِذْ	وَسْلُهُمْ	حَاضِرَةً
تھی	(اس) بستی کے بارے میں	جو	اور آپ پوچھیں اُن سے	(اس) بستی کے تھے
فِي السَّبْطِ	يَعْدُونَ	إِذْ	الْبَحْرِ	وَسْلُهُمْ
ہفتے کے دن میں	وہ سب حد سے تجاوز کرتے (تھے)	جب	سمدر (کے)	کنارے (پر)
يَوْمَ سَبْتِهِمْ	حِيتَانُهُمْ	تَأْتِيهِمْ	إِذْ	شَرَعًا
لئے ہفتے کے دن	اُن کی مچھلیاں	آتی تھیں اُن کے پاس	جب	سر اٹھاتے ہوئے
لَا تَأْتِيهِمْ	لَا يَسْبِطُونَ	وَ يَوْمَ	وَ	لَا
نه آتی تھیں اُن کے پاس	وہ سب ہفتہ نہ کرتے	اور (جس) دن	اور	لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہوتا
كَانُوا يَفْسُقُونَ	بِمَا	نَبْلُوهُمْ	كَذِيلَكَ	اسی طرح
تھے وہ سب نافرمانی کرتے	(اس) وجہ سے جو	ہم آزمات تھے انہیں	کہا	اسی طرح
لَمْ مِنْهُمْ	أُمَّةٌ	قَالَتْ	إِذْ	وَ
کیوں اُن میں سے	ایک گروہ (ن)	کہا	جب	اور
مُهْلِكُهُمْ	اللُّهُ	قَوْمًا	تَعْظُونَ	تَعْظُونَ
ہلاک کرنے والا ہے انہیں	اللُّهُ	(ایسی) قوم کو (کر)	تم سب نصیحت کرتے ہو	تم سب نصیحت کرتے ہو
قَالُوا شَدِيدًا	عَذَابًا	مَعْذِلَةٍ	أَوْ	تَعْظُونَ
سخت	عذاب	عدا بہ	یا	تَعْظُونَ
(ت) اُن سب نے کہا	عذاب دینے والا ہے انہیں	زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔	زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔	کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے
يَتَّقُونَ	إِلَيْكُمْ وَ لَعَلَّهُمْ	مَعْذِلَةً	مَعْذِلَةً	انکے بعد هُم کا ترجمہ انہیں کیا گیا ہے۔
معذرت (پیش کرنے کے لیے)	تمہارے رب کی طرف اور شاید کہ وہ وہ سب ڈرجائیں	معذرت (پیش کرنے کے لیے)	معذرت (پیش کرنے کے لیے)	انکے بعد هُم کا ترجمہ انہیں کیا گیا ہے۔
بِهِ	ذُكْرُوا	مَا	نَسُوا	فَلَيَا
اس کے ساتھ	وہ سب نصیحت کیے گئے (تھے)	جو	اُن سب نے بھلا دیا	پھر جب

- ① **لَهُمْ** میں **لَ** دراصل **لَ** تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے **لَ** ہو جاتا ہے۔
- ② لفظ کے شروع میں **فَ** کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سوار چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
- ③ **فَأَغْرَفْ** کے آخر میں **هـ** وہ اس سے پہلے بذریعہ، بوجہ کیا جاتا ہے۔
- ④ **بِ** کا ترجمہ کبھی سے، ساختہ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدله اور کبھی بب، بذریعہ، بوجہ کیا جاتا ہے۔
- ⑤ **وَسْلَهُمْ** اصل میں **وَ** **أَسْلَهُمْ** تھا کے بعد اور قرآنی کتابت میں **غـ** رکھا جاتا ہے۔
- ⑥ **أَتَ** اور **وَتَ** **أَمْوَاتِنَ** کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ⑦ **هُمْ يَا هُمْ** اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنے کیا جاتا ہے۔
- ⑧ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وُن** ہوتا اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
- ⑨ **هُمْ يَا هُمْ** اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔
- ⑩ **ذَلِكَ** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ⑪ **تَعْظُونَ** دراصل **تَوْعِظُونَ** تھا آسانی کے لیے **وَ** کو گردایا گیا ہے۔
- ⑫ اسم کے شروع میں **مـ** اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
- ⑬ **مُهْلِكُ** اور **مُعَذِّبُ** دونوں اسموں میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے انکے بعد **هـ** کا ترجمہ انہیں کیا گیا ہے۔
- ⑭ فعل کے شروع میں **پـ** اور آخر سے پہلے زیر ہوتا میں کیا گیا کام مفہوم ہوتا ہے
- ⑮ فعل کے درمیان میں **شـ** ہوتا ہے اس فعل میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

قرآنی الفاظ کا رد و استعمال

غَيْرٌ	: غیر، اغیار، دیگر غیر۔
قَبِيلٌ	: قول، اقوال، مقولہ۔
فَارَسْلَنَا	: رسول، مرسل، ترسیل۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
السَّمَاءُ	: کتب سماویہ، ارض سما۔
بِمَا	: باحول، باحتک، باجرد۔
يَظْلِمُونَ	: ظلم، خالم، مظلوم، مظالم۔
وَسَئَلُهُمْ	: سوال، سائل، مستول۔
الْقُرْيَةُ	: قریہ قریہ بستی، ام القری۔
حَاضِرَةُ	: حاضر، حاضری، استحضار۔
الْبَحْرُ	: بحر قلزم، بحیرہ عرب، بیو بحر۔
فِي	: فی الحال، اظهار مانی الصیغہ۔
يَوْمٍ	: یوم، لیام، یوم آخرت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلان، بلا جواب۔
كَذِيلَكَ	: بکراحتہ، کا عدم، عوام کا الانعام۔
نَبْلُوهُمْ	: بیلا، بتلا و آترماش، بتلا۔
يَفْسُقُونَ	: فتن و فور، فاسق و فاجر۔
أُمَّةٌ	: امت، امت محمدیہ۔
تَعْظُونَ	: ععظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔
قَوْمًا	: قوم، اقوام، قوبیت۔
مُهْلِكُهُمْ	: بلاؤں، بلاؤں، مہلک بیماریاں۔
مُعَذِّبُهُمْ	: عذاب، عذاب جنم۔
قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَعْذِدَةً	: معدن، معدرت، معدور۔
إِلَى	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
رَبِّكُمْ	: رب، ربوبیت، رب العالمین۔
يَتَّقُونَ	: تقوی، متفق۔
نَسُوا	: نسیان، نسیانیا۔
ذُرُرُوا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔

اس کے علاوہ جو ان سے کہی گئی تھی	غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ
تو ہم نے ان پر بھیجا	فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
آسمان سے عذاب	رِجَزًا مِنَ السَّمَاءِ
اس وجہ سے جو وہ ظلم کرتے تھے۔ ^[162]	بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ^[162]
اور آپ ان سے اس بستی کے بارے میں پوچھیں	وَسَلَّهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ
جو سمندر کے کنارے پر (موجوں) تھی	الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةً الْبَحْرِ
جب وہ حد سے تجاوز کرتے تھے ہفتے کے دن میں	إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ
جب ان کے پاس ان کی محصلیاں آتی تھیں	إِذَا تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ
سر اٹھاتے ہوئے ان کے بفتے کے دن	يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا
اور جس دن (ایک) ہفتہ نہ ہوتا وہ انکے پاس نہ آتی تھیں	وَيَوْمَ لَا يَسْبُطُونَ لَا تَأْتِيهِمْ ^[163]
اسی طرح ہم انہیں آزماتے تھے	كَذِيلَكَ نَبْلُوهُمْ
اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔ ^[163]	بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ^[163]
اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا	وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِنْهُمْ
تم ایسی قوم کو کیوں نصیحت کرتے ہو (کہ)	لَمْ تَعْظُونَ قَوْمًا
اللہ انہیں بلاک کرنے والا ہے	اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ
یا انہیں عذاب دینے والا ہے سخت عذاب	أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا
(تو) انہوں نے کہا: معدرت (پیش کرنے) کے لیے	قَالُوا مَعْذِرَةً
تمہارے رب کی طرف	إِلَى رَبِّكُمْ
اور (اس لیے کہ) شاید وہ ڈر جائیں۔ ^[164]	وَلَعَلَهُمْ يَتَّقُونَ ^[164] فَلَمَّا
انہوں نے اسے بھلا دیا جسکی وہ نصیحت کیے گئے تھے	نَسُوا مَا ذُكِرُوا بِهِ

عَنِ السُّوءِ	يَنْهَاونَ	الَّذِينَ	أَنْجَبَنَا
برائی سے	وہ سب روکتے (تھے)	(ان لوگوں کو) جو	(تو) ہم نے نجات دی
بِعْدَابٍ يُسِّ	ظَلَمُوا	الَّذِينَ	وَ أَخْذَنَا
اور ہم نے کپڑلیا بدترین عذاب کے ساتھ	سب نے ظلم کیا (ان لوگوں کو) جن	(ان لوگوں کو) جن	اور ہم نے کپڑلیا
فَلَمَّا	يَقْسُفُونَ [165]	كَانُوا	بِمَا
پھر جب	وہ سب نافرمانی کیا کرتے	وہ تھے	(اس) وجہ سے جو
قُلْنَا	عَنْهُ	عَنْ مَا	عَتَّا
کہا (تو) ہم نے کہا اس سے	وہ سب روکے گئے (تھے)	(اس) سے جو	اُن سب نے سرکشی کی (اس) سے جو
وَإِذْ	خُسِّيْنَ [166]	قِرَدَةً	لَهُمْ كُونُوا
اور جب سب ذلیل	بندر	(کہ) تم سب ہو جاؤ	ان سے
عَلَيْهِمْ	لَيْبَعَثُنَ [8]	رَبِّكَ	تَاذَّنَ
اُن پر	بلاشبہ ضرور وہ بھیجا تارے گا	تیرے رب (نے)	اعلان کر دیا
سُوءَ	لِيْسُوْمُهُمْ [10]	مَنْ	إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ
برا	وہ بچھا تارے گا انہیں	جو	قیمت کے دن تک
الْعِقَابُ	لَسَرِيعُ	رَبِّكَ إِنَّ	الْعَذَابُ
اور سزا (دیے) والا ہے	سزا (دیے) والا ہے	آپ کارب	عذاب
قَطَعَنَهُمْ [11]	رَحِيمٌ [167]	لَغَفُورٌ	إِنَّهُ
بیشک وہ یقیناً بہت بخشش والا	نہایت رحم کرنے والا (ہے)	اور ہم نے جدا جد اکر دیا انہیں	اور ہم نے جدا جد اکر دیا انہیں
الصِّلَحُونَ	مِنْهُمْ	أُمَّاَ	فِي الْأَرْضِ
نیک (تھے) (جی)	ان میں سے (کچھ)	گروہوں (کی شکل میں)	زمیں میں
بَلَوْنَهُمْ [10]	دُونَ ذَلِكَ زَ	مِنْهُمْ	وَ
اور ہم نے آزمایا انہیں	اس کے علاوہ (تھے)	ان میں سے (کچھ)	اور
يَرْجِعُونَ [168]	السَّيَّاتِ لَعَلَّهُمْ	بِالْحَسَنَاتِ	وَ
وہ سب رجوع کر لیں	برا یوں (بدحالیوں سے)	اور بھلا یوں (خوشحالیوں سے)	اور تاکہ وہ

- ۱) تاگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہمے کیا جاتا ہے۔
- ۲) کاتہجہ کہی سے، ساتھ کہی کا کی، کے، کو کبھی پر اور کبھی بوجہ کیا جاتا ہے۔
- ۳) لفظ کے شروع میں ف کاترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سمجھی کیا جاتا ہے۔
- ۴) آنہم میں ل دراصل ل تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے ل استعمال ہو جاتا ہے۔
- ۵) یہاں قوْدَةً قوْدَ کی جمع ہے آخر میں واحده ذات کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔
- ۶) علامت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
- ۷) اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ترا، تیری، تیرے یا پنا، پنی، پنے کیا جاتا ہے۔
- ۸) فعل کے شروع میں ل استعمال ل اور آخر میں ن دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
- ۹) من کاترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کوں، کس کیا جاتا ہے۔
- ۱۰) هم اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کی کیا جاتا ہے۔
- ۱۱) اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۱۲) قَطَعَنَهُمْ ہم نے انہیں جدا جدا کر دیا تاکہ اُن کی اجتماعی قوت وجود میں نہ آسکے آج اگر یہودی فلسطین میں جمع ہونے کی کوشش کر رہے ہیں وہاں پنی حکومت بنائے ہوئے ہیں تو قرآن کی بیان کردہ حقیقت کے خلاف نہیں ہے سورہ آل عمران آیت 112 میں جو استثنایاں ہوا ہے یہ ایک وجہ سے ہے یعنی دوسری حکومتوں کی پشت پناہی کی وجہ سے ہے معلوم نہیں اس کا انجام کیا ہو گا۔
- ۱۳) یہاں دُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

أَجْبِينَا	:نجات، نجات دهنده.
يَنْهَوْنَ	:بني عن المكفر، اوامر ونواهي.
السُّوْقَةُ	:علماء سوء، اعمال سيئة.
وَ	
أَخْدُنَا	:اخذ، اخوه، م Wax اخذه.
ظَلَمُوا	:ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم.
بَعْذَابٍ	:عذاب قبر، عذاب آخرت.
بِمَا	:ما حول، ما تخت، ما جرا.
يَقْسِنُونَ	:فتق ونور، فاقت وفاجر.
نُهُوا	:بني عن المكفر، اوامر ونواهي.
قُلْنَا	:قول، اقوال، مقولة.
تَاذَنَ	:اذان دیناء، موزان.
لَبِيعَشْ	:بحث بعد الموت، مبحث.
عَلَيْهِمْ	:على الاعلان، على العموم.
إِلَى	:مرسل اليه، جرئع الى الله.
يَوْمَ	:يوم، ايام، يوم آخرت.
الْقَيْسَةُ	:يوم قيامت، قائم، مقيم.
سُوْقَةُ	:علماء سوء، اعمال سيئة.
لَسْرِيْغُ	:سرع الحركت، سرعت.
الْعِقَابُ	:عقلى جايب، عالم عقبى.
لَكْفُورُ	:محفتر، استغفار اللہ۔
رَحْيِمُ	:رحم، رحيم، رحمن.
قَصَّعْنَاهُمْ	:قطع تعليق، قطع رحى، قاطع.
فِي	:في سبيل الله، في الحال.
الْأَرْضِ	:ارض وسماء، قطعه كراضي.
أَمْمَائِا	:اممت، امت محمدية.
الصَّلِبُحُونَ	:اصلاح، صالح، اعمال صالح.
بَلَوْهُمْ	:بلاء، ابتلاء و آزمائش، بليل.
بِالْحَسَنَتِ	:حسن، احسان، احسن الاجراء.
يَرْجُحُونَ	:رجوع، رجحت پسندی.

(ت) ہم نے نجات دی اُن (لوگوں) کو جو بُرائی سے روکتے تھے اور ہم نے کپڑلیا اُن (لوگوں) کو جہنوں نے ظلم کیا بدترین عذاب کے ساتھ اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔	أَجْبَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوَءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَيْسِ
پھر جب انہوں نے سرکشی کی اس (بات) سے جس سے روکے گئے تھے (ت) ہم نے اُن سے کہا (کہ) تم ہو جاؤ ذلیل بندر۔	إِنَّمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا نَهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قَرْدَةً خَسِينَ
اور جب تیرے رب نے اعلان کر دیا وہ بلاشبہ ضرور اُن پر (ایسا شخص) بھیجا تارہ گا قیامت کے دن تک جو انہیں بُرا عذاب چھاتا رہے	وَإِذْ تَأْذَنَ رَبُّكَ لِيَبْعَثَنَ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ
بیشک تیر ارب یقیناً بہت جلد سزاد ہینے والا ہے، اور بیشک وہ یقیناً بہت بخت نہ والانہایت رحم کرنے والا ہے اور ہم نے انہیں زمین میں میں جدا جبرا کر دیا گروہوں کی ٹکل میں، اُن میں سے کچھ نیک تھے اور اُن میں سے کچھ اس کے علاوہ (یعنی بدکار) تھے اور ہم نے انہیں آزمیا خوشحالیوں اور بدحالیوں (دونوں) سے وَبَلَوْنُهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ تاکہ وہ (ہماری طرف) رجوع کرس۔	إِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ وَقَطَعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَّا مِنْهُمْ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذلِكَ وَبَلَوْنُهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعْنَهُمْ رَّجْعٌ

^٤ الْكِتَبَ	وَرُثُوا	^٣ خَلْفٌ	^٢ مِنْ بَعْدِهِمْ	^١ فَخَلَفَ
كتاب (تورات کے)	کچھ ناخلف (ج) سب وارث ہوئے	کچھ ناخلف	اُن کے بعد	پھر جانشین بنے
^٥ عَرَضٌ	^٦ وَ يَقُولُونَ	^٧ هَذَا	^٨ عَرَضٌ	^٩ يَأْخُذُونَ
غیریب ضرور بخش دیا جائے گا	اور اس	اس	سامان	وہ سب لے لیتے ہیں
^٩ مِيْشَاقٌ	^{١٠} وَإِنْ يَأْتِهِمْ	^{١١} لَنَاجٌ	^{١٢} سَيِّغَرٌ	
پختہ عہد	کچھ سامان	اور اگر آجائے اُن کے پاس	هم کو	کچھ سامان
^{١٠} إِلَّا الْحَقُّ	^{١١} عَلَى اللَّهِ	^{١٢} أَلَمْ يُؤْخُذْ	^{١٣} يَأْخُذُ وَهُوَ مِثْلُهُ	
مگر حق بات	الله پر	کیا نہیں	کیا نہیں	اُس جیسا
^{١١} الْدَّارُ الْآخِرَةُ	^{١٢} دَرَسُوا	^{١٣} مَا فِيهِ طَ	^{١٤} وَ خَيْرٌ	
اور ان سب نے پڑھ لیا	اور اس میں (ہے)	جو (کچھ)	اور تو اس کا	اوہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
^{١٢} وَأَقَامُوا	^{١٣} أَفَلَا تَعْقِلُونَ	^{١٤} يَتَنَقُّلُونَ ط	^{١٥} لِلَّذِينَ	^{١٦} علامت وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت
اور ان سب نے قائم کی ہے	(ان) کے لیے جو تو کیا نہیں	وہ سب تقؤی اختیار کرتے ہیں	لِلَّذِينَ	لگانی ہو تو اس کا "گر" جاتا ہے۔
^{١٣} الْمُصْلِحُونَ	^{١٤} بِالْكِتَبِ	^{١٥} يُمِسِّكُونَ	^{١٦} وَالَّذِينَ	^{١٧} علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزے
سب اصلاح کرنے والوں (کا)	کتاب کو	اوہ (ہا لوگ) جو	اوہ (ہا لوگ) جو	ہوئے زمانہ میں لکی جاتا ہے۔
^{١٤} لَا نُضِيْغُ	^{١٥} إِنَّا	^{١٦} الصَّلَاةَ	^{١٧} وَ إِذْ	^{١٨} وَاحِدَةٌ کی علامت ہے، الگ
نماز بیشک ہم ضائع کرتے اجر	نہیں ہم ضائع کرتے	نماز	نہیں ہم ضائع کرتے	ترجمہ مکن نہیں۔
^{١٥} كَانَهُ	^{١٦} فَوْقَهُمْ	^{١٧} الْجَبَلَ	^{١٨} تَتَقَنَّا	^{١٩} جب اُکے بعد وَیا فَ ہو تو اس میں بھلاکیا
اور گویا کہ وہ	اُن کے اوپر	پہاڑ (کو)	ہم نے اٹھایا	کا مفہوم ہوتا ہے۔
^{١٦} يَهُمْ	^{١٧} وَاقِعٌ	^{١٨} ظَنَّوْا	^{١٩} وَ ظُلْلَةٌ	^{٢٠} کا کاترجمہ بھی سے، ساتھی کا کی، کے،
ان سب نے یقین کر لیا	کہ بیشک وہ	اور ان سب نے یقین کر لیا	اور ان سب نے یقین کر لیا	کو بھی پر اور بھی بوجہ کیا جاتا ہے۔
^{١٧} وَأَذْكُرُوا	^{١٨} يَقُوَّةٌ	^{١٩} أَتَيْنِكُمْ	^{٢٠} حُذُّوا	^{٢١} اِنَّا دراصل اِنَّ+تَأَا کا مجموعہ ہے،
اور تم سب یاد رکھو	مضبوطی سے	ہم نے تمہیں دیا	جو ہم نے کپڑلو	تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

فَخَلَفَ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
مِنْ	: منجانب، من جیث القوم۔
بَعْدِهِمْ	: بعد از طعام، بعد از کلام۔
وَرَثُوا	: وارث، وراشت، ورشا۔
يَأْخُذُونَ	: اخذ، ناخوذ، مَوَّاخذہ۔
هَذَا	: حامل رقمه ہذا، الہذا۔
الْأَدْنِي	: ادنی، ادنی واعلی۔
يَقُولُونَ	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
سَيْغُفِرُ	: مغفرت، استغفار اللہ۔
مِثْلُهُ	: بدل، مثل، تمثیل، امثال۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
مِيَثَاقُ	: بیشاق، بیشاق مدینہ، وثوق۔
إِلَّا	: إلا، إلما شاء اللہ، إلا قلیل۔
دَرْسُوا	: درس و تدریس، مدرسہ۔
الَّدَادُ	: دادار، دارفانی، دیدار غیر۔
يَتَّقُونَ	: تقوی، تقی۔
تَعْقِلُونَ	: عقل، عاقل، معقول۔
يُمْسِكُونَ	: تمک۔
أَقَامُوا	: اقامت، مقیم، اقامت گاہ۔
لَا	: لاتعداد، لا جواب، لا علم۔
نُضِيَغُ	: ضلائع، ضلائیں۔
الْمُصْلِحُونَ	: اصلاحیون، اصلاح، اعمال صالح۔
الْجَبَلَ	: جبل، أحد، جبل رحمت۔
فَوْقَهُمْ	: فوق، فوقيت۔
ظُلْلَةُ	: ظل سجانی، ظل ہما۔
ظَلْنُوا	: بدظن، حسنظن۔
وَاقِعٌ	: وقوع پذیر، وقائع، گار۔
خُذُنُوا	: اخذ، ناخوذ، مَوَّاخذہ۔
يَقُوْنَةُ	: وقت، توئی، توئی الجش۔
أَذْكُرُوا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکرہ۔

پھر ان کے بعد کچھ ناخلف جانشین بنے
(جو) کتاب (تورات) کے وارث ہوئے
وہ اس حقیر (نبی) کا سامان (اطور شوت) لے لیتے ہیں
اور کہتے ہیں عنقریب ضرور ہمیں بخش دیا جائے گا
اور اگر انکے پاس کچھ (اوہ) سامان اس جیسا آجائے
وہ اُسے (ہمیں) لے لیتے ہیں
کیا ان پر نہیں لیا گیا
کتاب کا پختہ عہد
یہ کہ وہ اللہ پر حق کے سوا کچھ نہ کہیں گے
اور حبکھاں (تاب) میں ہے انہوں نے (اے) پڑھا (ہمیں) لیا
اور آخرت کا گھر بہتر ہے اُن کے لیے جو
تقوی اختیار کرتے ہیں تو کیا تم غفل نہیں کرتے ۱۶۹
اور وہ (اگر) جو کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں
اور انہوں نے نماز قائم کی، بے شک ہم
اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ ۱۷۰
اور جب ہم نے اُن کے اوپر پہاڑ کو اٹھایا
گویا کہ وہ ایک سائبان تھا اور انہوں نے یقین کر لیا
کہ بے شک وہ اُن پر گرنے والا ہے
(ہم نے کہا) جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے (اے) پکڑلو
مضبوطی سے، اور یاد رکھو (یعنی عمل کرو)
• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے
• نیلا رنگ: بارہا استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
وَرِثُوا الْكِتَبَ
يَا أَخْذُونَ عَرَضٌ هَذَا الْأَدْنِي
وَيَقُولُونَ سَيْغَرٌ لَنَا
وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِثْلُهُ
يَا أَخْذُونَهُ
الْمُؤْخَذُ عَلَيْهِمْ
مِيَثَاقُ الْكِتَبِ
أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ یہ کہ وہ اللہ پر حق کے سوا کچھ نہ کہیں گے
وَدَرْسُوا مَا فِيهِ
وَالَّدَادُ الْأَخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ
يَتَّقُونَ طَأْفَلًا تَعْقِلُونَ ۱۶۹
وَالَّذِينَ يُمْسِكُونَ بِالْكِتَبِ
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِلَيْهِ
لَا نُضِيَغُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ۱۷۰
وَإِذْ تَنْقَنَّا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ
كَانَهُ ظَلَلَةً وَظَلَنَّا
أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ
خُذُوا مَا أَتَيْنَكُمْ
يَقُوْنَةٌ وَأَذْكُرُوا

۱۱	۲۱	إِذْ	وَ	تَنْقُونَ	لَعَلَّكُمْ	فِيهِ	مَا	جَوَ
		جَبْ	اُور	تم سب ق جاؤ	تاکہ تم	اس میں (ہے)		
		دُرِّيْتَهُمْ	دُرِّيْتَهُمْ	مِنْ بَنِي آدَمَ	رَبُّكَ	آخَذَ		
				مِنْ ظَهُورِهِمْ			لیا (کالا)	لیا (کالا)
				تیرے رب (نے)	آدم کے بیٹوں سے	ان کی پستوں سے	ان کی اولاد (کو)	
		لَسْتُ	أَ	أَشَهَدُهُمْ	عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ	أَ		
				گواہ بنیا انہیں	کیا میں نہیں ہوں	اور		
		أَنْ	شَهِدْنَا	بَلِّ	قَالُوا	بِرَبِّكُمْ		
		(تو) ان سب نے کہا	ہاں! کیوں نہیں	ہم نے گواہی دی	(وقت) تمہارا رب			
		عَنْ هَذَا	كُنَّا	يَوْمَ الْقِيَمَةِ	إِنَّا	تَقُولُوا		
		اس (بات) سے		قیمت کے دن	بے شک ہم ہم تھے	تم سب کہو		
		أَشْرَكَ	إِنَّمَا	تَقُولُوا	أَوْ	غَفِيلِينَ		
		شرک کیا (خا)	تم سب (یہ) کہو	بے شک صرف	یا	سب غافل		
		ذُرِّيَّةً	كُنَّا	مِنْ قَبْلُ	وَ	أَبَاؤُنَا		
		(ان کی) اولاد	تھے ہم	اور	(اس) سے پہلے	ہمارے آباؤ اجداد (نے)		
		فَعَلَ	بِمَا	أَفْتَهْلِكُنَا	مِنْ بَعْدِهِمْ			
				تو کیا توہلاک کرتا ہے ہمیں	(اس) وجہ سے جو	ان کے بعد		
		الْأَيْتِ	نُفَصِّلُ	وَ كَذِيلَكَ	وَ لَعَلَّهُمْ			
				اور اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	سب گراہوں (نے)	الْمُبْطَلُونَ		
		عَلَيْهِمْ	أَتُلُّ	يُرْجِعُونَ	وَ لَعَلَّهُمْ			
		ان پر	آپ پڑھیے	اور وہ سب رجوع کریں	اور تاکہ وہ			
		فَأُسْلَخَ	أَيْتَنَا	أَتَيْنَاهُ	فَاتَّبَعَهُ	نَبَأًا		
				ہم نے دیں اسے	(اس کی) جو (کہ)	خبر		
		مِنَ الْغُوَيْنَ	فَكَانَ	الشَّيْطَنُ	فَاتَّبَعَهُ	مِنْهَا		
		گراہوں میں سے	تو وہ ہو گیا	شیطان (نے)	پھر پچھے لگایا سے	ان سے		

① اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ السلام کو پیدا کرنے کے بعد انکی پشت سے ہونے والی تمام اولاد کو کالا اور انہیں عقل اور قوت گویاں عطا فرمائی اور ان سے پوچھا کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں تو سب نے کہنا ہاں کیوں نہیں ہم سب تیرے رب ہونے کی گواہی دیتے ہیں یہ بات کئی صحیح احادیث اور آثار صحابہ سے ثابت ہے لہذا سے تمہیں واقعہ کہنا درست نہیں۔

② بے پہلے اگر نفی والا لفظ گزرا ہو تو اس بکے ترجیح کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس سے بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔

③ تا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہمینے کیا جاتا ہے۔

④ لفظ اصل این + تا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

⑤ ان کے ساتھ ماما ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کامفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

⑥ اور اس مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

⑦ اگر لفظ بعد سے پہلے من ہو تو عموماً اس من کے ترجیح کی ضرورت نہیں ہوتی۔

⑧ جب اکے بعد یا فہمیں ہو تو اس میں بھلاکی کامفہوم ہوتا ہے۔

⑨ لفظ کے شروع میں فہمیں کاترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کسی سوچی کیا جاتا ہے۔

⑩ پہلا کا ترجمہ بھی سے، ساتھ بھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلتے اور کبھی بسب، بوج، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

⑪ کے اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

⑫ بظاہر لگ رہا ہے کہ یہ آیت کسی خاص شخص سے متعلق ہے لیکن کسی بھی حدیث میں اسکا شخص کا تینیں نہیں کیا گیا۔

ما	ما: ماحول، ماحت، ماجرہ۔	جو کچھ اس میں ہے، تاکہ تم نج جاؤ۔ [۱۷۱]	مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَقَوَّنَ ﴿۱۷۱﴾
فِيهِ	فِيهِ: فی الحقیقت، فی القویر۔	اور جب آپ کے رب نے بنی آدم سے لیا (یعنی بکال)	وَإِذَا خَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنْيَ آدَمَ
تَتَقَوَّنَ	تَتَقَوَّنَ: تقوی، تقی۔		مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِيَّةُهُمْ
وَ	و: شان و شوکت، رحم و کرم۔	اُن کی پشتوں میں سے اُن کی اولاد کو	وَآشَهَدُهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ
آخَذَ	آخَذَ: اخذنا خود، مواد اخذہ۔		السُّتُّ بِرِيشَكُمْ
مِنْ	مِنْ: منجانب، من حیث القوم۔	اور اُن کو (خود) اُن کی جانب پر گواہ بنایا (اور پوچھا)	قَالُوا بَلٌ شَهِدْنَا
بَنِي	بَنِي: باتے جامعہ، اتنے عمر۔	کیا میں واقعی تمہارا رب نہیں ہوں	أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ
ذُرِيَّةُهُمْ	ذُرِيَّةُهُمْ: ذریت آدم، ذریت ایلیس۔	اُنہوں نے کہا: بال، کیوں نہیں ہم نے گواہی دی	إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ
أَشَهَدَهُمْ	أَشَهَدَهُمْ: شاہد، شہید، شہادت۔	(یہ اقرار اس لیے کریا کہ ایسا نہ ہو) کہ تم قیامت کے دن کہو	أَوْ تَقُولُوا إِنَّا أَشَرَكَ
عَنِ	عَنِ: علی الاعلان، علی العموم۔	بیشک ہم اس (بات) سے بے خبر تھے۔ [۱۷۲]	ابَأْؤْنَا مِنْ قَبْلٍ
أَنْفُسِهِمْ	أَنْفُسِهِمْ: نفس، نفساً نفسی، نفس۔	یا تم (یہ) کہو کہ بیشک شرک تو صرف کیا	وَكُنَّا ذُرِيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ
قَالُوا	قَالُوا: قول، مقولہ، اتوال زریں۔	ہمارے آباؤ اجداد نے اس سے قبل (یعنی بھر م تھے)	أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا
يَوْمَ	يَوْمَ: یوم، یوم آخرت، یام۔	اور ہم تو ان کے بعد (ان کی) اولاد تھے	فَعَلَ الْمُبْطَلُونَ
الْقِيَمَةِ	الْقِيَمَةِ: قیمت، قیامت خیز۔	تو کیا تو ہمیں اس (اس پل) کی وجہ سے ہلاک کرتا ہے جو	وَكَذِيلَكَ نُفَصِّلُ الْأَيْتِ
هَذَا	هَذَا: ہلدہ، مجہ بند، علی ہداقیاں۔	گمراہوں نے کیا۔ [۱۷۳]	وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ
غَفِيلِينَ	غَفِيلِينَ: غافل، غفلت، تغافل۔	اور اس طرح ہم آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں	وَأَثْلَلُ عَلَيْهِمْ تَبَآ
أَشْرَكَ	أَشْرَكَ: شرک، شریک، مشرک۔	اوہ اس طرف رجوع کریں۔ [۱۷۴]	الَّذِي أَتَيْنَاهُ أَيْتَنَا
أَبَاؤُنَا	أَبَاؤُنَا: آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔	اور آپ ان پر (اس شخص کی) خبر پڑھیے	فَأَنْسَلَخَ مِنْهَا
قَبْلُ	قَبْلُ: قبل از وقت، قبل از طعام۔	جسے ہم نے اپنی آئیں دیں	فَأَتَبَعَ الشَّيْطَنُ
ذُرِيَّةً	ذُرِيَّةً: ذریت آدم، ذریت ایلیس۔	تو وہ ان سے نکل گیا	فَكَانَ مِنَ الْغَوَّيْنَ
أَفَتُهْلِكُنَا	أَفَتُهْلِكُنَا: ہلاک، مہلک بیماریاں۔	پھر شیطان نے اسے (اپنے) پیچھے لگایا	• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
فَعَلَ	فَعَلَ: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	تو وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔ [۱۷۵]	• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے
الْمُبْطَلُونَ	الْمُبْطَلُونَ: جن، باطل، ادیان باطلہ۔		
كَذِيلَكَ	كَذِيلَكَ: بمکاہقہ، کا عدم۔		
نُفَصِّلُ	نُفَصِّلُ: تفصیل، مفصل۔		
يَرْجِعُونَ	يَرْجِعُونَ: رجوع، رجعت پسندی۔		
أَثْلَلُ	أَثْلَلُ: تلاوت قرآن، وحی متلو۔		
عَلَيْهِمْ	عَلَيْهِمْ: علی الاعلان، اعلانیہ طور پر۔		
تَبَآ	تَبَآ: نبی، نبوت، انبیاء۔		
فَأَتَبَعَهُ	فَأَتَبَعَهُ: اتباع، تابع، قیمع سنت۔		

وَ	^٣ بِهَا	^٢ لَرَفَعَنَهُ	^١ شِئْنَا	وَلَوْ
اُر	اُن کے ذریعے	ضرور ہم بلند کرتے اُسے	ہم چاہتے	اور اگر
اتَّبَعَ	وَ	^١ إِلَى الْأَرْضِ	أَخْلَدَ	^٤ لِكِنَّهُ
کی	اور	زمین کی طرف	وہ جھک گیا	لیکن وہ
كَمَثَلُ الْكَلْبِ	^٣ إِنْ تَحْمِلُ	^٢ فَمَثَلُهُ	^٢ هَوْنَهُ	اُپنے کیا جاتا ہے اور اگر سے
کے کی مثال کی طرح (ہے)	اگر تو حملہ کرے	تو اس کی مثال	آپنی خواہش کی	پہلے ساکن حرف ہوتا یہ ہے جو جاتا ہے۔
يَلْهَثُ ط	^٢ أَوْ تَثْرِكُهُ	يَلْهَثُ	عَلَيْهِ	^٣ بِكَمْبُجِي سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدل اور کبھی بب، بوج، بذریعہ کیا جاتا ہے۔
(تو) وہ زبان نکال کرہا نپتا ہے	یا تو چھوڑ دے اُسے	وہ زبان نکال کرہا نپتا ہے	اُس پر	^٤ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اس ہے، کبھی ضرور ترجمہ یہ ہے، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔
كَذَّبُوا	^٣ الَّذِينَ	الْقَوْمُ	مَثَلُ	^٤ ذَلِكَ
سب نے جھٹلایا	جن	(اس) قوم کی	مثال (ہے)	یہ
^{١٧٦} يَتَفَكَّرُونَ	لَعَلَّهُمْ	الْقَصْصَ	^٣ فَاقْصُصِ	^٥ بِاِيْتَنَا
وہ سب غور و فکر کریں	تاکہ وہ	(یہ) بیان	تو آپ سنادیں	ہماری آیات کو
كَذَّبُوا	^٣ الَّذِينَ	الْقَوْمُ	مَثَلًا	سَاءَ
سب نے جھٹلایا	جن	(اس) قوم کی	مثال	بری ہے
^{١٧٧} مَنْ كَانُوا يَظْلِمُونَ	وَ	^٣ أَنْفَسُهُمْ	^٣ بِاِيْتَنَا	ہماری آیات کو اور اپنی جانوں پر تھے وہ سب
ہماری آیات کو اور اپنی جانوں پر تھے وہ سب جسے	وہ ظلم کرتے جسے	کانوں پر تھے وہ سب	وَ كَانُوا يَظْلِمُونَ	وہ سب ظلم کرتے جسے
يُضْلِلُ	^٦ وَ مَنْ	^٦ فَهُوَ الْمُهَتَّدِيُّ	^٦ لَهُدِ اللَّهِ	^٩ ذَرَأْنَا
ہدایت دے اللہ	اور جسے	تو وہی ہدایت پانے والا (ہے)	لَهُدِ اللَّهِ	^٩ لِجَهَنَّمَ
ذَرَأْنَا	^٩ وَلَقَدْ	^٨ هُمُ الْخَسِرُونَ	^٩ فَأُولَئِكَ	^{١٠} لَا يَفْقَهُونَ
تو وہ (لوگ)	اور جسے	اور بلاشبہ بقیانا ہم نے پیدا کیے جہنم کے لیے	ہم نے خسارہ پانے والے (ہیں)	ہم نے خسارہ پانے والے (ہیں)
لَهُمْ	^{١١} أَعْيُنٌ	^{١١} وَلَهُمْ	^{١١} بِهَا	^{١٢} مَنْ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
بہت (سے)	جنوں اور انسانوں میں سے	اُن کے	بہت (سے)	کشیداً لَا يَفْقَهُونَ
^٣ بِهَا	^{١٢} لَا يَبْصِرُونَ	^{١١} لَهُمْ	^{١١} بِهَا	مَنْ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
اُن سے	نہیں وہ سب دیکھتے	آنکھیں (بین لیکن)	اور ان کی	کشیداً لَا يَفْقَهُونَ

شِنَّةٌ	: ان شاء اللہ، مشیت الہ۔
رَفْعَةٌ	: رفت، مرفوع، اعلیٰ وارف۔
لِكْنَةٌ	: لیکن۔
إِلَى	: مکتوب الی، الداعی الی الجیر۔
الْأَرْضُ	: ارض وسما، قطعہ اراضی۔
اتَّبَعَ	: اتباع، تابع، تعقیب سنت۔
هَوْنَةٌ	: ہوائے نفس۔
فَمَثَلُهُ	: مثل، مثالیں، امثالہ، تمثیل۔
تَحْمِيلُ	: حملہ کرنا، حملہ آور۔
عَلَيْهِ	: علی الاعلان، علی العموم۔
تَشْرِيكُهُ	: ترک، ترکہ، تارک صلوٰۃ۔
الْقَوْمُ	: قوم، اقوام، قومیت۔
كَذَّبُوا	: کذب، بیان کذب، تکذیب۔
بِأَيْتِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
فَاقْصُصُ	: قصہ، قصہ گوئی، قصص۔
يَتَفَكَّرُونَ	: فکر، افکار، تفکر، مفکر۔
سَاءَ	: عملاء سوء، اعمال سیئہ۔
أَنْفُسُهُمْ	: نفس، نفس انسانی، نفس۔
يَظْلِمُونَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلائم۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادی برحق۔
يُضْلِلُ	: ضلال و گمراہی۔
الْخَسِرُونَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔
مِنْ	: مخفیاب، من و عن۔
الْإِنْسُانُ	: جن و انس، انسان، انسانیت۔
قُلُوبُ	: قلبی تعلق، امراض قلب۔
لَا	: لاعلان، لا تعداد، لا علم۔
يَفْقَهُونَ	: فقه، فقہت، فقہ السنۃ۔
بِهَا	: بال مقابل، بسبب، بالکل۔
أَعْيُنُ	: عین شاہد، معاینہ۔
يُبَصِّرونَ	: بین و بصر، بصارت، بصر۔

وَلَوْ شِئْنَا	اور اگر ہم چاہتے
رَفَعَنْهُ بِهَا	(ت) ضرور ہم ان (آیات) کے ذریعے اسے بلند کرتے
وَلِكَنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ	اور لیکن وہ زمین (یعنی بستی) کی طرف جھک گیا
وَاتَّبَعَ هَوْنَةً	اور اس نے اپنی خواہش کی پیروی کی
فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ	تو اس کی مثال کے کی مثال کی طرح ہے
إِنْ تَحْمِلُ عَلَيْهِ يَلْهَثُ	اگر تو اس پر حملہ کرے تو وہ زبان نکال کر ہاپتا ہے
أَوْ تَشْرِيكُهُ يَلْهَثُ	یا تو اسے چھوڑ دے (پھر بھی) زبان نکال کر ہاپتا ہے
ذُلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ	یہ مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے
كَذَّبُوا بِأَيْتِنَا فَاقْصُصِ	ہماری آیات کو جھٹالیا، تو آپ (ان کو) سنادیں
الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ	(ی) بیان تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ ^[176]
سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ	بُرے ہیں وہ لوگ مثال کے لحاظ سے جنہوں نے
كَذَّبُوا بِأَيْتِنَا	ہماری آیات کو جھٹالیا
وَأَنْفَسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ	اور اپنی جانوں پر وہ ظلم کرتے تھے ^[177]
مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيُّ	جے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے
وَمَنْ يُضْلِلُ	اور جسے وہ گمراہ کر دے
تَوَهُ (لوگ) ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ^[178]	تو وہ (لوگ) ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ^[178]
وَلَقَدْ ذَرَانَا لِجَهَنَّمَ	اور بلاشبی قیامت ہم نے پیدا کی جہنم کے لیے
كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسُ	بہت سے جن اور انسان
لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا	ان کے دل ہیں (لیکن) وہ ان سے سمجھتے نہیں
وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبَصِّرونَ بِهَا	اور انکی آنکھیں ہیں (لیکن) وہ ان سے دیکھتے نہیں

^٤ أُولِئِكَ	^٣ بِهَا	^٢ لَا يَسْمَعُونَ	أَذَانٌ	^٢ وَلَهُمْ
(أں سے یہ لوگ)	اُن سے	نہیں وہ سب سنتے	کان (بین لیکن)	اور ان کے
^٦ أَصَلُّ ط	^٥ هُمْ	بَلْ	^٥ كَالْأَنْعَامِ	
(اُن سے بھی) زیادہ گمراہ (بین)	وہ	بلکہ	چوپاؤں کی طرح (بین)	
^{١٧٩} لِلَّهِ	وَ	^٧ هُمُ الْغَفَلُونَ	^٤ أُولِئِكَ	
اللّه ہی کے (بین)	اور	ہی سب بے خبر (بین)	(وہ لوگ)	
^٣ بِهَا	^٤ فَادْعُوهُ	^٨ الْحُسْنَى	^٦ الْأَسْمَاءُ	
اور	تو تم سب پکارو اسے	سب سے اچھے	نام	
^٩ فِي أَسْمَائِهِ ط	^٩ يُلْحِدُونَ	^{١٠} الَّذِينَ	^٧ ذَرُوا	
تم سب چھوڑ دو (ان لوگوں کو) جو	وہ سب کج روی اختیار کرتے ہیں اُنکے ناموں (کے بارے) میں			
^{١٨٠} كَانُوا	^{١٠} يَعْمَلُونَ	^{١١} سَيِّجُونَ	^{١٢} وَ	
عنقریب وہ سب بدله دیے جائیں گے اور	(اس کا) جو وہ سب تھے وہ سب عمل کرتے			
^{١٢} يَهُدُونَ	^{١٢} أُمَّةٌ	^{١٣} خَلَقْنَا	^{١١} مِنْ	
	امّہ		من	
(ان) میں سے جنمیں	ایک گروہ (ہے)	ایک گروہ (ہے)	ہم نے پیدا کیا	ایک کجر دی یہ ہے کہ اللہ کے ناموں کو
^{١٣} يَعْدِلُونَ	^٣ وَ	^٣ وَ	^٣ بِالْحَقِّ	بگاڑ کر بتوں کے نام رکھتے مثلاً: اللہ، عزیز،
اور	اویس کے ساتھ	اور	حق کے ساتھ	منان کو بگاڑ کر لات، عزیز اور منان
^{١٤} سَكَسَتْدِرْجُهُمْ	^٣ يَا يَتَّنَا	^٣ كَذَّبُوا	^{١٣} الَّذِينَ	اور اسی طرح ٹونے ٹوکنوں میں بھی اللہ
عنقریب ہم تدریجیا کپڑیں گے انہیں	ہماری آیات کو	سب نے جھٹلایا	ذریعہ (وہ لوگ)	کے نام استعمال کرنا کجر دی ہے۔
^{١٥} وَأَمْلَى	^٢ لَا يَعْلَمُونَ	^{١٤} مِنْ حَيْثُ	^{١٥} يَتَفَكَّرُوا	
ان کو	اور میں مہلت دیتا ہوں	اور میں وہ سب جانتے ہوں گے	سکستہ (ان سب نے غور کیا)	
^{١٦} أَوْ لَمْ	^{١٣} مَتَّيْنِ	^{١٦} كَيْدِيُّ	^{١٦} يَتَفَكَّرُوا	
اویس	اور کیا	بہت مضبوط (ہے)	میری تدبیر	
^{١٧} مِنْ جِنَّةٍ ط	^٣ مَا	^{١٧} مَا	^{١٧} مَا	
کوئی جنون	اُن کے ساتھی کو	نہیں (ہے)	نہیں (ہے)	

۱ لَهُمْ میں لَدراصل لِتَحَاپِھِنے میں
آسمانی کے لیے لَہوا ہے اس کا ترجمہ کبھی
کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

۲ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَن ہوتا
ہے اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۳ پا کترجمہ کبھی سے، ساتھی کبھی کا، کی، کے،
کو بھی پر بھی کیا جاتا ہے۔

۴ اُولِئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتًا
ترجمہ پر بھی کر دیا جاتا ہے۔

۵ اُن کے شروع میں تشبیہ کے لیے
استعمال ہوتا ہے۔

۶ اُن کے شروع میں اُنیں صفت کے
زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

۷ هُمُ کے بعد الَّہ ہوتا ہے اس میں تاکید کا
مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

۸ لَهُ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا
الگ ترجمہ ملنک نہیں۔

۹ ایک کجر دی یہ ہے کہ اللہ کے ناموں کو
بگاڑ کر بتوں کے نام رکھتے مثلاً: اللہ، عزیز،

منان کو بگاڑ کر لات، عزیز اور منان
اور اسی طرح ٹونے ٹوکنوں میں بھی اللہ
کے نام استعمال کرنا کجر دی ہے۔

۱۰ فعل کے شروع میں يَپِر پِش اور آخر
سے پہلے زیر ہوتا ہے اس کا ترجمہ کیا جاتا ہے
جائے گا ہوتا ہے۔

۱۱ مِنْ را صل مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے
ذلیل حرکت میں اُن کے عالم ہونے کا
مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کوئی ایک

کیا گیا ہے۔

۱۲ لَهُ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے
زمانہ میں کیا جاتا ہے۔

۱۳ علامت یہ کاترجمہ وہ کی بجائے ان بھی
کیا جاتا ہے۔

وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
لَا	لاغل، لاتعداد، لا علم۔
يَسْمَعُونَ	سمع، بصر، آلمہ نہاعت۔
كَالْأَنْعَامِ	کماحتہ، کالعدم۔
بَلْ	بلکہ۔
أَضَلُّ	ضلالت و گراہی۔
الْغَفَلُونَ	غافل، غفلت، تقابل۔
الْأَسْمَاءُ	اسم، گرامی، اسمہ باممکنی۔
الْحُسْنَى	حسن، اسماء حسنی، احسن۔
فَادُعُوهُ	دعاء، داعی، مدعو، دعوت۔
يُلْهِدُونَ	الحاد، ملہ۔
فِي	فی الحال، فی الغور، فی زمانہ۔
أَسْمَاهُ	اسم گرامی، اسماء۔
سَيْجُزُونَ	جزاء، سزا، جزاک اللہ خیرگا۔
مَا	ما جوں، ما تختہ، ما جرا۔
يَعْمَلُونَ	عمل، عامل، تعیل۔
خَلَقْنَا	خلقت، تخلیق، خالق، خلق۔
أُمَّةً	امت، امت محمدیہ۔
يَهُدُونَ	ہدایت، ہادی برحق۔
بِالْحَقِّ	باکل، باب، بوج، بذریعہ۔
بِالْحَقِّ	حق، باطل، حقیقت۔
يَعْدِلُونَ	عدل، عادل، عدالیہ۔
كَذَّبُوا	کذب، بیانی، تکذیب۔
مِنْ	منجانب، من و عن۔
حَيْثُ	جیھیت، من جیھیت القوم۔
لَا	لاتعداد، لا جواب، لا علم۔
يَعْلَمُونَ	علم، عالم، معلوم، تعیم۔
يَتَفَكَّرُوا	فکر، افکار، تفکر، مفکر۔
بِصَاحِبِهِمْ	صاحب، صاحبی، صحابہ۔
جَنَّةٌ	جہون، جہون۔

أَوْلَئِكَ كَالْأَنْعَامِ	وَلَهُمْ أَذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا
بَلْ هُمْ أَضَلُّ	أُولَئِكَ هُمُ الْغَفِلُونَ
أُولَئِكَ هُمُ الْغَفِلُونَ	وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
فَدُعُوهُ بِهَا	وَذَرُوا الَّذِينَ
يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ	سِيْجَزُونَ
سِيْجَزُونَ	مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
وَمِنْ خَلْقَنَا	أُمَّةً يَهُدُونَ بِالْحَقِّ
أُمَّةً يَهُدُونَ بِالْحَقِّ	وَبِهِ يَعْدِلُونَ
سَنَسْتَدِرُ جَهَنَّمَ	وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَتِنَا
مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ	وَأَمْلَأْنَاهُمْ
إِنَّ كَيْدِيْرِيْ مَتَّيْنِ	أَوْلَمْ يَتَفَكَّرُوا سَيْنَةً
مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ جَنَّةٍ	كَالْأَرْجَنْ بَارِ بارِ استعمال ہونے والے الفاظ کیے

أو	مِبِينٌ [184]	نَذِيرٌ [2]	إِلَّا	هُوَ	إِنْ نہیں ہے
اور کیا	واضح	اکی ڈرانے والا	مگر	وہ	نہیں ہے
السَّمَوَاتِ [4]	فِي مَلَكُوتِ آسمانوں (کی)	يَنْظُرُوا بادشاہت میں	لَمْ ان سب نے دیکھا	لَمْ نہیں	لَمْ نہیں
مِنْ شَيْءٍ [6][2]	خَلَقَ اللَّهُ کوئی چیز	وَمَا پیدائی ہے اللہ (نے)	الْأَرْضُ اور جو	وَ اور زمین (کی)	وَ اور
قَدْ [7]	يَكُونُ ہو	أَنْ کہ	عَسَى شاید	أَنْ یہ کہ	وَ اور
بَعْدَهُ اس کے بعد	فَبِإِيمَانِ حَدِيثٍ تو کس بات پر	أَجَلُهُمْ ان کا مقرر وقت	أَقْتَرَبَ قریب آگیا		
فَلَاهَادِيَ تو کوئی نہیں بدایت دینے والا	يُضْلِلُ اللَّهُ گمراہ کردے اللہ	مَنْ جسے	يُؤْمِنُونَ وہ سب ایمان لائیں گے	لَهُ طَ اوہ کو	لَهُ طَ اوہ کو
فِي طُغْيَانِهِمْ (ک) اپنی سرکشی میں	يَذَارُهُمْ وہ چھوڑ دیتا ہے انہیں			وَ اوہ کو	
أَيَّانَ وہ سب بھٹکتے پھرتے ہیں	يَسْلُونَكَ وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	عَنِ السَّاعَةِ قيامت کے بارے میں کب (ہے)	يَعْمَلُونَ اس کا واقع ہونا	لَهُ طَ اوہ کو	لَهُ طَ اوہ کو
عِلْمَهَا اس کا علم	إِنَّمَا ^[12] بے شک صرف	قُلْ ^[11] آپ کہہ دیجیے	مُرْسِهَا ^[9] اس کا واقع ہونا		
إِلَّا ^[14] میرے رب کے پاس (ہے)	لَا يَجِلُّهَا ^[13] نہیں وہ ظاہر کرے گا اسے	لِوْقَتِهَا ^[14] اس کے وقت پر	عِنْدَ رَبِّنِيٍّ ^[13] وہ (بہت) بھاری ہے	وَ ^[4] وہی	وَ ^[4] وہی
وَ ^[4] اور	فِي السَّمَوَاتِ ^[4] آسمانوں میں	ثَقَلَتْ ^{[4][5]} وہ (بہت) بھاری ہے	هُوَ ^[4] زمین (میں)		
بَغْتَةً طَ اچانک	إِلَّا ^[4] مگر	لَا تَأْتِيْكُمْ ^[4] نہیں آئے گی تم پر	الْأَرْضُ زمین (میں)		

① ان کا ترجمہ اگر ہوتا ہے مگر جب ان کے بعد اسی جملے میں إِلَّا آرہا ہو تو ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

② ذہل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

③ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے، اس لیے يَا کا ترجمہ وہ کی جائے اس یا ان کیا جاتا ہے۔

④ اتَّقَةٌ اور ثَمَوْنَتْ کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

⑥ من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

⑦ یہاں پر کا ترجمہ کمی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کمی بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

⑧ لَا کے بعد اس کے آخر میں زبر ہوتا تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

⑨ لَهُ میں لَ دراصل لَ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

⑩ قُلْ قُول سے بنتا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق ”و“ گراہوا ہے۔

⑪ لَانَ کے ساتھ مَہْ مہ ہوتا اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑫ یعنی قیامت کا یقین علم صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے کسی فرشتے اور کسی نبی کو معلوم نہیں کہ قیامت کب آئے گی۔

⑬ لَ کا اصل ترجمہ کے لیے یا کا، کی، کے، کو ہوتا ہے یہاں لَ کا ترجمہ پر ضرورتا کیا گیا ہے۔

⑭ ثَقَلَتْ بھاری ہے کا مفہوم یہ ہے کہ زمین و آسمان اسکی دہشت سے کاپنے ہیں۔

إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ¹⁸⁴

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا

فِي مَلْكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ لَا

وَأَنْ عَسَى أَنْ

يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ج

فِيَابِيٰ حَدِيثٌ بَعْدَهُ

يُؤْمِنُونَ¹⁸⁵

مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ

فَلَا هَادِي لَهُ ط

وَيَدُهُمْ

فِي طُغْيَانِهِمْ

يَعْمَلُونَ¹⁸⁶

يَسْلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ

أَيَّانَ مُرْسَهَا طَقْلُ

إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ج

لَا يُحِلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ط

ثَقْلَتُ

فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَعْتَةً ط

نَبِيٌّ هُوَ مَگر وَاحِدٌ ذُرَانِي وَالا-¹⁸⁴

او کیا انہوں نے نبی دیکھا (معنی غور نہیں کیا)

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی میں

اور (اس میں) جو کوئی چیز اللہ نے پیدا کی ہے

اور (اس بات پر غور نہیں کیا) کہ ہو سکتا ہے کہ

اُن کا مقرر وقت واقعی قریب آپ کا ہو

تو اس (قرآن) کے بعد کس بات پر

وہ ایمان لا سکیں گے۔¹⁸⁵

جَنَّةَ اللَّهِ كَرَدَ

پھر اے کوئی ہدایت دینے والا نہیں

اور وہ اُنہیں چھوڑ رکھتا ہے

(ک) اپنی سرکشی میں

وہ بھکتے پھرتے تھیں۔¹⁸⁶

(یو) آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں

اُسکا واقع ہونے کا وقت کب ہے، آپ کہہ دیجیے!

بیشک اسکا علم تو صرف میرے رب کے پاس ہے

اُسے اسکے وقت پر اسکے سوا کوئی ظاہر نہیں کرے گا

وہ (قیامت بہت) بھاری ہے

آسمانوں اور زمین میں

وہ تم پر نبیں آئے گی مگر اپاںک

الْأَمَاشِعَةُ اللَّهُ، إِلَّا قَلِيلٌ۔	نَبِيٌّ
بِشَارَتْ وَانْذَار، نَذِيرٌ۔	نَذِيرٌ
بِيَان، دَلِيلٌ بَيْنَ، مَبِينٌ۔	مَبِينٌ
وَ	وَ
شَان وَشُوكَت، رَحْم وَكَرْمٌ۔	يَنْظُرُوا
نَظَارَه، مَنْظَر، تَنَاظَرٌ۔	فِي
فِي الْمَالِ، فِي الْغَورِ، فِي الْوَقْتِ	مَلْكُوتٍ
مَالِك، مَلَك، مَلْك وَمُلْكٌ۔	السَّمَوَاتِ
اَرْضٌ، سَمَاءٌ، قطْعَه اَرْضٌ۔	مَا
خَالِقٌ، خَالِقٌ، خَلْقٌ خَالِدٌ۔	شَيْءٌ
مَنْجَابٌ مِنْ جِثَاثِ الْقَوْمِ۔	مِنْ
شَيْءٌ، اِشْيَاءٌ خُورُودُ وَلُوشٌ۔	اقْنَدَبٌ
قَرْبٌ، قَرِيبٌ، مَقْرُبٌ۔	أَجَلُهُمْ
اَجَلٌ، فَرْشَةٌ اَجَلٌ۔	بَعْدَهُ
بَعْدَ اِذْعَامٍ، بَعْدَ اِذْكَلَامٍ۔	يُؤْمِنُونَ
اَمْنٌ، اِيمَانٌ، مُؤْمِنٌ۔	يُضْلِلِ
ضَلَالٌ وَمُغْرِبٌ۔	هَادِيٰ
بَدَائِتُ، بَادِيَّ بَدَقَنٍ۔	طُغْيَانُهُمْ
طَاغُوتٌ، طَاغِيٌّ، طَاغِيٌّ، طَاغِيٌّ۔	يَسْلُونَكَ
قول، مقوله، اتوال زرین۔	قُلْنَ
علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	عِلْمُهَا
عِنْدَ الْطَّلَبِ، عِنْدَ اللَّهِ ماجُورٌ۔	عِنْدُ
رب، ربوبیت۔	رَبِّنَ
وقت، اوقات میقات۔	لَوْقَتُهَا
إِلَّا	إِلَّا
تَقْدُّمٌ، تَقْشِيشٌ تَقْشِيشٌ۔	ثَقْدُّتُ
لَا	لَا
الْأَرْضِ، اَرْضٌ، اَرْضٌ، اَرْضٌ۔	الْأَرْضِ

[۱] اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے،

آپ کو کہیں ضرورتاً آپ سے کیا جاتا ہے۔

[۲] عن کا ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[۳] ان کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف

یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[۴] لا کے بعد فعل کے آخر میں وَنْ ہوتا تو

اس میں مجھ کے لیے کام نہ ہونے کی خبر

ہوتی ہے اور اگر لا کے بعد فعل کے آخر

میں پیش ہو تو اس میں واحد کے لیے کام

نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

[۵] ذہل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا

مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کی ایک کیا گیا

ہے۔

[۶] ثُ اور آ دونوں کاماکر ترجمہ میں کیا گیا

ہے۔

[۷] لاستکنڈٹِ دراصل یہ لـ+استکنڈٹ

کا مجموعہ ہے۔

[۸] اگر فعل کے آخر میں ي آئے تو فعل اور

اس ي کے درمیان بـ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[۹] ان کے بعد اگر اسی جملے میں الا ہو تو

اس ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[۱۰] گہم اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ

تمہیں کیا جاتا ہے۔

[۱۱] ة اور ث واحد مؤنث کی علامت ہے،

الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[۱۲] اگر فعل کے شروع میں لـ ہو اور آخر میں

زبر ہو تو اس لـ کا ترجمہ کہی تاکہ کیا جاتا ہے۔

[۱۳] لفظ کے شروع میں فـ کا ترجمہ عموماً پـ،

تو، پـ اور کہیں سوچی کیا جاتا ہے۔

[۱۴] علامت ة اور شـ میں کام کو اہتمام سے

کرنے کا مفہوم ہے۔

[۲]	عَنْهَا ط	حَفَّ	كَانَكَ	يَسْأَلُونَكَ
اس کی	وَ سب (ایسے) پوچھ رہے ہیں آپ سے گویا کر آپ خوب تحقیق کرنے والے (بین)	اِنْهَا	اِنَّمَا	قُلْ
عِنْدَ اللَّهِ	عِلْمُهَا	اِنَّمَا	أَكْثَرُ	وَلَكِنْ
اللَّهُ کے پاس (ہے)	اس کا علم	بِلَا شَيْءٍ صَرْفٍ	اَكْثَرُ	قُلْ
وَ لَكُنْ	لَا يَعْلَمُونَ [۱۸۷]	أَمْلِكُ	لَا	وَ
اور	اپنی جان کے لیے کسی نفع (۶)	مِنْ اخْتِيَارِكُتا	نَهْيَنِ	نَهْيَنِ
وَ لَكُو	شَاءَ اللَّهُ ط	إِلَّا	لَا صَرَّا	مَا
اور اگر	اللَّهُ چاہے	مَگر	لَا صَرَّا	إِلَّا
مِنَ الْخَيْرِ	لَا سُتْكَثُرُ	الْغَيْبَ	كُنْتُ أَعْلَمُ	وَمَا
بِحَلَائِي سے	لَيْقَنَنِ میں بہت حاصل کر لیتا	غَيْب (کو)	میں جانتا ہوتا	وَمَا
إِلَّا	أَنَا	إِنْ	السُّوءُ	مَسَنِي
مَگر	مِنْ	نَهْيَنِ (ہوں)	(کہیں کوئی) تکلیف	پَكْبَتْجِي
لِيُؤْمِنُونَ [۱۸۸]	لِقَوْمٍ	وَلَبِشِيرٍ	نَذِيرٌ	نَذِيرٌ
ایک ڈرانے والا	اور خوب خبر دینے والا (اس) قوم کے لیے (جو) وَ سب ایمان رکھتے ہیں	لِلَّهِ وَهُنَّ	اَيْكَانَے	لِلَّهِ وَهُنَّ
مِنْ تَقْسِيسٍ وَاحِدَةٍ	خَلَقَكُمْ	الَّذِي	هُوَ	وَ
ایک جان سے	پیدا کیا تمہیں	جَسَنَ	جَعَلَ	لِيَسْكُنَ
لِيَسْكُنَ	زَوْجَهَا	مِنْهَا	وَ	تَكَوَّنَ
تاکہ وہ سکون حاصل کرے	اس کا جوڑا	اُس سے	اُر	تَكَوَّنَ
حَمَلتُ	تَغَشَّهَا	فَلَمَّا	إِلَيْهَا ج	أَثْقَلَتُ
(ت) اُنْهیا اُس نے	اس نے ڈھانک لیا اسے	بَهْجَ	أَسْكَنَ	أَثْقَلَتُ
فَلَمَّا	بَهْجَ	فَمَرَّتُ	حَمِلاً خَفِيفًا	بَهْجَ
بَهْج	اُس کو	تَوْلِيَةً بَهْرَتِ رَهْيَ	بِكَاسِ حَمْلٍ	بَهْجَ
بَهْجَ	بَهْجَ	تَوْلِيَةً بَهْرَتِ رَهْيَ	بِكَاسِ حَمْلٍ	بَهْجَ

بِسْلُونَكَ	رسالہ، سائیں، مسؤول۔
قُلْ	قول، مقولہ، اقوال نزیر۔
عِلْمُهَا	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
عَنْدَ	عند اللہ، عنديہ، عند الناس۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
لَكُنَّ	لیکن۔
أَكْثَرَ	اکثر، کثیر، کثرت۔
النَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
لَا	لا (عدراو، لا علم، لا محدود)۔
أَمْلِكُ	مالک، ملکیت، الاماک۔
لِنَفْسِي	حمد للہ، الہذا / نفسی۔
نَفْعًا	نفع، منافع، منفعت۔
ضَرًّا	ضرر، ضرر سخت، ضرر رساں۔
شَاءَ	ماشاء اللہ، مشیت۔
لَا سْتَكْثِرُ	لَا سْتَكْثِرُ (اکثر، کثیر، کثرت)۔
الْخَيْرُ	بخیر، خیریت، خیر خواہی۔
مَسَنَّى	بس۔
السُّوءُ	علامے سوء، اعمال سیئت۔
نَذِيرٌ	بشارت و انذار، نذیر۔
بَشِيرٌ	بشارت، بشیر، عشرہ مشعرہ۔
يُؤْمِنُونَ	امن، ایمان، مؤمن۔
خَلَقَكُمْ	خلق، خلق، تخلیق۔
وَاحِدَةٌ	واحد، احد، توحید، موحد۔
رَوْجَهَا	زوجہ، زوجیت۔
لِيَسْكُنَ	سکون، سکینت۔
إِلَيْهَا	مرسل الیہ، مکتبہ الیہ۔
حَمَلَتْ	جمل، حامل، محول۔
خَفِيفًا	خفیف، تخفیف، منخف۔
فَمَوْتٌ	مروی نامہ۔
أَثْقَلَتْ	شقیل، کشش، ثقل۔

وہ آپ سے (ایے) پوچھ رہے ہیں گویا کہ آپ خوب تحقیق کرنے والے ہیں اس کی کہہ دیجیے ⁽¹⁸⁶⁾ اسکا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ⁽¹⁸⁷⁾ آپ کہہ دیجیے میں اپنی جان کے لیے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا اور کسی نقصان کا مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب جانتا ہوتا (جیسا میں (اپنے) بھائی میں سے بہت حاصل کر لیتا) اور مجھے (کہیں کوئی) تکلیف نہ پہنچتی نہیں ہوں میں مگر ایک ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا اس قوم کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ ⁽¹⁸⁸⁾ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں ایک جان (آدم) سے پیدا کیا اور اُس نے اُسی سے اُس کا جوڑا بنا�ا تاکہ وہ اُس کی طرف سے سکون حاصل کرے پھر جب اس نے ^{ڈھانک لیا} (محبت کی) (تو) اُس نے بالکا سا حمل اٹھایا تو وہ اُس کو لیے پھرتی رہی، پھر جب وہ بو جھل ہو گئی

بِسْلُونَكَ كَانَكَ حَقِيقَهُ عَنَهَا قُلْ إِنَّا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلِكُنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ⁽¹⁸⁷⁾ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًا لِلَّامَا شَاءَ اللَّهُ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا سْتَكْثَرُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَنَّى السُّوءُ إِنَّا إِلَانَذِيرٍ وَلِشَيْرٍ لَقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ⁽¹⁸⁸⁾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشَّهَا حَمَلَتْ حَمْلًا حَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ كالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیا رنگ: بارہا استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

أَتَيْتَنَا	لَيْنُ	رَبَّهُمَا	اللَّهُ	دَعَوْا
أُنْ دُونُونَ نَ دُعاَكِ	تُونَ اَگَرْ	اللَّهُ (س)	اللَّهُ (س)	
فَلَيْمَا	مِنَ الشَّكِيرِينَ	لَنْ كُونَنَ	صَالِحًا	
پھر جب	شکر کرنے والوں میں سے	(ج) یقیناً ضرور ہوں گے	تندرست (چ)	
شُرَكَاءَ	لَهُ	جَعَلَ	صَالِحًا	اَتَهُمَا
اُس نے دے دیا ان دونوں کو	تندرست (چ)	(تو) دونوں نے بنائے	اُس کے لیے	شریک
عَيَا	اللَّهُ	فَتَعَلَّ	اَتَهُمَا	فِيهَا
(اس) سے جو	اللَّهُ	اَس نے دیا ان دونوں کو	پس بہت بلند ہے	(اس) میں جو
ما لَا يَخْلُقُ	يُشَرِّكُونَ	أَ	يُشَرِّكُونَ	أَ
وہ سب شریک بناتے ہیں	کیا	وہ سب شریک بناتے ہیں (انہیں)	جو نہیں وہ پیدا کر سکتے	
شَيْئًا	وَ هُمْ	يُخْلَقُونَ	وَ لَا يُسْتَطِيعُونَ	وَ لَا يُسْتَطِيعُونَ
نہیں وہ سب طاقت رکھتے	حالانکہ	وہ سب پیدا کیے جاتے ہیں	اور اگر	کوئی چیز
يَنْصُوفَ	أَنْفَسَهُمْ	وَلَا	نُصْرًا	لَهُمْ
اُن کی	اوہ	اپنے نشوانی کی	مد کرنے کی	
لَا يَتَّبِعُونَ	إِلَى الْهُدَى	وَ إِنْ	تَدْعُوهُمْ	وَ إِنْ
اور اگر تم سب بلا اٹھیں	ہدایت کی طرف	(تو) نہیں وہ سب پیر وی کریں گے تمہاری	تم سب بلا اٹھیں	لَا يَتَّبِعُونَ
أَنْتُمْ	أَ دَعَوْتُهُمْ	أَ عَلَيْكُمْ	سَوَاءٌ	أَمْ أَنْتُمْ
برابر (ہے)	خواہ	تم سب پکارو اٹھیں	تم پر	يَا
تَدْعُونَ	الَّذِينَ	إِنَّ	صَامِتُونَ	صَامِتُونَ
تم سب پکارتے ہو	(وہ لوگ) جنہیں	بیش	سب خاموش رہنے والے ہو	
فَادْعُوهُمْ	أَمْثَالُكُمْ	عِبَادٌ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	أَمْثَالُكُمْ
سو تم سب پکارو اٹھیں	تمہاری طرح	(وہ) بندے (یہ)	اللَّهُ کے علاوہ	
فَلَيَسْتَجِيبُوا	كُنْتُمْ	لَكُمْ	لَكُمْ	كُنْتُمْ
پھر چاہیے کہ وہ سب جواب دیں	اگر	تم کو	تم دیں	اَنْ
● سرنگ: ایک علامت کے لیے	● کالانگ: اصل لفظ کے لیے	● کالانگ: ایک علامت کے لیے	● کالانگ: اصل لفظ کے لیے	● کالانگ: ایک علامت کے لیے

① علامت "میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

② "کارون" دونوں تاکید کی علا متنیں ہیں۔

③ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس تو، پھر اور کبھی سمجھی کیا جاتا ہے۔

④ لَهُ، لَهُمَّ اور لَكُمْ میں لَ دراصل ل تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ل ہو جاتا ہے۔

⑤ علامت تاول "ا" میں مبالغہ کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

⑥ عَنْ ادراصل عَنْ + ما مجموعہ ہے۔

⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

⑧ فعل کے شروع میں علامت پر پیش اور آخر سے پہلے زر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑨ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُنْ ہوتا تو اس میں جمع کے لیے کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

⑩ علامت وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "مگر" جاتا ہے۔

⑪ علامت اکے بعد اسی محلے میں آفر ہو تو اس آکا ترجمہ عموماً خواہ کیا جاتا ہے۔

⑫ ٹُمُّ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو ٹُمُّ اور اس علامت کے درمیان و کاشاف کیا جاتا ہے۔

⑬ اگر من کے بعد لفظ دُونَ موجود ہو تو من کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

⑭ یعنی جب وہ زندہ تھے اب تو تم ان سے زیادہ کامل ہو کر تم دیکھ سکتے ہو اور وہ دیکھ نہیں سکتے تم سن سکتے ہو اور وہ سن نہیں سکتے تم نہیں پکار کر دیکھ لو کیا وہ تمہاری پکار کو سنتے ہیں؟۔

دعا، داعی، مدعا، مدعو	دَعَا
: اصلاح، اعمال صالحہ	صَالِحًا
: منجانب، من و عن۔	مِنْ
: شکر، شاکر، شکرگزار	الشَّكِيرُونَ
: شرک، مشرک	شُرَكَاءٌ
: فی الحال، فی سبیل اللہ۔	فِيَمَا
: باحول، باجرہ، ماتحت۔	فَتَعْلَى
: اللہ تعالیٰ، اعلیٰ وارفع۔	أَلَّا
: لالحاد، لاعلانج، لاعلم۔	يَخْلُقُ
: خلق، تخلیق، خلق۔	شَيْئًا
: شے اشیا، غفوود رگزرنر۔	وَ
: شان و شوکت، حرم و کرم۔	يَسْتَطِيعُونَ
: حسب استطاعت۔	نَصْرًا
: نصرت، ناصر، نصیر۔	أَنْفَسَهُمْ
: بفس، نفسا، نفسی، نفس۔	تَدْعُوهُمْ
: دعا، داعی، مدعو، دعوت۔	إِلَى
: مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔	الْهُدَى
: پدایت، ہادی، رحق۔	يَتَبَعُونَ
: اتابع، متابع، تبع سنت۔	سَوَاءً
: مساوی، مساوات۔	عَلَيْكُمْ
: علیحدہ، علی الاعلان۔	تَدْعُونَ
: دعا، داعی، مدعا، دعوت۔	مِنْ
: منجانب، من و عن۔	عِبَادُ
: عبد، عابد، معبد۔	أَمْثَالُكُمْ
: مثل، مثالین، امثال۔	فَلَيَسْتَجِيْبُوا
: متجب الدعوات۔	صَدِيقِيْنَ

(ت) ان دونوں نے اپنے رب اللہ سے دعا کی

یقیناً اگر تو نے ہمیں تندروست (صحیح و سالم پچھے) دیا (ت)

یقیناً ضرور ہم شکر گزاروں میں سے ہوں گے۔ [189]

پھر جب اُس نے ان دونوں کو تندروست (پچھے) دے دیا

(ت) دونوں نے اسکے شریک بنائے اس (پچھے) میں جو

اس نے انہیں دیا تھا اس اللہ اس سے بہت بند ہے جو

وہ شریک بناتے ہیں۔ [190] کیا وہ شریک بناتے ہیں

(انہیں) جو کوئی چیز (بھی) پیدا کر نہیں سکتے

حال انکہ وہ (خود) پیدا کیے جاتے ہیں۔ [191]

اور وہ ان کی مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتے

اور نہ وہ اپنے نفوس کی مدد کر سکتے ہیں۔ [192]

اور اگر تم انہیں بدایت کی طرف بلاو

(ت) وہ تمہاری پیروی نہیں کریں گے

برابر ہے تم پر خواہ تم نے انہیں پکارا ہو

یا تم خاموش رہنے والے ہو۔ [193]

(اے مشکو!) بے شک وہ (لوگ) جنہیں تم پکارتے ہو

اللہ کے علاوہ وہ تو تمہاری طرح بندے ہی ہیں

سو تم انہیں پکارو

پھر چاہیے کہ وہ تمہیں جواب دیں (یعنی تمہاری دعا قبول کریں)

اگر تم سچے ہو۔ [194]

دَعَا اللَّهَ رَبَّهُمَا

لَئِنْ أَتَيْتَنَا صَالِحًا

لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّكِيرِيْنَ [189]

فَلَمَّا أَتَهُمَا صَالِحَا

جَعَلَاهُ شَرَكَاءَ فِيمَا

أَنْهُمَا عَلَى اللَّهِ عَمَّا

يُشَرِّكُونَ [190] أَيُشَرِّكُونَ

مَا لَا يَمْنَعُ شَيْئًا

وَهُمْ يُخْلَقُونَ [191]

وَلَا يَسْتَطِيْعُونَ لَهُمْ نَصْرًا

وَلَا أَنْفَسَهُمْ يُنْصَرُونَ [192]

وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى

لَا يَتَبَعُوكُمْ

سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدْعَوْتُمُهُمْ

أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ [193]

إِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُونَ

مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادُ أَمْثَالُكُمْ

فَادْعُوهُمْ

فَإِنَّسَتَجِيْبُوا لَكُمْ

إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِيْنَ [194]

أَمْ	بِهَازٌ	يَمْشُونَ	أَرْجُلٌ	لَهُمْ	أَأْمَرْ
يَا	أُنْ سَ	(ك) وَسْبٌ جَلَّتْ هُوَ	پَاؤں (بین)	أُنْ كَ	كِيَا
أَمْ لَهُمْ	بِهَازٌ	يَبْطِشُونَ	أَيْدٍ	لَهُمْ	أَعْيُنْ
أُنْ كَ	بَاتْح (بین)	(ك) وَسْبٌ كَبُرَتْتَهُوَ	أُنْ سَ	يَا	أَنْ كَ
أَمْ لَهُمْ	بِهَازٌ	يَصِرُونَ	يَسْمَعُونَ	أَذَانٌ	أَدْعُوا
أُنْ كَ	يَا	(ك) وَسْبٌ دَيْكَهَتْهُوَ	أُنْ سَ	كَان (بین)	آپ کہہ دیجیے تم سب بلا لو
فَلَا تُنْظِرُونَ	كِيدُونٌ	ثُمَّ	شُرَكَاءُ كُمْ	إِنَّ	ادْعُوا
195	(ك) پھر مدت تم سب مہلت دو مجھے اپنے شریکوں (ک)	پھر	تم سب تدیر کرو میرے خلاف	وَلِيٰ	قُلٌ
نَزَّلَ الْكِتَابَ	الَّذِي	اللَّهُ	وَلِيٰ	أَذَانٌ	يَسْمَعُونَ
كتاب	جَسَنْ	اللَّهُ (بے)	مِيرَادَگار	آپ کہہ دیجیے تم سب سنتے ہوں	بِهَازٌ
الَّذِينَ	الصَّلِحِينَ	يَتَوَلَّ	وَهُوَ	يَسْمَعُونَ	بِهَازٌ
(دہلگ) جنہیں	اور سب نیکوں (کی)	مدگار بنتا ہے	اور وہی	آپ کے سوا	آمُرْ
نَصْرَكُمْ	لَا يَسْتَطِعُونَ	مِنْ دُونِهِ	تَدْعُونَ	أَنْسَهُمْ	يَمْشُونَ
تم سب لپکتے ہو	تمہاری مدد کرنے کی	اور اگر تم سب بلاؤ انہیں	وَلَا	يَنْصُرُونَ	وَهُمْ
وَانْ	يَنْصُرُونَ	وَلِيٰ	أَنْفَسَهُمْ	وَلَمْ	يَنْظُرُونَ
اورنہ اپنے نفوس (کی)	وَهُمْ مدد کر سکتے ہیں	لَا يَسْمَعُوا	وَتَرَاهُمْ	إِلَى الْهُدَى	إِلَيْكَ
ہدایت کی طرف	(ج) نہیں وَسْب سنیں گے اور تو دیکھتا ہے انہیں	وَتَرَاهُمْ	وَأَمْرُ	وَهُمْ	حُذْ
آپ کی طرف	آپ اختیار کیجیے	لَا يَسْمَعُوا	بِالْعُرْفِ	لَا يَبْصِرُونَ	198
حالاتہ وَسْب	آپ انتخاب کیجیے	وَأَعْرِضْ	عَنِ الْجَهِيلِينَ	وَأَمْرُ	9 11
دو گزر کرنے (ک)	اور حکم دیجیے	عَنِ الْجَهِيلِينَ	الْعَفْوَ	لَا يَبْصِرُونَ	199
سب جاہلوں سے	اور آپ اعراض کیجیے	نيکی کا	وَأَعْرِضْ	وَأَمْرُ	وَهُمْ

- ① الگ استعمال ہو تو سکا ترجمہ کیا ہوتا ہے
- ② لَهُمْ میں لَ دراصل لَ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
- ③ قُلْ قُول سے بناتے ہیں، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے ”و“ گرا ہوا ہے۔
- ④ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں دُ ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہو جاتا ہے۔
- ⑤ کیدُونٌ دراصل کیدُونٌ اور فَلَمْ نُظُرُونَ دراصل فَلَمْ نُظُرُونَ تھا اگر فعل کے آخر میں بُ آئے تو فعل اور اس بُ کے درمیان کا اضافہ کیا جاتا ہے اور تخفیف کے لیے آخر میں گرگئی ہے۔
- ⑥ یہ دراصل وَلِيٰ + بُ وَلِيٰ تھا لے لفظ سے ملانے کے لیے کھڑی زیر کی بجائے الگ بُ لکھ کر اسے زبردی گئی ہے۔
- ⑦ تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
- ⑧ اگر من کے بعد لفظ دُونَ موجود ہو تو من کے ترجیح کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- ⑨ لَا کے بعد فعل کے آخر میں دُن ہوتا تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
- ⑩ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجیح انہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔
- ⑪ اس جملے میں دیکھنے کے لیے تین فعل استعمال ہوتے ہیں رَأَى، نَظَرَ، اور بَصَرَ تینوں کے مفہوم میں فرق ہے رَأَى خیال کرنا، نَظَرَ آنکھوں سے دیکھنا اور بَصَرَ دل سے دیکھنا تو اس جملے کا معنی ہوگا آپ خیال کرتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔
- ⑫ جس فعل کے شروع میں اُ ہوا۔ کافل امر بناتے ہوئے اگر جاتا ہے مثلاً اُمْر سُمُّ، اُنْ کی سے سُمُّ اور أَخْذَ سے حُذْ

يَهَا	بال مقابل، بسبب، بالكل.
يَدِيهِنَا، يَد طولي۔	يد پیشانی، يد طولی۔
أَعْيُنٌ	عيین شاہد، معایینہ۔
يُبَصِّرُونَ	سمع و بصر، بصارت۔
يَسْمَعُونَ	سمع و بصر، آلہ سماعت۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال۔
شُرَكَاءُ	شرک، شریک، شرکت۔
فَلَا	لا اعلان، لا تعداد، لا علم۔
وَلِيٰ	ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
نَزَلَ	نازال، نزول، انزال۔
الْكِتَبُ	کتاب، کاتب، کتابت۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
يَتَوَلَّ	ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
الصَّلِحِينَ	اصلاح، اعمال صالح۔
تَدْعُونَ	دعا، داعی، مدعا۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
يَسْتَطِعُونَ	حسب استطاعت۔
نَصْرَكُمْ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
أَنْفَسَهُمْ	نفس، نفس قدریہ۔
يَسْمَعُوا	سمع و بصر، آلہ سماعت۔
تَرَاهُمْ	رویت بہال، مرئی اشیا۔
يَنْظُرُونَ	نظر، نظارہ، منظر، منظور۔
يُبَصِّرُونَ	سمع و بصر، بصارت، تبصرہ۔
حُذِنٌ	اخذہ انزو، موکذہ۔
الْغُفُو	معاف، معافی، غفو و درگز۔
وَأَمْرٌ	امر، آمر، مامور، امور۔
بِالْعُرْفِ	معروف، امر بالمعروف۔
وَ	بحرا و افظار، رخن و لم۔
أَعْرِضْ	اعرض کرنا۔
الْجَهَلِيُّونَ	جالیں، جہالت، مجہول۔

كیا ان کے پاؤں ہیں (ک) وہ ان سے چلتے ہوں
الْهُمَّ أَرْجُلٌ يَسْتَشُونَ بِهَا

یا ان کے ہاتھ ہیں (ک) وہ ان سے پکڑتے ہوں
أَمْ لَهُمْ أَيْدِي يَبْطَشُونَ بِهَا

یا ان کی آنکھیں ہیں (ک) وہ ان سے دیکھتے ہوں
أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبَصِّرُونَ بِهَا

یا ان کے کان ہیں (ک) وہ ان سے سنتے ہوں
أَمْ لَهُمْ أَذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا

آپ کہہ دیجیے تم اپنے شریکوں کو بلا لو
قُلْ ادْعُوا شَرَكَاءَكُمْ

پھر تم میرے خلاف تدبیر کرو
 پس تم مجھے مہلت (بھی نہ دو) (195)
ثُمَّ كَيْدُونِ
فَلَا تُنْظِرُونِ (195)

بے شک میرا مدد گار ساز اللہ ہے
إِنَّ وَلِيَ اللَّهِ

جس نے کتاب اُتاری ہے
الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَبَ

اور وہی نیکوں کا مدد گار بنتا ہے (196)
وَهُوَ يَتَوَلَّ الصَّلِحِينَ (196)

اور وہ (لوگ) جنہیں تم اس کے سوا پا کرتے ہو
وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

نه وہ تمہاری مدد (کرنے) کی طاقت رکھتے ہیں
لَا يَسْتَطِعُونَ نَصْرَكُمْ

اور وہ خود اپنی مدد کر سکتے ہیں (197)
وَلَا أَنْفَسَهُمْ يُنْصُرُونَ

اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاو
 تو وہ نہیں سنیں گے اور آپ انہیں دیکھتے ہیں
وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى

(ک) آپ کی طرف وہ دیکھ رہے ہیں
لَا يَسْمَعُوا طَوَّافَهُمْ

حالانکہ وہ نہیں دیکھتے (198)
يَنْظَرُونَ إِلَيْكَ

آپ درگزر کرنے کو اختیار کیجیے
 اور نیکی کا حکم دیجیے
وَهُمْ لَا يُبَصِّرُونَ (198)

خُذِ الْعَفْوَ
وَأَمْرِ بِالْعُرْفِ

اور جاہلوں سے اعراض کیجیے (199)
وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَهَلِيِّينَ (199)

۱ اماماً دراصل ان + ما کا مجموعہ ہے ان
کا ترجمہ اگر اور ما زائد ہے۔
۲ یہاں پے کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔
۳ ذہل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا
مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
۴ اسٹدی میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا
ہے۔

۵ پکا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی،
کے، کو کبھی پر کبھی بدلتے اور کبھی بسب،
بوج، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

۶ فعیل کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے
اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
۷ اذا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اپنکا ہوتا
ہے۔

۸ هُمُ اگرفل کے آخر میں ہو تو ترجمہ
انہیں کیا جاتا ہے۔
۹ تاو شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا
مفہوم ہے۔

۱۰ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس،
تو پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

۱۱ اس کے شروع میں مُ اور آخر سے
پہلے زبر میں کیا ہوا اور اگر زیر ہو تو کرنے
والے کا مفہوم ہے۔
۱۲ قالُوا فعل ماضی ہے ضرورتا مستقبل میں

ترجمہ کیا گیا ہے۔

۱۳ فعل کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے فعل
میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ یہاں ضرورتا
ترجمہ پڑھائی کی وجہ پڑھاجے کیا گیا
ہے۔

۱۴ فَاسْتِمْعُوا غور سے سنوار فَاسْمَعُوا
سنوجس فعل کے درمیان میں تہ ہو تو اس
فعل میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم
ہوتا ہے اس لیے ترجمہ غور سے کیا گیا ہے۔

^٣ نَزْغٌ	^١ وَإِمَّا	^٢ يَنْذَغَنَّكَ	^٣ مِنَ الشَّيْطَنِ
کوئی وسوسہ	اور اگر	واقع انجارے آپ کو	شیطان (کی طرف) سے
^٦ عَلِيهِ	^٤ فَاسْتَعِدْ	^٥ إِنَّهُ	^٦ سَمِيعٌ
(200)	تو آپ پناہ مانگئے	اللَّهُ	خوب سنے والا
خوب جانے والا (ہے)	بیٹھ وہ	بِاللَّهِ طَ	جب
^٨ مَسَهُمُ	^٧ إِذَا	^٩ تَقَوَّا	^٩ إِنَّ
بے شک	سب نے تقوی اختیار کیا	الَّذِينَ	الَّذِينَ
چھو جائے انہیں	جب	(وہ لوگ) جن	بے شک
^٧ هُمُ	^{١٠} فَإِذَا	^٩ تَذَكَّرُوا	^٣ طِيفٌ
پھر اچانک	(تو) سب چونک پڑتے ہیں	شیطان (کی طرف) سے	کوئی (ہر) خیال
وہ سب			
^٨ وَمُدَوَّنُهُمْ	^{١١} مُبَصِّرُونَ	^٩ مِنَ الشَّيْطَنِ	^٩ وَأَخْوَاهُمْ
سب دل کی آنکھوں سے دیکھنے والے (ہوجاتے ہیں)	(تو) سب کھینچتے ہیں انہیں	کوئی (ہر) خیال	اور انکے (شیطان) بھائی
اوہ سب کھینچتے ہیں انہیں			
^٧ لَمْ تَأْتِهِمْ	^٧ وَإِذَا	^٧ ثُمَّ	^٧ فِي الْغَيْ
نہ لائیں آپ انکے پاس	اور جب	لَا يُقْصِرُونَ	نہ لائیں
گمراہی میں	پھر	(202)	اوہ
^١ قُلْ	^{١٢} قَالُوا	^٣ بِإِيمَانٍ	^١ اِنَّمَا
آپ کہہ دیجیے	(تو) سب کہتے ہیں	کوئی نشانی	آتَى
کیونہ تو نے خوب بنا لیا سے	کیونہ	کوئی نہ	لِتَّابِعُ
^١ إِنَّ	^٢ يُوحِي	^١ مَا	^١ لَمْ
بے شک صرف میں پیروی کرتا ہوں	(اس کی) جو	اوہ	تَأْتِيَهُمْ
میری طرف			
^١ مِنْ رَبِّكُمْ	^١ بَصَارٍ	^١ هُذَا	^١ مِنْ رَبِّيْ
تمہارے رب (کی طرف) سے	روشن دلائل (ہیں)	یہ	(203)
^١ لِتَّقُوْمِ	^١ رَحْمَةٌ	^١ وَ	^١ لِيُؤْمِنُونَ
اور ہدایت	اور رحمت (ہے)	اوہ	(جو) وہ سب ایمان لاتے ہیں
^{١٤} فَاسْتِمْعُوا	^{١٣} قُرْءَانُ	^٧ إِذَا	^١ وَ
تو تم سب غور سے سن کرو	قرآن	اوہ	
	پڑھاجے		
^{٢٠٤} تُرَحْمُونَ	^٢ تَأْكِمْ	^١ أَنْصِتُوا	^١ لَهُ
تم سب رحم کیے جاؤ	تاکہ تم	سب خاموش رہو	اوہ

وَإِمَّا يَنْزَغَنَكَ مِنَ الشَّيْطَنِ

نَّجْعٌ فَاسْتَعِدْ بِاللَّهِ

إِنَّهُ سَيِّعٌ عَلَيْهِ

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقُوا

إِذَا مَسَّهُمْ

طِيفٌ مِّنَ الشَّيْطَنِ

تَنَّكِرُوا فَإِذَا هُمْ

مُبْصِرُونَ

وَإِخْوَانُهُمْ يَمْدُونُهُمْ

فِي النَّارِ ثُمَّ لَا يُقْصَرُونَ

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ

قَالُوا لَوْلَا أَجْتَبَيْتَهَا

قُلْ إِنَّمَا أَتَبِعُ

مَا يُوحَى إِلَيَّ

مِنْ رَبِّي

هُذَا بَأَصَابِرُ مِنْ رِبِّكُمْ

وَهُدًى وَرَحْمَةٌ

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

أُور اگر آپ کو شیطان کی طرف سے واقعی نبھارے

کوئی وسوسہ، تو اللہ سے پناہ مانگیے

بیشک وہ خوب سننے والا خوب جانے والا ہے۔^[200]

بے شک وہ (لوگ) جہنوں نے تقوی اختیار کیا

جب انہیں چھو جائے

کوئی (جیسا) شیطان کی طرف سے

(تو) چونک پڑتے ہیں پھر اچانک وہ

دیکھنے والے (یعنی سوچنے والے) ہو جاتے ہیں۔^[201]

اور (جو) ان شیطین کے بھائی ہیں وہ انہیں کھینچتے ہیں

گمراہی میں پھر وہ کی نہیں کرتے۔^[202]

اور جب آپ انکے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہ لائیں

(تو) کہتے ہیں تو نے اسے کیوں نہ خود بنالیا

آپ کہہ دیجیے در حقیقت میں (تو) صرف یہی روی کرتا ہوں

اس کی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے

میرے رب کی طرف سے

یہ (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے بصیرت کی باشیں ہیں

اور ہدایت اور رحمت ہے

اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔^[203]

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو غور سے سن کرو

وَأَنْصِتُوا الْعَلَمَ تُرْحَمُونَ

اور تم خاموش رہو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔^[204]

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے

^٣ تَضَرُّعًا	^٢ فِي نَفْسِكَ	^٢ رَبَّكَ	^١ اذْكُرْ	وَ
عاجزی (سے)	اپنے دل میں	اپنے رب (کو)	آپ یاد کیجیے	اور
^٥ بِالْغُدُوِ	^٤ دُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقُولِ	وَ خِيفَةً	وَ	
صح کو	بغیر بلند آواز کے	اور	ڈرتے ہوئے	اور
^٦ إِنْ	^٣ مِنَ الْغَفَلِينَ	^٦ لَا تَكُنْ	^٥ وَ الْأَصَالِ	
	غافلوں میں سے	اور شام (کو)	اوہ شام	
^٧ عَنْ عِبَادَتِهِ	^٨ لَا يَسْتَكِبُرُونَ	^٧ عِنْ دَرَبِكَ	^٦ الَّذِينَ	
اُس کی عبادت سے	وہ سب تکبر نہیں کرتے	آپکے رب کے پاس (ہیں)	عند ربک	
^٩ قُلْ	^٩ لَيْسَ جُدُونَ	^٩ لَيْسَ بِحُنَوْهُ	^٩ لَهُ	وَ
الْأَنْفَالُ	لیس جددون	لیس بیحونہ	لے	
مال غیمت کے بدلے میں	اُسی کو	اوہ سب سجدہ کرتے ہیں	اوہ سب	
وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	اوہ سب تسبیح بیان کرتے ہیں اُس کی	اوہ سب سجدہ کرتے ہیں	اوہ سب	
10: زکوٰعہما:	88 سورۃ الانفال مدنیۃ	75: آیاںہا:		
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ				
^٩ قُلْ	^٩ عَنِ الْأَنْفَالِ	^٩ يَسْلُونَكَ		
مال غیمت کے بدلے میں	مال غیمت کے بدلے میں	مال غیمت کے بدلے میں		
اوہ سب اصلاح کرو	اوہ سب اصلاح کرو	اوہ سب اصلاح کرو		
^{١٠} رَسُولَهُ	^{١٠} أَطِيعُوا اللَّهَ وَ	^{١٠} ذَاتَ بَيْنِ كُمْ	^{١٠} ذَاتَ بَيْنِ كُمْ	
اوہ رسول (کے لیے ہے)	اوہ رسول (کے لیے ہے)	اوہ رسول (کے لیے ہے)	اوہ رسول (کے لیے ہے)	
اوہ تم اطاعت کرو اللہ (کی)	اوہ تم اطاعت کرو اللہ (کی)	اوہ تم اطاعت کرو اللہ (کی)	اوہ تم اطاعت کرو اللہ (کی)	
^{١١} إِنَّمَا	^{١١} مُؤْمِنِينَ	^{١١} كُنْتُمْ	^{١١} إِنْ	
الْمُؤْمِنُونَ	مُؤْمِنِينَ	کنتم	کنتم	
مومن (ہو ہوتے ہیں)	درحقیقت صرف	اوہ ہوتم	اوہ ہوتم	
^{١٢} قُوَّبِهِمْ	^{١٣} وَ حَلَّتْ	^{١٣} ذُكْرَ اللَّهُ	^{١٣} إِذَا	^{١٣} الَّذِينَ
اُن کے دل	(تو) ڈرجاتے ہیں	ذکر کیا جائے اللہ (کی)	جب	ذکر کیا جائے اللہ (کی)
^{١٤} أَيْتُهُ	^{١٤} عَلَيْهِمْ	^{١٤} تُلْيِثَ	^{١٤} إِذَا	وَ
اُس کی آیات	اُن پر	تلاوت کی جائے	جب	اوہ

فعل کے شروع میں اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

لک اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیر، تیری، تیرے یا پانی، پانی، اپنے کیا جاتا ہے۔

تا اورشد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

من کا ترجمہ کے ضرورت اگلیا ہے۔

بِالْغُدُوِ جمع ہے غدوہ کی اور الأصال جمع ہے الأصل کی یہاں مراد صحیح اور شام کے اوقات میں ہے۔

لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

لَا کے بعد فعل کے آخر میں فُن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خوبی ہے۔

لَهُ میں لَ دراصل ل تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے ل ہو جاتا ہے۔

قُلْ یہ قول سے بناء، قاعدے کے مطابق وگری ہوئی ہے۔

ذَاتَ بَيْنِ كُمْ میں باخادرہ ترجمہ کرتے ہوئے ذات کا ترجمہ نہیں کیا گیا ویسے ذات کا ترجمہ والی ہے یعنی اپنے درمیان والی بالتوں کی اصلاح کرو۔

إِنْ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کامفہوم ہوتا ہے۔

یہاں فُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کامفہوم ہوتا ہے البتہ شرطیہ بھے میں ترجمہ اسی طرح کیا جاتا ہے۔

ث اور اس مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

یہ فعل ماضی ہے البتہ شرطیہ جملے میں ترجمہ عموماً حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

ث، ة، ات اور ت یہ سب مؤنث کی

وَ	و: شان و شوکت، رحم و کرم۔
وَذِكْرُ	ذکر، ذکار، تذکرہ، تذکیر۔
فِي	فی: الحال، فی الغور۔
نَفْسِكَ	نفسک: نفس، نفس قدیمہ۔
خِيفَةً	خائف، خوف وہ راس۔
الْجَهْرُ	جھری نمازیں، آمین بالجهر۔
مِنْ	منجاپ، من جیث القوم۔
لَا	لاتعداد، لاعلان، لاجواب۔
الْغُفَّلِينَ	غافل، غفلت، تغافل۔
عِنْدَ	عندالطلب، عندیہ۔
يَسْتَكْبِرُونَ	بکبر، متکبر، عکسیہ، کبر۔
عِبَادَتِهِ	عبادت، عابد، معبود۔
يُسَبِّحُونَ	تبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
يَسْجُدُونَ	بسجدہ، سجدہ، سجدہ ملائکہ، ساجد۔
يَسْلُونَكَ	سوال، سائل، مسئول۔
قُلْ	قول، احتکار، اقوال زریں۔
لِلَّهِ	الحمد للہ، لہذا / اللہ تعالیٰ۔
الرَّسُولُ	رسول، رسالت، مرسل۔
فَاقْتُلُوا	تفقی، قتل۔
أَصْلِحُوا	اصلاح، صالح، اعمال صالح۔
ذَاتَ	ذات، بذات خود۔
بَيْنِكُمْ	بین السطور، بین الاقوای۔
أَطِيعُوا	اطاعت، مطیع و فرمابردار۔
مُؤْمِنِينَ	امن، ایمان، مؤمن۔
ذِكْرٌ	ذکر، ذکار، تذکرہ، تذکیر۔
قُلُوبُهُمْ	قلبی تعلق، امراض قلب۔
تُلْيِيتُ	تلاوت قرآن، وحی متلو۔
عَلَيْهِمْ	علی الاعلان، علایمی طور پر۔
أَيْتَهُ	آیت، آیات قرآنی۔

اور آپ اپنے رب کو یاد کیجیے

اپنے دل میں عاجزی سے اور ڈرتے ہوئے

اور بلند آواز کے بغیر

صح اور شام کو

اور آپ غافلوں میں سے مت ہو جائیں۔^[205]

بے شک وہ (لوگ) جو تیرے رب کے پاس ہیں

وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے

اور وہ اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں

اور وہ اس کی سجدہ کرتے ہیں۔^[206]

وَإِذْ كُرِبَكَ

فِي نَفْسِكَ تَضَرَّعًا وَخِيَةً

وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقُولِ

بِالْغُدُوِ وَالْأَصَالِ

وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغُفَّلِينَ^[205]

إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ

لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ

وَيُسَبِّحُونَ^[206]

الْعِدْدَةُ
أَوْلَهُ يَسْجُدُونَ^[14]

24
18
14

8 سُورَةُ الْأَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ

رُكُوعُهَا: 10

أَيَّاً هَا: 75

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَهُوَ أَپَسِ مَلِغَتِكَ بَدَءِ مَلِغَتِهِ

يَسْلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ط

قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ح

فَاتَّقُوا اللَّهَ

پس تم اللہ سے ڈرو

وَاصْلِحُوا وَادَاتَ بَيْنِكُمْ ص

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ

إِذَا ذِكَرَ اللَّهُ وَجَلَ قُلُوبُهُمْ

وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ أَيْتَهُ

اور جب ان پر اس کی آیات تلاوت کی جائیں

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
• نیارنگ: بارہا استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے
• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے

^٢ يَتَوَكَّلُونَ	^٣ عَلَى رَبِّهِمْ	وَ	^١ إِيمَانًا	^١ زَادَتْهُمْ
وہ سب بھروسارکھتے ہیں	اور اپنے رب پر	اور	ایمان(میں)	(تو) بڑھادیتی ہیں ان کو
^٣ مِمَا	^١ الصَّلَاةُ	وَ	^١ يُقِيمُونَ	^٣ الَّذِينَ
اور (اے) سے جو نماز	وہ سب قائم کرتے ہیں (دو لوگ) جو			
^٤ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ	^٥ أُولَئِكَ	^٦ يُنْفِقُونَ	^٤ رَزَقْهُمْ	
ہم نے رزق دیا انہیں (دو لوگ) جو سب مومن ہیں	وہ سب خرچ کرتے ہیں (دو لوگ)			
^١ عِنْدَهُمْ	^١ دَرَجَاتٍ	^١ لَهُمْ	^١ حَقَّاً	
اور ان کے رب کے پاس درجات (میں)	ان کے لیے	حقیقی		
^٥ كَمَا	^٤ كَرِيمٌ	^٦ دِرْدُقٌ	^٦ مَغْفِرَةٌ	
جیسا کہ باعزت رزق (ہے)	اور	بخشش (ہے)		
^٧ بِالْحَقِّ	^٧ مِنْ بَيْتِكَ	^٨ رَبِّكَ	^٦ أَخْرَجَكَ	
حق کے ساتھ آپ کے گھر سے	آپ کے رب (نے)	آپ کو نکالا		
^٥ لَكَرِهُونَ	^٩ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	^٨ فَرِيقًا	^٩ وَإِنَّ	
وہ سب ناپسند کرنے والے (تھے)	مؤمنوں میں سے یقیناً سب ناپسند کرنے والے (تھے)	اور یہیںک	ایک جماعت	
^١ كَانَ	^٩ تَبَيَّنَ	^٩ فِي الْحَقِّ	^٩ يُجَادِلُونَكَ	
گویا کہ وہ واضح ہو گیا (تھا)	(اس کے بعد کہ) وہ واحد ہو	بعد ما	وَإِنَّ	
^٦ هُمْ يَنْظُرُونَ			^٩ إِلَى الْمَوْتِ	^٩ يُسَاقُونَ
وہ سب ہانکے جا رہے ہوں اس حال میں کہ موت کی طرف	وہ سب دیکھ رہے ہیں		وَ	وَ
^١ الطَّالِفَتَيْنِ	^١ إِحْدَى	^١ يَعْدُ كُمُّ اللَّهِ	^١ إِذْ	
اوڑ گروہوں (میں سے) ایک (اے)	تم سے اللہ وعدہ کر رہا (تھا)	جب		
^١ لَكُمْ	^١ تَوَدُّونَ	^١ لَكُمْ	^١ أَنَّهَا	
اور تم سب چاہتے (تھے)	تمہارے لیے (ہے)	اور	کہ یقیناً وہ	
^١ وَيُرِيدُ اللَّهُ				
اور اللہ چاہتا (تھا)	تمہارے لیے	وہ ہو	(جو) جماعت کائنے والی (مسئلہ) نہیں	

علمائیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

علامت داور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

^٣ مِنَادِرِ صَلَوةٍ مَا کا مجموعہ ہے۔

^٤ هُمُ کے بعد آٹا ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

^٥ کَمَا (جیسا کہ) کا کیا مفہوم ہے اس بارے میں مفسرین نے بہت سی باتیں

لکھیں ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کا تعلق ^٦ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًا سے ہے

یعنی انکاموں میں برحق ہونا ایسا ہی ہے جیسا کہ اس نے آپ کو آپ کے گھر سے حق

کے ساتھ نکلا۔

^٦ یہاں شروع میں ^١ أَنْ فعل کے معنی میں

تبديلی لانے کے لیے ہے۔

^٧ ک اگر اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا،

تیری، تیرے یا پنا، پنی، پنے کیا جاتا ہے۔

^٨ ذبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا

ہے۔

^٩ اگر لفظ ^١ بَعْدُ کے بعد ما ہو تو اس کا

ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

^{١٠} هُمُ اور ^١ دُونُوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا

ہے۔

^{١١} یہاں ^١ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

^{١٢} یہاں علمات داکت واحد مونث کے لیے

استعمال ہوتی ہے ”جو کائنے والی نہیں“ سے

مراد غیر مسلح جماعت اور تجارتی قافلہ ہے۔

^١ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں

زَادَتْهُمْ	زيادہ، مزید، زائد۔
إِيمَانًا	امن، ایمان، مؤمن۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
عَلَىٰ	علی الاعلان، علی العموم۔
يَتَوَكَّلُونَ	توکل، متوكل علی اللہ۔
يُقْيِيمُونَ	قام، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلَاةَ	صوم و صلوٰۃ، مصلی۔
مِمَّا	من جانب / ماحول، ماجرا۔
رَزْقُهُمْ	رزق، رزاق، رازق۔
يُنِفِقُونَ	انفاق فی سبیل اللہ، نفقة۔
حَقًّا	حق، حقیقت، استحقاق۔
دَرْجَتٍ	درجات، درجہ بندی۔
عَنْ	عندالطلب، عنداللہ ماجور۔
مَغْفِرَةً	مغفرت، استغفار۔
كَرِيمٌ	کرم، اکرام، تکریم۔
كَمَا	کالعدم، کما حقہ / ماحول۔
أَخْرَجَكَ	خارج، خروج، اخراج۔
بَيْتَكَ	بیت اللہ، بیت المقدس۔
فَرِيقًا	فریق اقلی، فریق ثانی۔
لَكُهُونَ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔
يُجَاهِلُونَكَ	جنگ، جدل، جدال۔
فِي	فی الحال، فی القور، فی الواقع۔
تَبَيَّنَ	تبیان، دلیل، مبین۔
إِلَىٰ	مکتوب الیہ، الدائی الی اخیر۔
يَنْظُرُونَ	نظر، نظارہ، منظر، تناظر۔
يَعْدُدُمُ	و وعدہ، وعید، صحیح موعود۔
إِحْدَى	واحد، احاد، توہید، موحد۔
الظَّالِفَتَيْنِ	ظالفة منصورة، ظالفة ناجیہ۔
تَوَدُّونَ	مودت و محبت۔
بِرِّيْن	ارادہ، مرید، مراد۔

(ت) ان کو ایمان میں بڑھا دیتی ہیں

اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ ²

زادَتْهُمْ إِيمَانًا

وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

وہ (لوگ) جو نماز قائم کرتے اور اس میں سے جو

ہم نے انہیں رزق دیا وہ خرچ کرتے ہیں۔ ³

وہ (لوگ) یہی حقیقی مومن ہیں

اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس درجات ہیں

اور بخشش ہے اور باعزت رزق ہے۔ ⁴

جیسا کہ آپ کو آپ کے رب نے نکالا

آپ کے گھر سے حق کے ساتھ

اور بے شک مومنوں میں سے ایک جماعت

یقیناً ناپسند کرنے والی تھی۔ ⁵

وہ آپ سے حق (کے بارے) میں جھگڑتے تھے

اس کے بعد کہ وہ واضح ہو گیا تھا

گویا کہ وہ موت کی طرف ہاٹکے جا رہے ہوں

اس حال میں کہ وہ اسے سب دیکھ رہے ہیں۔ ⁶

اور جب اللہ تم سے وعدہ کر رہا تھا

دو گروہوں میں سے ایک کا

کہ یقیناً وہ تمہارے لیے ہے اور تم چاہتے تھے

کہ بیشک (جو) کائنے والا (ملح) نہیں

وہ تمہارے لیے ہو اور اللہ چاہتا تھا

أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوَّكَةِ

تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ

^١ دَأَبَرَ	يَقْطَعَ	وَ بِكَلِمَتِهِ	الْحَقُّ	أَنْ يُحَقَّ	وَ كَدَرَ
جُرُّ	اپنی باقیوں کے ساتھ اور	حق (کو)	حق (کو)	وہ سچا کر دے	کہ وہ سچا کر دے
^١ الْبَاطِلَ	وَيُبْطِلَ	الْحَقُّ	لِيُحَقَّ	الْكُفَّارُ	لَا
باطل (کو)	اور وہ جھوٹا کر دے	حق (کو)	تاکہ وہ سچا کر دے	سب کافروں (کی)	زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
رَبُّكُمْ	تَسْتَغْيِثُونَ	إِذْ	الْمُجْرِمُونَ	كَرَة	وَلَوْ
(او راگرچے ناپسند کریں	سب جرم کرنے والے جب تم سب فریاد کر رہے (تے) اپنے رب (سے)	سب جرم کرنے والے جب	او راگرچے ناپسند کریں	او راگرچے ناپسند کریں	زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
^٤ بِالْفِ	^٢ مُمْدُّكُمْ	^٣ أَنِّي	^٤ لَكُمْ	فَاسْتَجَابَ	^٥ مِنَ الْمَلِكَةِ
ایک ہزار	تمہاری امداد کرنے والا ہوں	کہ بیشک میں	تو اس نے دعا قبول کی	تو اس نے دعا قبول کی	مَآ کے بعد اگر اسی جملے میں اللَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
^٧ جَعَلَهُ اللَّهُ	^٦ وَمَا	^٩ مُرْدِفِينَ	^٨ لِتَطْمِينَ	^٩ إِلَّا	^٧ فُل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں فَعْل کا فاعل ہوتا ہے۔
بنایا اس (د) کو اللہ (نے)	اور نہیں	بنایا اس (د) کو اللہ (نے)	اور تاکہ مطمئن ہو جائیں	اور خوشخبری	پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
^{١٠} عَزِيزٌ	^٩ إِنَّ اللَّهَ	^٨ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ	^٧ إِلَّا	^٦ النَّصْرُ	^٨ فُل کے شروع میں واحد مؤنث کی ترجمہ ہے۔
نہیں (ہے)	اللہ کے پاس سے	بے شک اللہ	مگر	مدد	علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
^١ النُّعَاسُ	^٢ يُغَشِّيْكُمْ	^٣ إِذْ	^٤ حَكِيمٌ	^٥ مَا	^٩ فُل کے شروع میں ل اور آخر میں زیر ہو تو اس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔
او نگھ	وہ طاری کر رہا تھا تپر	جب	خوب حکمت والا (ہے)	نہیں (ہے)	اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسی میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔
^٣ مِنَ السَّمَاءِ	^٤ وَيَنْزُلُ	^٥ مِنْهُ	^٦ أَمَنَةٌ	^٧ حُسْنٌ	^{١١} جس رات اگلے دن جنگ بدھونی تھی
آسمان سے	اور وہ اُنтарتا (تھا)	تم پر	امن (دینے کے لیے)	امن	اُس رات صحابہ کرام خوب سوئے حالات کے وہ بہت پریشان تھے لیکن اللہ نے نیند بھیج دی تاکہ وہ صبح تازہ دم ہو کر دشمن کا ڈٹ کر مقابلہ کریں۔
^٨ رِجْزٌ	^٩ وَيَنْهِبَ	^{١٠} لِيَظْهَرَكُمْ	^{١١} مَاءً	^{١٢} الشَّيْطَنُ	^{١٢} شیطان کی گندگی دور کرنے سے مراد ہے گھبراہش اور خوف کی کیفیت دور کرنا ہے۔
پانی	تاکہ وہ پاک کر دے تم کو اس کے ساتھ اور وہ دور کر دے تم سے گندگی	او راگرچے	لیے	شیطان کی	^{١٣} گُمْ اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا بیٹا، بیٹی، اپنی کیا جاتا ہے۔
^٩ وَيَشْتَتَ	^{١٠} عَلَى قُلُوبِكُمْ	^{١١} وَلِيُرِبَطَ	^{١٢} الْأَقْدَامَ	^{١٣} فُل کے درمیان میں شہر میں مبالغہ	کیا جاتا ہے۔
او راگرچے	تمہارے دلوں پر	او راگرچے مضبوط گرہ باندھے	قدموں (کو)	کیا جاتا ہے۔	کیا جاتا ہے۔
^٥ إِلَى الْمَلِكَةِ	^٦ رَبُّكَ	^٧ يُوحِيْنِي	^٨ إِذْ	^٩ كَلَّا	^{١٤} زبر ہو وہ اس فعل کا مفہوم ہوتا ہے۔
فرشتوں کی طرف	آپ کا رب	وہ وحی کر رہا (تھا)	جب	کل لگ	اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
• سر نگہ: ایک علامت کے لیے	• میلانگ: دوسری علامت کے لیے	• کالانگ: ایک علامت کے لیے	•	•	اسم کے شروع میں ل اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

بِحْقٍ	حق باطل، حقیقت، حقوق۔	ك وَ حَقٌ كُوَيْپِنِي باَوَل کے ساتھ سچا کر دے	أَنْ يُبَيِّقُ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ
بِكَلِمَتِهِ	بلکہ، کلام، کلمات، متكلم۔	اوَرْ كَافِرُوں کی جِزْكَاتِ دے۔	وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكُفَّارِينَ ۷
بِقْطَاعٍ	قطع تعقیل، قطع رحمی۔		
الْكُفَّارِينَ	کافر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	تَاكَ وَ حَقٌ كُوَيْپِنِي اور باطل کو جھوٹا کر دے	لِيُحَقِّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ
بِيُبْطِلَ	حق باطل، ادیان باطلہ۔	اور اگرچہ مجرم ناپسند کریں۔	وَلَوْ كَرَهَ الْمُجْرِمُونَ ۸
كَرَهَ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔		
الْعُجَمِمُونَ	جرم، مجرم، جرم۔	جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے	إذْ تُسْتَغْيِثُونَ رَبَّكُمْ
لَسْتَغْيِثُونَ	استغاثہ، غوث، اعظم۔	تو اُس نے تمہاری دعا قبول کی کہ بے شک میں	فَسُتَّجَابَ لَكُمْ أَنِّي
فَاسْتَجَابَ	مستجاب الدعوات۔		
مُمْدُّثُمْ	مدد، امداد، مدد گار۔	ایک ہزار فرشتے سے تمہاری مدد کرنے والا ہوں	مُمِدُّكُمْ بِالْفِي مِنَ الْمَلِكَةِ
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔	(جو) ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے ہیں۔	مُرْدِفِينَ ۹
الْمَلِكَةِ	ملک الموت، ملائکہ۔		
بُشْرَى	بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔	اور اللہ نے اس (مد) کو نہیں بنایا مگر خوشخبری	وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَى
لَتَطْمِينَ	اطمینان، مطمئن، طمانتی۔	اور تاکہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں	وَلَتَطْمِينَ بِهِ قُلُوبُكُمْ ۱۰
قُلُوبِكُمْ	قبیل تعالیٰ، امراض قلب۔		
الصُّرُّ	ناصر، نصیر، انصار۔	اور نہیں ہے مدد مگر اللہ کے پاس سے	وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۪
إِلَّا	الاما شاء اللہ، الا قلیل۔	بیشک اللہ نہایت غالب خوب حکمت والا ہے	إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۱۱
عَنْ	عند الطلب، عند اللہ۔		
يُعَشِّيْكُمْ	غش آئہ، غش طاری ہونا۔	جب (اللہ) تم پر اونگہ طاری کر رہا تھا	إِذْ يُعَشِّيْكُمُ النَّعَاسَ ۱۲
أَمَنَةً	امن، امان، امنی عائشہ۔		
يُنَزَّلُ	نازال، نزول، انزال۔	اپنے طرف سے امن دینے کے لیے اور	أَمَنَةً مِنْهُ وَ ۱۳
السَّمَاءَ	ارض و سما، کتب سماء ویہ۔		
مَاءً	ماء الحیات، ماء الحجم۔	یُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً وَ تُمْرِضُ آسمان سے پانی اُتارتا تھا	يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ وَ تُمْرِضُ آسماً ۗ ۱۴
لَيْطَهَرُكُمْ	ظاہر، طہرات۔	تاکہ وہ تم کو اس کے ساتھ پاک کر دے	لَيْطَهَرَكُمْ بِهِ ۱۵
لَيْبِطَ	ربط، رابطہ، مریبوط۔		
يُثْبِتَ	ثابت، ثبوت، ثبت۔	وَيُنْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَنِ اور وہ تم سے شیطان کی گندگی دور کر دے	وَيُنْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَنِ ۱۶
الْأَقْدَامَ	اقدام، قدم، تقییم۔		
يُوْحِي	وہی، وہی متلو، وہی الہی۔	اور تاکہ تمہارے دلوں پر مضبوط گردہ باندھے	وَلَيَرِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ ۱۷
إِلَى	الداری ایلی الخیر، مرسل الیہ۔	اور اسکے ساتھ تمہارے قدموں کو جمادے۔	وَيُثْبِتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ۱۸
الْمَلِكَةِ	ملک الموت، ملائکہ۔	(یا کرو) جب آپکارب فرشتوں کی طرف وہی کر رہا تھا	إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلِكَةِ ۱۹

الَّذِينَ	فَتَبَيَّنُوا	مَعَكُمْ	أَنِّي
(ان لوگوں کو) جو	پس تم سب ثابت قدم رکھو	تمہارے ساتھ ہوں	کہ بیشک میں
كَفَرُوا	فِي قُلُوبِ الَّذِينَ	سَالِقٌ	أَمْنُوا
سب نے کفر کیا	(ان کے) دلوں میں جن	عقریب میں ڈال دوں گا	سب ایمان لائے
وَاضْرِبُوا	فَوْقَ الْأَعْنَاقِ	الرُّعبَ	
اور تم سب ضرب لگاؤ	(ان کی) گردنوں کے اوپر	رعاب (کو)	
شَاقُوا	بِإِنْهُمْ	مُلَّ بَنَانِ	مِنْهُمْ
(اس) وجہ سے ہے کہ بیشک ان سب نے مخالفت کی	یہ	ہر ہر پور (پر)	ان کے
وَرَسُولَهُ	وَمَنْ يَشَاقِ اللَّهَ	رَسُولَهُ	اللَّهُ
اور اسکے رسول (کی)	مخالفت کرے اللہ (کی)	اور جو	اللہ (کی)
فَدُوْقُوهُ	ذَلِكُمْ	شَدِيدُ الْعِقَابِ	فَإِنَّ
سو تم سب چکھوں سے	یہ (مزابے)	سخت عذاب والا (ہے)	تو بیشک
يَا إِيَّاهَا	عَذَابَ النَّارِ	لِلْكُفَّارِينَ	وَأَنَّ
اے	آگ کا غذاب (ہے)	کافروں کے لیے	اور (یہ) کہ بے شک
الَّذِينَ	لَقِيتُمُ	إِذَا	أَمْنُوا
(ان لوگوں سے) جن	تم ملو	جب	سب ایمان لائے ہو!
الْأَدَبَارَ	تُولُّهُمْ	فَلَا	كَفَرُوا
(پن) پیچھیں	تو مت	تم سب پھیروں سے	سب نے کفر کیا
إِلَّا	دُبْرَكَ	يُولِّهُمْ	وَمَنْ
سوائے	اپنی پیچھے	پھیر لے ان سے	اور جو
إِلَى فِتْنَةٍ	أَوْ مُتَحِيزًا	لِقَتَالٍ	مُتَحَرِّفًا
پیش را بدلنے والے (کے)	یا (جو) پناہ پکڑنے والا (ہو)	لڑائی کے لیے	پیش را بدلنے والے (کے)
جَهَنَّمْ	وَمَأْوَاهُ	يَغْضَبٌ مِنَ اللَّهِ	فَقَدْ
جنہم (ہے)	اور اس کاٹھکانا	اللہ کے غضب کے ساتھ	وہ لوثا

- اور کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
- فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
- من کا ترجمہ کے ضرورت آگیا گیا ہے۔
- ذلک کا صل ترجمہ یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔
- ضرورت آگیا ہے یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔
- پکا عموم آگیا ہے ساتھی پر کبھی کی، کے، کو کبھی بسب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔
- فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
- یہاں پر کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔
- علامت وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔
- یا اور آئیہا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہے آئیہا صرف وہاں ہوتا ہے جہاں اس کے شروع میں آہ ہو۔
- اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ اکا، اسکی اسکے یا پناہ، اپنے کیا جاتا ہے۔
- اس کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- جنک میں پیچھے پھیر کر ہاگنا حرام ہے سوائے درج ذیل دو صورتوں کے مُتَحَرِّفًا یعنی جنگی چال کے طور پر دشمن کو دھوکہ دینے کے لیے پیچھے ہٹے اور مُتَحِيزًا یعنی کوئی مجاہد اگر لڑتے لڑتے الگ ہو جائے اور پھر وہ پناہ لینے کے لیے اپنی جماعت کی طرف بھاگ جائے۔
- ڈبل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

مَعْنُونٌ	مع اہل و عیال، معیت۔
فَثَبَّتُوْا	ثابت، قدم، ثبوت، اثبات
أَمْنُوا	امن، ایمان، مؤمن۔
سَالُونَى	القات
فِي	فی الحال، فی الغور، فی الواقع۔
قُلُوبٍ	قلبی تعلق، امراض قلب۔
كَفَرُوا	کفر، کافر، کفار، کفار مکمل۔
الرُّعْبَ	رعب و بدبه، مرعوب ہونا۔
فَاضْرِبُوْا	ضرب کاری، مضروب۔
فُوقَ	فوق، فوچیت، ما فوق الغفتر۔
كُلَّ	کل نمبر، کل کائنات۔
شَدِيدٌ	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
الْعِقَابُ	عذاب، عقوبت خانہ۔
فَدْوُفَةٌ	ذاقة، خوش ذائقہ، بد ذاتی۔
لِلْكُفَّارِينَ	احمد اللہ، الہذا / کفر، کافر، کفار۔
النَّارِ	نوری و ناری مخلوق۔
أَمْنُوا	امن، ایمان، مؤمن۔
لَقِيَتُهُ	ملاقات، ملاقی، حضرات۔
كَفَرُوا	کفر، کافر، کفار، کفار مکمل۔
فَلَا	لاتعداد، الاعلان، لا جواب۔
وَ	بیل و بدار، رحم و کرم۔
يَوْمَيْدٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
إِلَّا	الاما شاء اللہ، الا قتیل۔
لِقَتَالٍ	احمد اللہ، الہذا / قتل، قاتل۔
إِلَى	مرسل الیہ، الداعی الی اخیر۔
يُغَضِّبٌ	بالکل / غیظا و غضب۔
مِنْ	منجاپ، من جیث القوم۔
اللَّهُ	الله (الله تعالیٰ کا ذی نام ہے)۔
مَأْوِيَةً	بلجما و مائی۔
جَهَنَّمُ	جہنم، عذاب جہنم۔

کہ بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں

پس تم ثابت قدم رکھو ان (لوگوں) کو جو ایمان لائے

عن قریب میں (ان کے) دلوں میں ڈال دوں گا

جنہوں نے کفر کیارعب کو

پس تم (ان کی) گرونوں کے اوپر ضرب لگاؤ

اور تم ان کے ہر ہر پور پر ضرب لگاؤ۔ ^[12]

یہ اس وجہ سے ہے کہ بیشک انہوں نے

اللہ کی اور اُس کے رسول کی مخالفت کی

اور جو اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کرے

تو بے شک اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے۔ ^[13]

یہ ہے (مز) سو چکھوں سے، اور (جان لو) کہ بے شک

کافروں کے لیے آگ کا عذاب ہے۔ ^[14]

اے وہ (لوگوں) جو ایمان لائے ہو جب تم ملود (بین جنگ میں)

اُن (لوگوں) سے جنہوں نے کفر کیا لشکر کی صورت میں

تو ان سے (بین) پیچیں مت پھیرو۔ ^[15]

اور جو اُس دن اُن سے اپنی پیچی پھیر لے

سوائے (اُس کے جو) لڑائی کیلئے پیش ابدلنے والا ہو

یا (بین) کسی جماعت کی طرف پناہ پکڑنے والا ہو

تو یقیناً وہ لوٹا اللہ کے غضب کے ساتھ

اور اُس کاٹھکانا جہنم ہے

لَيْلَةُ مَعَكُمْ

فَتَبَّتُوا إِلَيْهِ الَّذِينَ أَمْنُوا

سَالُونَى فِي قُلُوبِ

الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

فَاصْرِبُوْا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ

وَاصْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانِ ^[16]

ذِلِكَ بِإِنَّهُمْ

شَاقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ^[17]

ذِلِكُمْ فَدْوُفَةٌ وَأَنَّ

لِلْكُفَّارِينَ عَذَابَ النَّارِ ^[18]

يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ أَمْنُوا إِذَا لَقِيْتُمُ

الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا

فَلَا تُولُوهُمُ الْأَدْبَارَ ^[19]

وَمَنْ يُوَلِّهُمْ يَوْمَيْدٍ دُبْرَةً

إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ

أَوْ مُتَحَيْزًا إِلَى فَتَةٍ

فَقُدْبَاءَ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ

وَمَأْوِلَهُ جَهَنَّمُ ^[20]

^١ تَقْتُلُوهُمْ	فَلَمْ	الْمَصِيرُ ^{١٦}	بِئْسَ	وَ
تم سب نے قتل کیا انہیں	پس نہیں	لوٹنے کی جگہ	(و) بہت بری ہے	اور
رَمِيَّتَ	^٢ مَا	اللَّهُ	قَتَلَهُمْ	وَ لَكِنَّ
چھکنی تھی آپ نے (منی)	نہیں	اللَّهُ(نے)	قتل کیا ہے انہیں	اور لیکن
رَمِيَّتَ	لَكِنَّ	اللَّهُ	رَمِيَّتَ	إِذْ
(و) چھکنی	اور	اللَّهُ(نے)	آپ نے چھکنی	جب
^٤ بَلَاءَ حَسَنَاطَ	مِنْهُ	الْمُؤْمِنِينَ	لِيُبْلِيٰ ^٤	وَ
اچھی آزمائش	ابنی طرف سے	مؤمنوں (کی)	تاکہ وہ آزمائش کرے	اور
وَ ذُلْكُمْ	^٥ عَلَيْمٌ	إِنَّ اللَّهَ	سَمِيعٌ ^٥	وَ
اور	بہت جانے والا (ہے)	بیشک اللہ	خوب سننے والا	بہت جانے والا (ہے)
إِنْ	كَيْدُ الْكُفَّارِينَ ^{١٨}	اللَّهُ	مُوْهُنٌ ^٦	أَنَّ
اگر	کافروں کی تدبیر	اللہ (تعالیٰ)	کمزور کرنے والا (ہے)	بیشک
وَ إِنْ	^٨ الْفَتْحُ	جَاءَكُمْ	فَقَدْ	تَسْتَفْتِحُوا ^٧
اور اگر	فیصلہ	آچکا ہے تمہارے پاس	تو یقیناً	تم سب فیصلہ چاہتے ہو تو یقیناً
وَ إِنْ	لَكُمْ ^٩	خَيْرٌ	فَهُوَ	تَنْتَهُوا ^٩
اور اگر	تمہارے لیے	بہت بہتر (ہے)	تو وہ	تم سب باز آجائو تو وہ
تَغْنَىٰ ^٩	وَلَنْ	نَعْدُج	تَعُودُوا ^٩	تَعُودُوا ^٩
تم سب دوبارہ (ایسا ہی) کرو گے	اور ہرگز نہیں	(تو) ہم دوبارہ (ایسا ہی) کریں گے	کام آئے گی	تم سب دوبارہ (ایسا ہی) کرو گے
وَأَنَّ	كَثُرَتْ ^{١٠}	وَلَوْ	عَنْكُمْ ^{١٠}	عَنْكُمْ ^{١٠}
اور یقیناً	اور اگرچہ	وہ بہت زیادہ ہو	شَيْئًا	فِتَنَتُكُمْ
أَمْنُوا ^{١١}	الَّذِينَ ^{١٢}	يَا أَيُّهَا ^{١٣}	أَطِيعُوا اللَّهَ ^{١٢}	اللَّهُ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ^٦
اس سے	سب ایمان لائے ہو!	ے	وَرَسُولَهُ ^{١٤}	اللَّهُ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ^٦
عَنْهُ ^{١٣}	تَوَلَّوَا ^{١٥}	وَلَا	وَرَسُولَهُ ^{١٤}	اللَّهُ
تم سب اطاعت کرو اللہ (کی)	اور نہ	اور اسکے رسول (کی)	اوْرَادُهُ	اللَّهُ

زمانہ میں کیا جاتا ہے۔

ما کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس

کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

جگہ بدر میں آپ ﷺ نے مخفی بھر

سنگریزے کافروں کی طرف پھینکتے تھے

اللہ تعالیٰ نے اس مٹی اور کنکریوں کو

کافروں کے چہروں تک پہنچا دیا جس سے

ان کی آنکھیں چند ہیا گئیں۔

بعض نے لیلیٰ کا معنی تاکہ عطا کرے

اور بَلَاءَ حَسَنَاتَا کا معنی اچھا نام بھی کیا

ہے، کیونکہ انعام بھی ایک آزمائش ہے۔

اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں

مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

اسم کے شروع میں ڈا اور آخر سے پہلے

زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

فعل کے شروع میں إسْتَ میں طلب

کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

قریش کے سرداروں نے مکہ سے

روانہ ہوتے وقت غلاف کعبہ کو پکڑ کر

دعائی تھی کہ ہم اور مسلمانوں میں سے

جو ہدایت یافتہ ہے اسے غالب کر اور جو

باطل ہے اسے رسوا کر دے تو اللہ نے

یہاں بھی فرمایا ہے کہ فیصلہ تو آچکا ہے۔

ت اور ث مونٹ کی علمائیں ہیں، الگ

ترجمہ ممکن نہیں۔

عَنْ کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔

علماء یا اور آئیہ دونوں کا ملا کر ترجمہ

کے ہے۔

فعل کے شروع میں ڈا اور آخر میں ڈا ہو

تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

لَا کے بعد فعل کے آخر میں ڈا ہو تو اس

میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے بھی حالانکہ

سرنگ: ایک علامت کے لیے

کالانگ: دوسری علامت کے لیے

وَ	نال و دولت، عفو و درگزرن۔
تَقْتَلُوهُمْ	قتل، قاتل، مقتول۔
لِكَيْنَ	لیکن۔
اللَّهُ	الله (یہ اللہ کا ذاتی نام ہے)۔
قَتَلَهُمْ	قتل، قاتل، مقتول۔
الْمُؤْمِنِينَ	: امن، ایمان، مؤمن۔
مِنْهُ	: من جانب، من جیث القوم۔
بِلَاءَ	: بیلا، ایجاد، آزمائش، مبتلا۔
حَسَنًا	: احسان، محسن، حسن۔
سَمِيعٌ	: سمع و صر، آلہ سماعت۔
عَلَيْهِ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْكُفَّارُ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکمل۔
تَسْتَقْتَلُواْ	: فتح، فتح، مفتوح۔
تَنْتَهُواْ	: انتہاء، تہی۔
خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی۔
تَعُودُوا	: اعادہ، عود کر آتا۔
شَيْئًا	: شے، اشیائے خور دلوں ش۔
كَثُرَتْ	: اکثر، کثیر، کثرت۔
مَعَ	: مع اہل، مع عیال، معیت۔
أَطْبَعُوا	: اطاعت، مطیع و فرمابردار۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم۔
رَسُولُهُ	: رسول، رسالت، مرسل۔
لَا	: لاتعداد، لاعلان، لاجواب۔

اوہ (وہ) لوٹنے کی جگہ بہت بڑی ہے۔	وَلِيْسَ الْمَصِيدُ
پس تم نے انہیں قتل نہیں کیا اور لیکن اللہ نے انہیں قتل کیا ہے اور آپ نے (میں) نہیں پھینکی تھی جب آپ نے پھینکی اور لیکن اللہ نے (وہ) پھینکی اور (اسکی غرض تھی) تاکہ وہ مؤمنوں کی آزمائش کرے اپنی طرف سے (ان احسانات پر) ایک اچھی آزمائش بیٹک اللہ خوب سننے والا ہت جانے والا ہے۔	فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَ اللَّهُ
کافروں کی تدبیر کو کمزور کرنے والا ہے۔	قَتَلَهُمْ وَمَا رَمِيتَ إِذْ رَمِيتَ وَلَكِنَ اللَّهُ رَحِيمٌ
اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو یقیناً تمہارے پاس فیصلہ آپکا ہے اور اگر تم باز آجاؤ تو وہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے لیے (تھی بات) اور بے شک اللہ تعالیٰ کو کمزور کرنے والا ہے۔	وَلِيْبِلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بِلَاءَ حَسَنًا إِنَّ اللَّهَ سَيِّعُ عَلَيْهِمْ ذُلْكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوْهُنُ كَيْدِ الْكُفَّارِ
اور اگر تم دوبارہ (ایسا) کرو گے (ت) ہم (بھی) دوبارہ (ایسا ہی) کریں گے اور تمہارے ہر گز کام نہیں آئے گی تمہاری جماعت کچھ بھی اور اگرچہ وہ بہت زیادہ ہی ہو تمہارے ہر گز کام نہیں آئے گی تمہاری جماعت کچھ بھی اور اگرچہ وہ بہت زیادہ ہی ہو اور یقیناً اللہ تعالیٰ مؤمنوں کے ساتھ ہے۔	إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقُدْ جَاءَكُمُ الْفُتُحُ وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرُ لَكُمْ وَإِنْ تَعُودُوا نَعْدُهُ وَلَكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ لَا كُنْتُمْ فِتَنُكُمْ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِتَنُكُمْ وَلَنْ تَنْعَدُوا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا أَطْبَعُوا اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلُّوْا عَنْهُ

^٢ تَكُونُوا	وَ لَا	تَسْمَعُونَ ^{٢٠}	وَ أَنْتُمْ	وَ
تم سب ہو جاؤ	اور نہ	تم سب سن رہے ہو	جبکہ تم	جبکہ
وَ هُمْ	سَمِعْنَا ^٣	قَالُوا	كَالَّذِينَ	
ہم نے سن لیا	ہم نے کہا	سب نے کہا	(ان لوگوں) کی طرح جن	(ان لوگوں) کی طرح جن
عِنْدَ اللَّهِ	شَرَّ الدَّوَابِ	إِنَّ ^٤	لَا يَسْمَعُونَ ^{٢١}	
اللَّهُ کے نزدیک	زمین پر چلنے والے (جانوروں) میں سے بدترین	بیشک	وَ سب نہیں سنتے	اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
وَ	الْبُكْمُ ^٤	الصُّمُمُ	لَوْ	اسی طرح کیا جاتا ہے۔
اور	الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ^{٢٢}	اللَّهُ عَلِمَ	عِلْمَ	ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا
لَا سمعہم	فِيهِمْ خَيْرًا ^٦	اللَّهُ أَنْ	وَلَوْ	مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی لیا گیا ہے۔
(ضرور سنوادیتا نہیں)	کوئی بھائی	جانتا	أَسْمَعْهُمْ	ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا
وَهُمْ مُعْرُضُونَ ^{٢٣}	لَتَوَلُوا ^٧	أَوْ	وَلَوْ	مفہوم ہے۔
اوڑہ	ضرور سب منہ پھیر جاتے	اوڑہ	وَلَوْ	اسم کے شروع میں اور آخر سے پہلے
لِلَّهِ أَسْتَحِيْبُوا	أَمْنُوا	اللَّهُ يَا يَا	لَوْ	زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
اللَّهُ کی	سب ایمان لائے ہو	(وہ لوگوں) جو	عِلْمَ	گُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ
لِلَّهِ إِذَا دَعَوْتُ بِنَامِكُمْ	دَعَاهُمْ	وَلِلرَّسُولِ	تھیں	تھیں کیا جاتا ہے۔
اوڑہ	وَهُمْ زندگی بخشتے ہیں	إِذَا	لَوْ	یہاں پر یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
بَيْنَ الْمَرْءِ وَ	يَحُولُ ^٩	وَاعْلَمُوا ^{١١}	لَوْ	فعل کے شروع میں اور آخر میں وہ تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
اور	بَنَدَے کے درمیان	أَنَّ اللَّهَ كَرِيمٌ	لَوْ	اگر فعل کے شروع پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
لِلَّهِ وَ	إِلَيْهِ ^{١٢}	وَأَعْلَمُوا ^{١١}	لَوْ	ت مکث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
أَنْتُمْ	أَنْتُمْ	وَأَنْتُمْ ^{١٢}	لَوْ	لَا کے بعد فعل کے آخر میں نہ ہو تو اس میں تاکید کے ساتھ نفی کا حکم ہوتا ہے۔
الَّذِينَ	لَا تُصِيبَنَّ ^{١٤}	وَأَنْتُمْ ^{١٢}	لَوْ	میں تاکید میں ہے کہ جب کسی قوم میں احادیث میں ہے کہ جب کسی قوم میں امر بالمعروف اور نبی المثلک فریضہ باقی نہ رہے تو اس پر قوم یعنی خاص و عام سب پر اللہ کا عذاب آئے گا۔
وَ	فِنَّذَةً ^{١٣}	وَأَنْتُمْ ^{١٢}	لَوْ	فعل کے شروع میں اور آخر میں وہ تو اس میں سب نے ظلم کیا
أَعْلَمُوا ^{١١}	أَنْتُمْ ^{١٢}	وَأَنْتُمْ ^{١٢}	لَوْ	لَا کے شروع میں اور آخر میں وہ تو اس میں تاکید کے ساتھ نفی کا حکم ہوتا ہے۔
اوڑہ	غَاصِ طور پر	وَأَنْتُمْ ^{١٢}	لَوْ	لَا کے شروع میں اور آخر میں وہ تو اس میں سب نے ظلم کیا
تم سب جان لو	تم سب جان لو	وَأَنْتُمْ ^{١٢}	لَوْ	لَا کے شروع میں اور آخر میں وہ تو اس میں سب نے ظلم کیا

قرآنی الفاظ کا رد و استعمال

تَسْمَعُونَ	سمع و پصر، آلمہ سمعت۔
شَانٌ و شُوكَتٌ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
لَا عَلَانِ	لَا علان، لا جواب، لا علم۔
كَالَّذِينَ	بما تھے کا عدم۔
قَاتُلُوا	قول، امقوله، اقوال زریں۔
شَرَّ	خیر و شر، شریر، شرارت۔
عِنْدَ	عند الطلب، عند الله۔
يَعْقُلُونَ	عقل، عاقل، معقول۔
عِلْمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
فِيهِمْ	فی الحال، فی الغور۔
خَيْرًا	خیر و عایت، خیریت۔
مُعْرِضُونَ	اعراض کرنا۔
أَمْنُوا	امن، ایمان، مومن۔
اسْتَجِيبُوا	مستجاب الدعا، جواب۔
الْمَسْوُلُ	رسول، رسالت، مرسل۔
دَعَائُمُ	دعا، داعی، مدعا، مدعا۔
لَمَّا	ما حوال، ما تھت، ما جار۔
يُحِبِّيْكُمْ	حیات، احیائے سنت۔
أَعْلَمُوا	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يَحْوُلُ	حائل، محل۔
بَيْنَ	بین بین، بین السطور۔
قَلْبِهِ	قلبی تعلق، امراض قلب۔
إِلَيْهِ	الرائی ایلی الخیر، مرسل الیہ۔
تُحَشِّرُونَ	حشر، روز مشر، حشر و نشر۔
الثَّوْا	تقوی، متقوی۔
فَتَنَةٌ	فتنه و فساد، پرفتن دور۔
ثُصِيدَنَ	صمیت، آلام و مصائب۔
ظَلَمُوا	ظلم، ظالم، مظلوم۔
مِنْذَهُ	مخاب، من حیث القوم۔
خَاصَّةً	خاص، خصوصا، خصوصیت۔

جبکہ تم سن رہے ہو۔ ^[20]

اور تم ان (لوگوں) کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا

ہم نے سن لیا حالاتکہ وہ نہیں سنتے۔ ^[21]

بیشک اللہ کے نزدیک تمام جانداروں میں سے بدترین

(وہ) بہرے گو نگے ہیں جو

سمجھتے نہیں۔ ^[22]

اور اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا (ت)

انہیں ضرور سنوادیتا اور اگر وہ انہیں سنووا (بھی) دیتا ^[23]

ضرور منه پھیر جاتے اور وہ اعراض کرنیوالے ہوتے ^[24]

اے وہ (لوگوں) جو ایمان لائے ہو!

اللہ کی اور (اس کے) رسول کی بات مانو

جب وہ تمہیں دعوت دیں

اس (جن) کی جو تمہیں زندگی بخشتی ہے

اور تم جان لو کہ بے شک اللہ حاکل ہوتا ہے

بندے اور اُس کے دل کے درمیان

اور یہ یقینی بات ہے کہ

اُسی کی طرف تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ^[24]

اور تم اُس فتنے (ذباب) سے ڈرو (بھی) ہرگز نہیں پہنچ گا

(صرف) ان (لوگوں) کو تم میں سے جنہوں نے ظلم کیا

خاص طور پر، اور تم جان لو

وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ^[20]

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا

سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ^[21]

إِنَّ شَرَ الدَّوَابِ عِنْدَ اللَّهِ

الصُّمُمُ الْبُكُمُ الَّذِينَ

لَا يَعْقِلُونَ ^[22]

وَلَوْ عِلْمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا

لَا سَمَعْهُمْ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ

لَتَكُولُوا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ^[23]

يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ أَمْنُوا

اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِرَسُولِ

إِذَا دَعَاهُمُ

لِمَا هُمْ يُحِبُّونَ

وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحْوُلُ

بَيْنَ الْمَرْءَ وَقَلْبِهِ

وَأَنَّهُ

إِلَيْهِ تُحَشِّرُونَ ^[24]

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبُنَّ

الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ

خَاصَّةً وَأَعْلَمُوا

^١ اذْكُرْ قَا	وَ	شَدِيدُ الْعِقَابِ ^(٢٥)	اللَّهُ	أَنَّ
تم سب ياد کرو	اور	سخت سزا والا (ہے)	اللَّهُ	کہ پیشک
^٢ مُسْتَضْعِفُونَ	قَلِيلٌ	أَنْتُمْ	إِذْ	جب
کمزور شمار کے جانے والے (تھے)	بہت تھوڑے (تھے)	تم	تم	
^{٣٤} يَتَخَطَّفُكُمْ	أَنْ	تَخَافُونَ	فِي الْأَرْضِ	
اچک (ن) لے جائیں تمہیں	کہ	تم سب ڈرتے (تھے)	زمین میں	
^٤ أَيَّدَكُمْ	وَ	فَاوْكُمْ	الثَّاُسُ	
قوت دی تمہیں	اور	تو اس نے جگہ دی تمہیں	لوگ	
^{٥٦} مِنَ الطَّيِّبَاتِ	وَ	رَزَقْكُمْ	بِنَصْرٍ	
پاکیزہ چیزوں سے	اور	اُس نے رزق دیا تمہیں	اپنی مدد کے ساتھ	
^٧ أَمْنُوا	الَّذِينَ	يَا إِيَّاهَا	لَعْلَكُمْ	
سب ایمان لائے ہو	(دو لوگو) جو	تَشْكِرُونَ ^(٢٦)	تَحْوُنُوا	
^{٩١٠} الرَّسُولَ	وَ	اللَّهُ	لَا	
اور	اور	اللَّهُ (کی)	مت	
^{٢٧} تَعْلَمُونَ	وَ	أَنْتُمْ	تَحْوُنُوا	
اس حال میں کہ	تم	تم سب خیانت کرو	آپنی امانتوں (میں)	
^{١١} وَأَوْلَادُكُمْ	وَ	أَمْوَالُكُمْ	أَمْنِتُكُمْ	
اور تمہاری اولاد	درحقیقت صرف	تمہارے مال	اور تم سب جان لو	
^{١٢} عِنْدَكُمْ	أَنَّا	يَا إِيَّاهَا	وَاعْلَمُوا	
اُس کے پاس	اللَّهُ	اللَّهُ	أَنَّا	
^{١٣} إِنْ	وَ	الَّذِينَ	فِتْنَةٌ لَا	
اگر	(دو لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	بہت بڑا	
^{١٤} فُرْقَانًا	لَكُمْ	يَجْعَلُ	تَتَّقُوا	
فرق کرنے کی کسوٹی	تمہارے لیے	(تو) وہ نہادے گا	تم سب ڈرو	

تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اسم کے شروع میں ^۷ اور آخر سے پہلے

زیر میں کیا جانے والا کامفہوم ہوتا ہے۔

۸ اور شد میں عموماً کام کو اہتمام سے

کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۹ گہرے اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ

تمہیں کیا جاتا ہے۔

۱۰ ات اور تہ مکث کی علامتیں ہیں، ان کا

الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۱۱ جیسے مال غنیمت جو تم سے پہلے کسی

امت کے لیے حلال نہ تھا۔

۱۲ یا اور آئیہا دونوں کا ملکر کر ترجمہ اے

ہے۔

۱۳ لا کے بعد فعل کے آخر میں ^۸ اس تو اس

میں جمع ذکر کے لیے کامنہ کرنے کا حکم

ہوتا ہے۔

۱۴ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر

میں زبر ہو وہ اس اس فعل کا مفعول ہوتا

ہے۔

۱۵ یعنی مال غنیمت خیانت مت کرو یا

آپ ^{۱۶} سے بے وفائی نہ کرو جلوت

وخلوت میں اللہ اور اس کے رسول کی

اطاعت و فرمانبرداری کرو۔

۱۶ گہرے اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ

تمہارا، تمہاری، تمہارے یا یا یا اپنی، اپنے

کیا جاتا ہے۔

۱۷ ذبل حرکت میں اس کے عام ہونے کا

مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے

مال اور اولاد کی محبت کی وجہ سے عموماً

انسان اللہ اور اس کے رسول کی خیانت

یعنی نافرمانی کر لیتا ہے اسی لیے ان کو فتنہ

یعنی آزمائش کہا گیا ہے۔

۱۸ ات، اور تہ مکث کی علامتیں ہیں، ان

شَدِيدٌ	شدید، شدت، اشد۔
عَقَابٌ	عقوبت خانہ۔
إِذْكُرُوا	ذکر، اذکار، تذکرہ۔
فَلِيلٌ	قلیل، قلت و کثرت۔
مُسْتَضْعَفُونَ	مُستَضْعَفُونَ: ضعف، ضعیف، ضعفل۔
فِي الْأَخْلَالِ فِي الْفُورِ	فی الحال، فی الفور۔
الْأَرْضُ	ارض و سما، قطعہ اراضی۔
تَخَافُونَ	خائف، خوف و ہراس۔
النَّاسُ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
فَاؤْكُمْ	طبایا می۔
أَيَّدَكُمْ	تائید، موید۔
بِنَصْرٍ	ناصر، نصیر، انصار۔
رَزَقَكُمْ	رزق، رزاق، رازق۔
مِنْ	منجانب، من و عن۔
الظَّيْبَتِ	طیب و طاہر، بلکہ طیب۔
تَشْكُرُونَ	شكر، شکر، اظہار تشکر۔
أَمْنُوا	امن، ایمان، مؤمن۔
لَا	لَا تحداد، لاعلان، لاعلم۔
تَخْوُلُوا	خیانت، خائن۔
الرَّسُولُ	رسول، مرسل، ترسیل۔
أَمْنِتُكُمْ	امانت، ایمن۔
تَعْلَمُونَ	علم، عالم، معلوم، تعییم۔
أَمْوَالُكُمْ	مال، اموال، مالیت۔
أَوْلَادُكُمْ	اولاد، ولدیت، ولد۔
فِتْنَةٌ	فتنة و فساد، فتن پرور۔
عِنْدَكُمْ	عندراطلب، عندالله۔
أَجْرٌ	اجر، اجرت۔
عَظِيمٌ	عظیم، معظیم، تعظیم۔
تَتَّقُوا	تقوی، متقوی۔
فُرْقَانًا	فرق، تفریق، فراق۔

أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ⁽²⁵⁾ وَإِذْ كُرُوا إِذَا نَهَمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ

كَبَ شَكَ اللَّهُ سُخت سزا (دینے) والا ہے۔ ⁽²⁵⁾ اور تم (دہوت) یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے زمین (یعنی دن) میں کمزور سمجھے جاتے تھے (اور بھرت سے پہلے اس بات سے) تم ڈرتے تھے کہ تمہیں لوگ اچک (نہ) لے جائیں تو اس نے تمہیں جگہ دی اور تمہیں قوت دی اپنی مدد کے ساتھ اور تمہیں رزق دیا پاکیزہ چیزوں سے تاکہ تم شکر کرو۔ ⁽²⁶⁾ اے وہ (لوگ) جو ایمان لائے ہو تم اللہ اور (اس کے) رسول کی خیانت مت کرو اور (نہ) تم اپنی (آپس کی) امانتوں میں خیانت کرو جبکہ تم جانتے ہو۔ ⁽²⁷⁾ اور تم جان لو بلاشبہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد محض ایک آزمائش ہیں اور یہ کہ بے شک اللہ اس کے پاس اجر ظیم ہے۔ ⁽²⁸⁾ اے وہ (لوگ) جو ایمان لائے ہو! اگر تم اللہ سے ڈرو (تو) وہ بنا دے گا تمہارے لیے (حق اور باطل میں) فرق کرنے کی کسوٹی لکھ فُرْقَانًا

يَغْفِرُ	وَ	سَيِّئَاتِكُمْ	عَنْكُمْ	يُكَفِّرُ	وَ
او	وہ بخش دے گا	تمہاری برائیاں	تم سے	وہ دور کر دے گا	اور
وَادٌ	الْعَظِيمُ	ذُو الْفَضْلٍ	وَاللَّهُ	لَكُمْ ط	
اور جب	بہت بڑے	فضل والا (ہے)	اور اللہ	تم کو	
كَفَرُوا	الَّذِينَ	بِكَ	يَمْكُرُ		
خفیہ تدبیریں کر رہے (تھے)	سب نے کفر کیا	آپ کے (بارے میں)	(دو لوگ) جن	آپ کے (تھے)	
أَوْ يُخْرِجُوكَ	يَقْتُلُوكَ	أَوْ	لِيُشَبِّهُوكَ		
تاكہ وہ سب قابو (تید) کر لیں آپکو	یا وہ سب نکال دیں آپکو	یا وہ سب قتل کر دیں آپکو	اور	اللہ (بھی خفیہ) تدبیر رہا (تھا)	
وَ يَمْكُرُونَ	وَ يَمْكُرُ اللَّهُ ط				
اور	اللہ				
عَلَيْهِمْ	وَإِذَا تُسْتَلِي	الْمُكَرِّبِينَ	خَيْرٌ		
سب سے بہتر (ہے)	خفیہ تدبیر کرنے والوں (میں سے)	ان پر پڑھی جاتی ہیں	او		
أَيْتَنَا لَوْ نَشَاءُ	قَدْ قَالُوا	أَيْتَنَا			
ہماری آیات	(تو) کہتے ہیں	یقیناً ہم نے سن لیا	اگر ہم چاہیں		
إِلَّا مِثْلُ هَذَا إِنْ هَذَا		لَقُلْنَا			
اس کی مش نہیں یہ	اس کی مش نہیں یہ				
إِنْ	اللَّهُمَّ قَالُوا وَإِذْ	أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ			
اگر	اپہلوں کے افسانے	اپہلوں نے کہا	او جب	اے اللہ!	
فَمَطَرُ	مِنْ عِنْدِكَ هُوَ الْحَقُّ	هُذَا كَانَ			
تو قبرسا	تیری طرف سے	ہی برحق	یہ (قرآن)	ہے	
إِنْتَنَا	أَوْ مِنَ السَّمَاءِ حِجَارَةٌ	عَلَيْنَا			
	آسمان سے	یا تو لے آہم پر			
لِيُعَذِّبَهُمْ	اللَّهُ كَانَ وَمَا	بَعْدَ أَبَلِيلِمِ			
کہ وہ عذاب دے انہیں	اللہ اور نہیں ہے	کسی دردناک عذاب کو			

- کالاگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- كُمْ** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
- لَكُمْ** میں **أَ** دو صل **لِ** تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے **أَ** استعمال ہو جاتا ہے۔
- أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ** میں **وَ** دھلے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔
- يَهُولُ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- كَ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدله اور کبھی بسب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔
- عَلَامَتُ فَا** کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا **"أَ"** رک جاتا ہے۔
- فَعُلْ** کے بعد اسیا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فعل ہوتا ہے۔
- عَلَامَتُ تَ** پر پیش اور آخر سے پہلے زبر یا کھڑی زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کامفہوم ہوتا ہے۔
- يَنْعَلِي** ماضی ہے شرطیہ جملے کا ترجمہ اسی طرح کیا جاتا ہے۔
- إِنْ** کے بعد اگر اسی جملے میں **إِلَّا** ہو تو اس **إِنْ** کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
- هُوَ** کے بعد **إِلَّا** ہو تو اس میں تکید کا مفہوم ہوتا ہے۔
- إِلَيْنَا** کا اصل ترجمہ تو آہمازے پاس ہے، اگر اس کے بعد **أَ** ہو تو پھر اس کا ترجمہ **تَلَى** آہمازے پاس ہوتا ہے۔
- هُمْ** اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔
- وَ** کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ

وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
يُكَفِّرُ	: کفارہ۔
سَيِّئَاتِكُمْ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
يَغْفِرُ	: مغفرت، استغفار۔
دُو	: ذوالجلال، ذوالماں، ذوالجہر۔
الْفَضْلِ	: فضل، فضیلت، فاضل۔
الْعَظِيمُ	: عظیم، عظیم، تعظیم۔
يَمْكُرُ	: بکر و فریب، مکار۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکار۔
يَقْتُلُونَ	: قتل، قاتل، مقتول۔
يُخْجُوُنَ	: خارج، خرون، اخراج۔
خَيْرٌ	: خیر و عافیت، خیریت۔
تُشْتَلِي	: تلاوت قرآن، وحی متلو۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
إِيُّنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
قَالُوا	: قول، امقولہ، اقوال زریں۔
سَيِّئَاتِنَا	: سمع و بصر، آل ساعت۔
لَشَاءُ	: ماشاء اللہ، مشیت الہی۔
مِثْلُ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
هَذَا	: حامل رقصہ نہ، لہذا۔
إِلَّا	: إلاماشاء اللہ، إلایہ کہ۔
الْأَوَّلِينَ	: اول و آخر، اول انعام۔
الْحَقَّ	: حق، حقیقت، حق گوئی۔
عِنْدَكَ	: عنداطلب، عند اللہ۔
جِهَادَةً	: جہرسو، شہرو جہر۔
مِنْ	: منجانب، من جیسی قوم۔
السَّمَاءَ	: ارض و سماء، کتب سماء۔
الْيَمِّ	: الیمن، بحر و امر۔
لِيَعْذَابَهُمْ	: عذاب الہی، عذاب جہنم۔
فِيهِمْ	: فی الحال، فی الحقيقة۔

اوروہ تم سے تمہاری	برائیاں دور کر دے گا	وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
اوروہ تمہیں بخش دے گا	اوروہ تمہیں بخش دے گا	وَيَغْفِرُ لَكُمْ
اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ ^[29]	اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ ^[29]	وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمُ
اور (وہ وقت یاد کیجیے) جب خفیہ تدبیریں کر رہے تھے	اور (وہ وقت یاد کیجیے) جب خفیہ تدبیریں کر رہے تھے	وَإِذْ يَمْكُرُ
آپ کے خلاف وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا	آپ کے خلاف وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا	بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا
تاکہ وہ قابو (یعنی قید) کر لیں آپکو	تاکہ وہ قابو (یعنی قید) کر لیں آپکو	لِيُشْتَبُوكَ
یا آپ کو قتل کر دیں یا آپ کو نکال دیں	یا آپ کو قتل کر دیں یا آپ کو نکال دیں	أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ
اوروہ خفیہ تدبیریں کر رہے تھے	اوروہ خفیہ تدبیریں کر رہے تھے	وَيَمْكُرُونَ
اور اللہ بھی خفیہ تدبیر کر رہا تھا، اور اللہ	اور اللہ بھی خفیہ تدبیر کر رہا تھا، اور اللہ	وَيَمْكُرُ اللَّهُ وَاللَّهُ
خفیہ تدبیر کرنے والوں (میں سے) سب سے بہتر ہے۔ ^[30]	خفیہ تدبیر کرنے والوں (میں سے) سب سے بہتر ہے۔ ^[30]	خَيْرُ الْمُكَرِّينَ
اور جب انہوں نے آیات پڑھی جاتی ہیں	(وہ کہتے ہیں) یقیناً ہم نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں ⁽⁵⁾	وَإِذَا ثُنِلَ عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا
(وہ کہتے ہیں) یقیناً ہم کی مثل کہہ سکتے ہیں	(وہ کہتے ہیں) یقیناً ہم (بھی) اس کی مثل کہہ سکتے ہیں	قَالُوا قَلْمَنْ سِمِعْنَا لَوْنَشَاءُ
إنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ	یقیناً ہم بھی اس کی مثل کہہ سکتے ہیں	أَقْلَمَنَا مِثْلَ هَذَا
نَبِيُّنِينَ ہیں یہ مگر پہلے لوگوں کے افسانے۔ ^[31]	نَبِيُّنِينَ ہیں یہ مگر پہلے لوگوں کے افسانے۔ ^[31]	إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ
اور جب انہوں نے کہا اے اللہ! اگر	اور جب انہوں نے کہا اے اللہ! اگر	وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ
کَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ	یہ (قرآن) ہی ہے تیری طرف سے برحق ہے	كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ
تو تو ہم پر پتھر برسا	تو تو ہم پر پتھر برسا	فَامْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً
آسمان سے	آسمان سے	مِنَ السَّمَاءِ
یا ہم پر کوئی دردناک عذاب لے آ۔ ^[32]	یا ہم پر کوئی دردناک عذاب لے آ۔ ^[32]	أَوْ اتَّقْنَا بِعَذَابِ الْيَمِّ
اور اللہ (ایسا) نبیں ہے کہ وہ انہیں عذاب دے	اور اللہ (ایسا) نبیں ہے کہ وہ انہیں عذاب دے	وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ

وَمَا	فِيهِمْ	أَنْتَ	وَ
اوہ نہیں	اُن میں (موجود ہوں)	آپ	جبکہ
لَيَسْتَغْفِرُونَ	وَ هُمْ	وَ مَعْذِلَةِهِمْ	
کافر ہوں	اوہ	اوہ	عذاب دینے والا ان کو
دینے والا ان کو	اوہ سب بخشش طلب کرتے ہوں	اوہ حال میں کہ	اوہ عذاب دینے والا ان کو
وَ	يَعْذِلُهُمُ اللَّهُ	أَلَا لَهُمْ	وَمَا
اوہ	اوہ عذاب دینے والا ان کو	اوہ کہنا	اوہ کیا ہے
كَانُوا	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا	هُمْ يَصْدُونَ	هُمْ
اوہ مسجد حرام سے	اوہ ہیں وہ سب	اوہ روک رہے ہیں	اوہ مسجد حرام سے
وَلَكِنَّ	إِلَّا الْمُتَّقُونَ	إِنْ أُولَيَاءُهُ	أُولَيَاءُهُ ط
اوہ لیکن	اوہ مگر سب متقوی (اوگ)	اوہ اسکے متولی	اوہ اسکے متولی
صَلَاتُهُمْ	كَانَ وَمَا	لَا يَعْلَمُونَ	أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ
اوہ نماز	اوہ تھی	اوہ اور نہیں	اوہ نہیں وہ سب جانتے
فَذُوقُوا	وَتَصْدِيَةً	إِلَّا مُكَاءً	عِنْدَ الْبَيْتِ
اوہ سوتیاں بجا بانا	اوہ سوتیاں بجا بانا	اوہ مگر سب چکھو	اوہ بیت اللہ کے پاس
إِنْ	كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ	كُنْتُمْ بِمَا	الْعَذَابَ
اوہ	اوہ تم تھے	اوہ تم تھے	اوہ عذاب
أَمْوَالَهُمْ	يُنْفِقُونَ	كَفَرُوا	الَّذِينَ
اوہ اپنے مال	اوہ سب نے کفر کیا	اوہ سب نے کفر کیا	اوہ جن (وہ لوگ)
فَسَيِّئُنَفْقُونَهَا	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	لِيَصُدُّوا	
اوہ پیش عن قریب وہ سب خرچ کریں گے انہیں	اوہ اللہ کے راستے	اوہ اللہ کے راستے	اوہ تاکہ وہ سب روکیں (لوگوں کی)
يُغْلِبُونَ	شَهَدَةَ	عَلَيْهِمْ	لَمْ تَكُونُ
اوہ پھر وہ سب مغلوب کر دیے جائیں گے	اوہ حسرت	اوہ اُن پر	اوہ پھر ہو گا
يُحْشِرُونَ	إِلَى جَهَنَّمَ	كَفَرُوا	وَالَّذِينَ
اوہ جن کی طرف	اوہ جہنم کی طرف	اوہ سب نے کفر کیا	اوہ جن

یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کمھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

کاف کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

شروع میں اور آخر سے پہلے زیر میں

کرنے والے کا مفہوم ہے۔

ہم اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ

سب کیا جاتا ہے۔

لَهُمْ میں لَ دراصل ل تھایہ پڑھنے میں

آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

لَ دراصل لَ اکا جو عرصہ ہے۔

یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

إنَّ کے بعد اگر اسی محلے میں إلَّا ہو تو

اس ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُنْ ہو تو

اس میں کام نہ ہونے کی خر ہوتی ہے۔

ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا

الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

حدیث میں ہے کہ مشرکین نے ہو کر

طواف کرتے اور ساتھ ہی سیٹیاں اور

تالیاں بھی بجائے اور اسے عبادت اور

یکی تصور کرتے اس آیت میں اسی کا ذکر

کیا گیا ہے،

لَ کا ترجمہ کبھی سے ساتھ کمی کا، کے،

کو اور کبھی بسبب، بوج، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

فعل کے شروع میں لَ کا ترجمہ کبھی تاکہ

اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

اگر پر بیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو

اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا

مفہوم ہوتا ہے۔

یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ	بُشان و شوکت، رحم و کرم۔
مُعَذَّبُهُمْ	عذاب قبر، عذاب آخرت۔
يَسْتَغْفِرُونَ	منغفرت، استغفار۔
الْمَسْجِدُ	مسجد، مساجد، مسجدیں۔
الْحَرَامُ	حرم، حرم، حرمت۔
أُولَيَاءُهُ	بولی، اولیائے کرام، ولایت۔
إِلَّا	الاماشاء اللہ، الاقلیل۔
الْمُتَّقُونَ	تقوی، مقی۔
لَكُنَّ	لیکن۔
أَكْثَرُهُمْ	اکثر، کثیر، کثرت۔
لَا	لا: اعداد، لااعلان، لاعلم۔
يَعْلَمُونَ	علم، عالم، معلوم، تعییر۔
صَلَاثُهُمْ	صوم و صلوة، مصلی۔
عَنْ	عند اللہ، عند الطلب۔
الْبَيْتِ	بیت اللہ، بیت المقدس۔
إِلَّا	الایک، الاماشاء اللہ۔
فَذُوقُوا	خوش ذائقہ، بدذاقت۔
بِمَا	ماحول، ماجرا۔
تَكَفُّرُونَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يُنْفِقُونَ	انفاق فی سبیل اللہ۔
أَمْوَالُهُمْ	مال و دولت، مالیت۔
سَبِيلِ	اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان۔
حَسْرَةً	حضرت، حررت۔
يُعْلَمُونَ	غالب، غلبہ، مغلوب۔
كَفَرُوا	کفر، کافر، کفار مکہ۔
إِلَى	الدائی الی الخیر، مرسل الیہ۔
جَهَنَّمَ	جہنم، جہنی، جنت و جہنم۔
يُحْشِرُونَ	حشر، روزی محشر، حشر و نشر۔

جبکہ آپ ان میں (موجود) ہوں
اور اللہ ان کو عذاب دینے والا نہیں ہے

وَأَنْتَ فِيهِمْ طَبَّ كرتے ہوں۔ [33] اور
جبکہ وہ بخشش طلب کرتے ہوں۔ [33] اور
(ب) انکے لیے کیا (ب) ہے کہ اللہ انہیں عذاب نہ دے

جبکہ وہ روک رہے ہیں
مسجد حرام (میں نماز پڑھنے) سے

حالات کے وہ اس کے متولی نہیں ہیں
نہیں ہیں اس کے متولی مگر مقنی لوگ ہیں
اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ [34]

وَمَا كَانَ صَلَاثُهُمْ عِنْ الْبَيْتِ اور ان کی نماز بیت اللہ کے پاس کچھ نہیں ہوتی
إِلَّا مَكَاءً وَ تَصْدِيَةً سوائے سیٹیاں بجانے اور تالیاں بجانے کے

فَدُؤْقُوا الْعَذَابَ سو تم عذاب کا مزہ چکھو
اس وجہ سے جو تم کفر کرتے تھے [35]
بیشک وہ (لوگ) جہنوں نے کفر کیا
وہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں

تاك وہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکیں
پس عن قریب وہ انہیں خرچ کریں گے پھر (خرچ کرنا)
أُنْ پرباعت حضرت ہو گا پھر
وہ مغلوب کر دیے جائیں گے اور جہنوں نے

لے یصدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللہِ كَفَرُوا
يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ
تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ
يُعْلَمُونَ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ [36]
کفر کیا وہ جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے۔

وَيَجْعَلَ	مِنَ الطَّيْبِ	الْخَبِيثَ	اللَّهُ	لِيَمْيِذَ
اور وہ کر دے	پاک سے	ناپاک (کو)	اللَّهُ	تَاكَ الْكَلَكَ كر دے
۴ [۵]	فَيَرْجُمُهُ	عَلَى بَعْضٍ	بَعْضَهُ	الْخَبِيثَ
		(بعض) اس کے بعض (کو)	بعض پر	پھر وہ ڈھیر بنا دے اُسے
أُولَئِكَ	فِي جَهَنَّمَ ط	فِي جَهَنَّمَ ط	جَبِيعًا	
یہ (لوگ)	جہنم میں	پھر وہ ڈال دے اُسے	اکٹھا	
كَفَرُوا	لِلَّذِينَ	قُلْ	هُمُ الْخَسِرُونَ	
ہی کفر کیا	ہی خسارہ پانے والے (ہیں)	آپ کہہ دیجیے (ان لوگوں) سے جن	سب نے کفر کیا	ع [۳۷]
لَهُمْ	يَغْفِرُ	يَنْتَهُوا	إِنْ	
اُن کو	(تو) بخش دیا جائے گا	وہ سب باز آجائیں	اگر	
يَعُودُوا	وَإِنْ	سَلَفَةٌ	مَا	
وہ سب دوبارہ ایسا کریں گے	اور اگر	گزر چکا (ہے)	جو	
وَ قَاتِلُوهُمْ	سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ	مَضَتْ	فَقَدْ	
اوہ تم سب لڑوان سے	پہلے لوگوں کا طریقہ	گزر چکا	تو یقیناً	ع [۳۸]
الَّدِينُ	وَيَكُونَ	فِتْنَةٌ	لَا تَكُونَ	حَتَّىٰ
دین	اور ہو جائے	کوئی فتنہ (شرک)	نہ رہے	یہاں تک کہ
اللَّهُ	فَإِنْ	أَنْتَهُوا	فَإِنْ	كُلُّهُ
اللَّهُ	وَ تَبَّعُكُمْ	فَإِنْ	لِلَّهِ	لِلَّهِ
اوہ سب باز آجائیں	تو بے شک	پھر اگر	کا	کُلُّهُ
وَإِنْ	بَصِيرٌ	يَعْمَلُونَ	بِمَا	
اوہ اگر	خوب دیکھنے والا (ہے)	وہ سب عمل کر رہے ہیں	(اس) کو حج	
اللَّهُ مَوْلَكُمْ ط	أَنَّ	فَاعْلَمُوا	تَوَلَّوا	
وہ سب منه موڑ لیں	کہ بیشک	تو تم سب جان لو	اللَّهُ	
النَّصِيرُ	نِعْمَ	الْمُوْلَى	نِعْمَ	
مد گار (ہے)	بہترین	اور	کار ساز	بہترین

- [۱] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
- [۲] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
- [۳] لفظ کے شروع میں فکا ترجمہ عموماً پیش ہو، پھر اور کبھی سمجھی کیا جاتا ہے۔
- [۴] اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کیا جاتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔
- [۵] ہُمْ کے بعد الْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔
- [۶] قُلْ، قَالَ، يَقُولُ وغیرہ کے بعد لے کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔
- [۷] فعل کے شروع میں اگر پر پیش ہو آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کامفہوم ہوتا ہے۔
- [۸] لَهُمْ میں لَ دراصل ل تھایہ پڑھنے میں آسانی کے لیے ل استعمال ہو جاتا ہے۔
- [۹] ثُ، تُ، وَاحِدَ مُؤْنَثَ کی علامتیں ہیں۔
- [۱۰] یہاں سُنَّتُ کی بجائے سُنَّتُ قرآنی کتابت میں اسی طرح ہے۔
- [۱۱] پہلے لوگوں کے طریقے سے مراد یہ ہے کہ جس طرح پہلے لوگوں نے اپنے انبیاء کو تیا اور ان سے چنگ کی اور تباہ و بر باد ہوئے اسی طرح اسکے ساتھ ہو گا۔
- [۱۲] علامت وَ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”۱“ گر جاتا ہے۔
- [۱۳] اسم کے شروع میں ل تکترجمہ کے لیے اور کبھی کا کی، کے کو کیا جاتا ہے۔
- [۱۴] کا ترجمہ بھی سے، ساتھ بھی کا کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدله بھی کیا جاتا ہے۔
- [۱۵] اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَيْمِيْدَه	: اتیاز، اتیازی حیثیت۔
الْخَبِيْثُ	: بخت، خبیث، خبیث، خبشت۔
مَنَّ	: منجانب، ممن حیثِ القوم۔
الْطَّيْبُ	: طیب و ظاهر، طیب چیزیں۔
بَعْضُهُ	: بعض اوقات، بعض دفعہ۔
عَلَى	: علی العوام، علی الاعلان۔
جَيْبِيْعَا	: جمع، جمیع، جامع، جمع۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی الواقع۔
الْخَسِرُونَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ۔
لَذِيْنُ	: الحمد لله، لہذا۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفارکارہ۔
يَنْتَهُوا	: نہی عن المکر، منہیات۔
يُغْفَرُ	: مغفرت، استغفار، استغفار اللہ۔
مَا	: ناجوں، ما تھت، ماجرا۔
سَلَفَ	: سلف صالحین، اسلاف۔
يَعُودُوا	: اعادہ، عود کر آنا۔
مَضَتْ	: زمان ماضی، ماضی قریب۔
سُنَّةُ	: کتاب و سنت، ابتداء سنت۔
الْأَوَّلِيَّنَ	: اول درج، اول انعام یافتہ۔
قَاتِلُوْهُمْ	: قتل، قاتل، متقتل، قاتل۔
حَتَّىٰ	: حتی کہ، حتی الامکان۔
فَتْنَةُ	: فتنہ، پر فتن وور، فتنہ پرور۔
الِّيْنُ	: دین و دانش، دین و دنیا۔
كُلُّهُ	: کل نمبر، کل تعداد۔
يَعْمَلُونَ	: عمل، اعمال، معمول زندگی۔
بَصِيرَهُ	: سمع و بصر، بصارت، تبصرہ۔
فَاعْلَمُوا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مَوْلَكُمُكُمْ	: اولیائے کرام، ولایت، مولی۔
الْنَّصِيرُ	: ناصر، نصیر، انصار۔

لَيْمِيْدَه اللَّهُ تاکِ الله الگ الگ کر دے

الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيْبِ ناپاک کو پاک سے

وَيَجْعَلُ الْخَبِيْثَ اور کر دے ناپاک کو

بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ (یعنی) اس کے بعض کو بعض پر

فَيَرْدُمُهُ جَيْبِيْعَا پھر وہ اُسے اکھڑا ہی مر بنا دے

فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ پھر وہ اُسے جہنم میں ڈال دے

أُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ۝ ۱۸ یہ (لوگ) ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ۳۷

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

إِنْ يَنْتَهُوا

يُغْفَرُ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ

وَإِنْ يَعُودُوا

فَقُلْ مَضَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِيَّنَ ۳۸ تو یقیناً پہلے لوگوں کا طریقہ گزر چکا ہے۔

وَقَاتِلُوْهُمْ اور تم ان سے لڑو

حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةً

وَيَكُونَ الدِّيْنُ كُلُّهُ لِلَّهِ

فَإِنْ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا

يَعْلَمُونَ بَصِيرَهُ ۳۹

وَإِنْ تَوَلُّوا فَاعْلَمُوا

أَنَّ اللَّهَ مَوْلَكُمُكُمْ

نَعَمُ الْمُوْلَى وَنَعَمُ النَّصِيرُ ۴۰ (اور وہ) بہترین کارساز اور بہترین مددگار ہے۔

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔

جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلّهِ كُرْفَهْلَ مِنْ مُدَكِّهِ﴾

اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے؟ (سورۃ القراءۃ ۱۷)

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام

مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1: قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2: قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3: قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4: قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرنا۔

5: قرآن فہمی کیلئے شارت کورسز کا انعقاد کرنا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

6: عوام النّاس کو قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

7: قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرنا۔

8: انٹر نیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

9: عامتاً مسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے کی کوشش کرنا۔

10: اور سید الانبیاء محمد کریم ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارخیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ

کتب خرید کر عوام النّاس میں فی سبیل اللہ تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان